اچھا انسان بہترین مسلمان اور محقق ڈاکٹر بننے کے لئے بہترین کتاب

امراض اور ہومیو ادویات

ڈاکٹر آر اے امتیاز

علم و عرفان پبلشرز

34 اردو بازار، لاہور۔ فون: 7232336-7352332

E-Mail:ilmoirfanpublishers@hotmail.com

Scanned with CamScanner

جملہ حقوق محفوظ

نام کتاب	....	امراض اور ہومیو ادویات
مصنف	....	ڈاکٹر آر۔ اے امتیاز
سرورق	....	محمد عامر سعید
مطبع	....	جوہر رحمانیہ پرنٹرز لاہور
سن اشاعت	....	جنوری 2003ء
قیمت	....	-/80 روپے

ملنے کا پتہ

علم و عرفان پبلشرز

34- اردو بازار لاہور فون: 7352332

Scanned with CamScanner

انتساب

اِک مردِ درویش خود آگاہ و خدا مست

سوڈیوال کالونی لاہور کے جناب محترم

نعیم الباری صاحب

کے نام

جو "ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا"

کا عملی نمونہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

اشاریہ

(الف)

اسباب 29

احتلام 33 - 76 -

108 - 86

الرجی 44 - 36

آنکھ کے ڈھیلے 48

اٹھراہ 49

اعتدال 53 - 83

اپنڈیکس 55 - 39

اپریشن 55 - 57 -

100

انگلیاں سوج جانا 60 - 88

افیون کی عادت 60

اسپرین 62

اسقاط حمل 63

انسان 66

الرمعدہ 71

اکڑاؤ 73

اپھارہ 79 - 137

انفلوئنزہ 81

اندھراتا 89

آشوب چشم 89

الیومنیریا 93

آب و ہوا 110

انتشار 145

آنکھوں کی پھڑکن 145

(ب)

بے چینی 28

بے صبری 29

برادشمن 33

برے اثرات 36

بیماری 40

برص 24-133

بھول جانا 41 - 53 -

54 - 73 -

1198

بھینس دودھ کم دے 59

بے حسی 61

بانجھ پن 65 - 73

بلڈ پریشر 66 - 84 -

90

بالشل نظام 68

بواسیر و بواسیری سے 71 - 75 -

	132
بلڈ کینسر	76
بستر پر پیشاب کرنا	86
بچوں کی قبض	70
بچے کی ناف سے خون آنا	88
بچے کے چڈے سرخ ہونا	89
بچوں کا دودھیا پیشاب	89
بال سفید ہونا	134 - 105
بال سر کے اتر جانا	107
بلی	114
بچہ سوتے میں ڈر جائے	117
بھوک کی کمی	133

(پ)

پیپ	- 37 - 25
	46
پتھری گردہ	26
پستی	31
پاکیزہ اناٹومی	31
پیٹ	- 44 - 35
	77 - 71
پیچھے مڑ کر دیکھنا	46
پتہ کی پتھری	101 - 62
پرسوتی بخار	63
پیشاب خود بخود نکل جانا	93 - 70
پیچش	- 112 - 71
	126
پستانوں کی سوجن	79
پھلبہری	87
پیشاب پر زور لگانا پڑے	93
پہلوان اور کھلاڑی	95
پھٹی ہوئی ایڑیاں	97
پھوڑا	114
پاگل پن	119
پلاٹینا کی ڈکٹیٹر شپ	119

(ت)

تعویذ دھاگہ	30
تمباکو سے متلی	92
تلی	101
تشنج	102

(ٹ)

ٹی بی	45

(ج)

جہنم	32
جسمانی تبدیلیاں	33
جوڑوں کا درد	39 - 38

Scanned with CamScanner

جسم پر بال 84 - 39

جینس 43

جھٹکے 52

جسم گرم ٹھنڈا ہونا 53

جسم میں بیرونی اشیاء 56

جریان 59

جلق 121 - 60

جنسی خواہش کی زیادتی - 127 - 93
135 - 128

جریان خون 111 - 103

جلنا 130

جمائیاں 134

(چ)

چنبل - 136 - 138
130 - 123

چوہا 48

چھالے 55

چھاتی - 87 - 81
112

چہرے کے کیل - 82 - 81
- 91 - 84
85

چکر 90 - 88

چھپاکی 140 - 102

چڑچڑاپن 117

(ح)

حیض 34

حمل - 91 - 34
92

حالات ٹھیک کرنے کا نسخہ 50

حاملہ کا درد گردہ 74

(خ)

خصیے 126

خضاب سے الرجی 104

خسرہ 98 - 77

ختنے 55

خارش - 36 - 24
- 104 - 94
- 127 - 12
140 - 130

(د)

دست 91 - 34

دو پلڑے 35

دانت کھٹے ہونا 38

درجہ حرارت 54

دانت 55 - 57 - 61 - 85 - 90 - 118

دل کی بیماریاں 62 - 65 - 66 - 69 - 73 - 92 - 98 - 99 - 102

دمہ قلبی 62

دو قسم کے ذہن 64

دمہ 75 - 76 - 77 - 78 - 141

دماغی نشوونما 104

دھوکا 117

(ڈ)

ڈراؤنے خواب 94

(ذ)

ذہنی تھکن 46

(ر)

رازداری 27

رانوں میں گلٹیاں 37

رحم کی کمزوری 65

رحم کی رسولی 73 - 95 - 115

رونا 129

رعشہ 141

(ز)

زنا 32

زندگی سے غافل 33

زخم 37 - 92 - 118 - 129

زکام 48 - 80 - 81

زنانہ امراض 58 - 75 - 112 - 121 - 122 - 109 - 131 - 136

زچہ کے دودھ کی افزائش 59 - 85

زبان سوج جانا 23 - 91

(س)

سوداء 32

سیاہ بادل 50

سیکس 52

سوکھا 76-57

سردرد 58

سوزش اور جلن والے درد 62

سانس پھولنا 107-78

سوزاکی ورم 93

سر کا ہلنا 102

سن سٹروک 140

سکتہ 140

(ش)

شرم و حیاء 27

شراب نوشی 59

شوگر 72 - 94 - 96 - 100 - 124

شیاٹیکا 115

شاعر 144

(ص)

صدقہ 47

(ع)

عمر کے حصے 26

علامات بڑھا بڑھا کر بیان کرنا 27

عادات مختلف قسم کی 114-29

عقل داڑھ 35

عضو تناسل 48

عمل اور رد عمل 51

عینک سے نجات 89-60

علامات یا بیماریاں 47

عرق النساء 115

(غ)

غشی 53 - 55 - 56 - 99

غدودوں کی سختی 87

غصہ 117

(ف)

فالج 64 - 35 - 146

فضول سہارے 46

فریش 47

فوڈپوائزننگ 106

فیل پاء 120

فپھولا 135

فریب کاری 145

(ق)

قرآن 30

قانون مماثلت 43
قوت حیات 58
(ک)
کلن 25 - 77 -
90
کائنات 30-43
کھانسی 59 - 77 -
78-107
کینسر 62 - 87 -
124-133
کلرک 120-129
کن پیڑے 88
کمردرد 97
کلیجہ نکلنا 104
(گ)
گناہ 28
گھنٹیاں بجنا 34
گرمی کا نزلہ 49
گنجاپن 74
گلے کے غدود 80 - 82 -
83
گردہ کا درد 95
گردن توڑ بخار 104
(ل)
لاعلاج مرض 27
لاکڑا کاکڑا 88
لکنت 136
(م)
معدہ کی خرابیاں 34 - 49 -
37 - 71 -
91 - 92 -
36
سے 38
موٹاپا 40 - 83 -
143
منہ میں خون کا ذائقہ 46
مہلت کا وقفہ 46
منہ سے بدبو 48-81
میرز کی کمزوری 50
موچ آنا 55-95
مقعد 56
مرگی 58
منفی سوچ 69
مسوڑھوں سے خون آنا 72

منہ کی خشکی 75

منہ کے چھالے 81

ماہواری 83

مرغی 87

موتیا 90

مکھیاں 116

ماضی کی یادیں 11

مذہبی ے نیا 119

(ن)

نزلہ 25 - 78 - 89

نئی نئی تکلیف 28

نکسیر 34

نماز 44-47

ناخن گوشت میں دھنس جانا 56

ناک سے پانی بہنا 77 - 63

نقرس 95

ناف کے گرد درد 103

(و)

وحشیانہ عادتیں 70

وزن کم کرنا 69

وضع حمل 35 - 63 -

-96 - 876

-131 - 123

132

(ہ)

ہدایات 24

ہپناٹزم 4[illegible]

ہاتھ پاؤں سن ہوتا 43

ہرنیا 107 - 58

ہلکا کتا 60

ہم بستری 102 - 74

ہڈی 87-76

ہچکی 79

(ی)

یرقان -100 - 66

49 - 44

دیباچہ

علم اور عمل میں کوئی فرق نہیں ہوتا اور نہ ہی سائنسی نظریات یا قوانین میں بدلنے کی کوئی گنجائش ہے۔ اصل بات یہ ہوتی ہے کہ چونکہ کسی معاملے میں ہمارے پاس عمل ہوتا ہے علم کی پوری وضاحت نہیں ہوتی اور کسی معاملے میں ہمارے پاس علم ہوتا ہے لیکن عمل کی سمجھ نہیں ہوتی۔ ہم ہومیو پیتھس بالشل قانون سے لوگوں کو شفا دے رہے ہیں لیکن ہمارے پاس اس قانون کی کلی وضاحت نہیں ہے۔ اس لئے جب ہم سے کوئی ہومیو پیتھک تھیوری پر بات کرتا ہے تو ہم یہ تو کہہ دیتے ہیں کہ دیکھیں ہم نوسوڈ سے مریض کا علاج کرتے ہیں۔ لیکن جب ہم سے کوئی پوچھتا ہے کہ کیسے؟ تو اس کا ہمارے پاس کوئی جواب نہیں ہوتا۔

حقیقت یہ ہے کہ ہم ابھی تک نہ تو ہومیو پیتھی کی تعریف متعین کر پاتے ہیں اور نہ ہی دلائل کے ساتھ اس کی وضاحت کر پاتے ہیں۔ اس وقت تک ہومیو پیتھ در حقیقت بالشل قانون سے شفا نہیں دے رہا بلکہ تقلیل دوا سے شفا دے رہا ہے اور اس کے بارے میں بھی اسے معلوم نہیں کہ تقلیل مقدار میں دوا کیوں اور کیسے آرام دیتی ہے؟ ہر ایک کے پاس جدا جدا Hypothesis ہیں۔

طلباء ہی نہیں بلکہ تجربہ کار ہومیو پیتھس بھی یہ بات نہیں جانتے کہ ایک ہی دوا

میں قبض، دست اور ہیچش پائے جانے کا کیا تک ہے؟ یا ایک ہی دوا میں رحم کی خشکی بھی ہوتی ہے، لیکوریا بھی ہوتا ہے، لیکوریا پتلا بھی ہوتا ہے گاڑھا بھی ہوتا ہے، سفید سبز اور پیلا بھی۔ مخصوص علامات کو سامنے رکھ کر تو علاج ممکن ہے لیکن یہ کیسے سمجھا جائے کہ سفید، سبز یا پیلا لیکوریا ایک ہی دوا میں کیوں ہے اور اس طرح کی علامات سے کیسے علاج کیا جائے؟ پھر مزے کی بات یہ کہ ایک ہی علامت بے شمار دواؤں میں ملتی ہے۔ ہم دس بارہ دوائیں سامنے رکھ کر بیٹھ جاتے ہیں کہ ان میں سے پوری طرح مماثل کون سی ہے؟

یہ بھی ایک المیہ ہے کہ ہم عملی طور پر دو تین سو دواؤں کے خواص سے واقف ہوتے ہیں لیکن جب مریض ہمارے سامنے بیٹھا ہوتا ہے تو ہم بے بس ہوتے ہیں۔ ہم مریض سے پوچھتے ہیں کہ نزلہ بند کمرے میں زیادہ ہوتا ہے یا کھلی ہوا میں؟ اور وہ کہتا ہے، "یہ نہیں پتہ" ہم پوچھتے ہیں لیکوریا پتلا ہے یا گاڑھا اور مریض ہم پر چسکے لینے کا فتویٰ لگاتا ہے۔

طلباء کی بڑے عرصے سے خواہش تھی کہ کوئی ایسی کتاب ہو جو انہیں پریکٹس کرنے کا آئیڈیا دے سکے۔ میں نے بڑی دفعہ موڈ بنایا لیکن پھر مصروفیت آڑے آ گئی۔ اب کی بار میں نے سوچا کہ یہ کام کر ہی دکھاؤں۔ چنانچہ ایک ہفتہ تک روزانہ رات کو بیٹھ جاتا اور جو جو یاد آتا جاتا وہ لکھتا جاتا۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ کو پوری طرح علم ہو جائے گا کہ میری پریکٹس کا طریقہ کار کیا ہے لیکن تھوڑی سی تفصیل پھر بھی دے رہا ہوں۔

میں اپنی پریکٹس میں سب سے زیادہ اہمیت اسباب کو دیتا ہوں بلکہ یوں سمجھ لیں کہ میری پریکٹس کا 80 فیصد انحصار ہی اسباب پر ہے۔ اسباب تین قسم کے ہوتے

Scanned with CamScanner

ہیں مادی ، نفسیاتی اور کیفیاتی ۔ مادی اسباب میں چوٹ ، دوا، غذا ، زہر ، جراثیم اور وائرس وغیرہ شامل ہیں۔ نفسیاتی اسباب میں غصہ ، غمی، خوشی ، خوف وغیرہ اور کیفیاتی اسباب میں موسم اور آب و ہوا شامل ہیں۔ یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ہمارا ہر موسم ہر مہینہ ، ہر ہفتہ اور ہر دن کسی نہ کسی دوا کی علامات لئے ہوتے ہوتا ہے۔ کبھی نیٹرم سلف کا موسم ہوتا ہے تو کبھی ویراٹرم البم کا، کبھی جیلسی میم کا اور کبھی رسٹاکس کا۔ کبھی ایکونائٹ کا اور کبھی بلاڈونا کا۔ اگر موسم بلاڈونا کا ہو تو ہر اکیوٹ مرض کی دوا بلاڈونا ہوتی ہے خواہ کسی کو اسہال لگے ہوتے ہوں اور خواہ کسی کا گلا خراب ہو۔ لاہور میں گرمی بھی زور کی پڑتی ہے اور سردی بھی، موسم خزاں بھی پوری شد و مد کے ساتھ آتا ہے اور موسم بہار بھی، اور میں ہر موسم کی دواؤں پر نگاہ رکھتا ہوں۔ کراچی جیسے شہر میں نیٹرم سلف اور نیٹرم میور موسمی ادویات ہیں۔ موسم کی آتے دن تبدیلی مرکیورس کی یاد دلاتی رہتی ہے۔

نفسیاتی اعتبار سے دیکھا جائے تو خاوند بیوی سے پریشان ہے اور بیوی ساس سے پریشان ہے۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ لڑکیاں محبت کرتی ہی نہیں تھیں اور اگر کرتی تھیں تو دلیری سے اپنے محبوب کے ساتھ بھاگ جایا کرتی تھیں۔ آج کے دور میں غیر شادی شدہ لڑکیوں کی اکثریت محبت کسی سے کرتی رہتی ہے اور شادی کسی سے کر لیتی ہے۔ ہر دوسری لڑکی سٹافی سیگریا ہوتی ہے۔ گناہوں کا عمل دخل ہمارے معاشرہ میں زیادہ ہو گیا ہے۔ ایک دفعہ ایک جوڑوں کے درد کا مریض دوا لینے آیا۔ میں نے اسے کہا کہ آٹا کم تولنا چھوڑ دو بغیر دوا کے ٹھیک ہو جاؤ گے۔ تو کہنے لگا کہ "میں یہ کام اس لئے نہیں کر سکتا کہ آٹا ایمان داری سے بیچوں تو ڈیڑھ سو روپیہ یومیہ بچت ہوتی ہے اور اگر کم تولوں تو پانچ چھ سو روپے روزانہ کما لیتا ہوں۔ مجھے جوڑوں کا درد منظور ہے

میں اپنے Status کی عمارت کو نہیں گرا سکتا۔"

مادی اسباب میں ایلو پیتھی زیادہ تر جراثیم اور وائرس سے بحث کرتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک ہی مرض کو پیدا کرنے کے لئے بے شمار مادی اسباب ہیں۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ گوبھی کھانے سے بھی دست لگ جاتے ہیں لائیکوپوڈیم کھانے سے بھی اور کاروبار میں گھاٹا ہونے سے۔ اگر یہ پتہ چل جائے کہ مرض کا سبب کیا ہے تو علاج بڑا آسان ہو جاتا ہے۔ اگر ایک مریض آپ کے پاس قبض کی شکایت لے کر آتے اور آپ یہ جاننے میں کامیاب ہو جائیں کہ اس کا کاروبار آج کل ٹھیک نہیں جا رہا تو علامات لینے کی ضرورت ہی نہیں برائی اونیا اس کی دوا ہو گی۔

بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ سبب کا تو پتہ چل جاتا ہے لیکن یہ نہیں پتہ چلتا کہ اس سبب کی دوا کیا ہے۔ مثلاً ایک آدمی کو عادت تھی کہ وہ روزانہ صبح سویرے اجوائن کھایا کرتا تھا جس کی وجہ سے اس کے معدہ میں ورم تھا۔ اب مجھے یہ معلوم نہیں تھا کہ اجوائن کی علامات کس دوا سے ملتی ہیں یا اس سبب مرض کی دوا کیا ہے؟ مجھے مجبوراً اس کی علامات لینا پڑیں۔

علامات کا ہومیوپیتھک علاج میں بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ منہ خشک اور پیاس کی زیادتی (برائی اونیا) بار بار تھوڑے تھوڑے پانی کی پیاس (آرسنک) قبض کے ساتھ غنودگی (اوپیم) زبان پر موٹی سفید تہہ (اینٹم کروڈ) حرکت سے اضافہ (برائی اونیا) کمر پر پسینہ (کالی کارب) وغیرہ ایسی علامات ہیں کہ مرض کا سبب خواہ کوئی بھی ہو دوا دینے سے پہلے مریض کی صحت کا یقین ہو جاتا ہے۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ نہ تو سبب مرض کا پتہ چل پاتا ہے اور نہ ہی کوئی واضح علامت مریض دے پاتا ہے۔ ایسی حالت میں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہ جاتا کہ

مقام مرض کی پتھالوجی کو دیکھا جائے۔ پیشاب کی جلن ایک بظاہر واضح علامت ہے لیکن یہ علامت کسی ایک دوا میں نہیں پائی جاتی بلکہ بے شمار ادویات میں پائی جاتی ہے اور مریض واضح نہیں کر پاتا کہ یہ علامت ایپس کی ہے، کینتھرس کی ہے، تھلاپسی کی ہے، ٹیری بن تھینا کی ہے یا سٹافی سیگیریا کی۔ ایسی حالت میں ہمیں اناٹومی، فزیالوجی اور پتھالوجی سے مدد لینا پڑتی ہے۔ اگر یہ علم ہو جائے کہ مثانے میں سسٹ ہے تو علاج آسان ہو جاتا ہے۔

اگر ہمیں سبب مرض کا بھی علم ہو، علامات بھی معلوم ہوں اور مرض کی پتھالوجی سے بھی واقف ہوں لیکن دواؤں کے خواص کا علم نہ ہو تو علاج ممکن نہیں ہوتا۔ ادویہ کے خواص کا جاننا بہت ضروری ہے اور اس سلسلے میں آپ سے گزارش کروں گا کہ چونکہ ہر دوا کی ہر ہر علامت کو جاننا اور یاد رکھنا ممکن نہیں ہوتا اس لئے ایک تو خاص خاص علامات کو ذہن نشین کریں اور دوسرے ادویہ کے فزیالوجیکل ایکشن کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ اکتوبر 1991 میں لاہور میں ہر دوسرے آدمی کو نزلہ زکام اور کھانسی کی شکایت ہو گئی۔ میں نے ناک گلے اور سانس کی نالیوں کی میوکس ممبرینز کو Inflame کرنے والی چودہ دوائیں نکالیں۔ کسی مریض کو کوئی تین دوائیں دے دیتا اور کسی مریض کو کوئی تین اور سب کو آرام آیا۔

میں ڈرگ پکچر پر بہت زیادہ زور دیتا ہوں۔ یہاں تک کہ سیپیا کے ہونٹ کیوں بھدے ہوتے ہیں، پلاٹینا کی ناک کیوں پتلی ہوتی ہے، ٹخنوں کے پاس سے موٹی پنڈلی والا خود سر کیوں ہوتا ہے، اگنشیا کا چہرہ کیوں صاف ہوتا ہے اور سلفر چالاک کیوں ہوتا ہے؟ آپ کی دلچسپی کے لئے بتا دوں کہ ہومیوپیتھک دوائیں یہاں تک بتا دیتی ہیں کہ مریض کی مالی حالت کیا ہے۔ ارجنٹم نائٹ اور برائی اونیا کے سارے دکھ مالی

Scanned with CamScanner

پریشانی کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کلکریا فاس اور پلاٹینا کی ساخت رکھنے والے افراد انتہائی زندہ دل ہوتے ہیں۔ ہزاروں روپے ماہوار کمالیں لیکن پیسہ ان کے پاس نہیں ٹھہرتا۔ پھولی ہوئی انگلیوں والی لڑکی پلس، گریفائیٹس یا کلکریا کارب ہوتی ہے جس گھر میں جاتی ہے دولت کی ریل پیل ہو جاتی ہے۔ کلکریا کارب کا موٹا دوکان دار آپ کے ساتھ کبھی رعایت نہیں کرے گا اور کلکریا فاس کی دبلی ساخت والا دکاندار آپ کو بوتل بھی پلا دے گا۔

دوا تجویز کرتے وقت عمر اور جنس کو ملحوظ خاطر رکھنا بھی بہت ضروری ہوتا ہے۔ اگنیشیا، پلاٹینا، شافی سیکیریا، نیٹرم میور، آیوڈین، ہائیڈراسٹس، کونیم، امبرا گریشیا، لیکس غیر شادی شدہ لڑکیوں کی ادویات ہیں۔ کلکریا فاس، شافی سیکیریا، اوری گینم، لڑکوں کی ادویات ہیں۔ شافی سیکیریا، پلاٹینا، سیپیا، گریفائٹس، پلسٹلا کلکریا کارب، لیک کینن وغیرہ شادی شدہ خواتین کی ادویات ہیں۔ نکس وامیکا، شافی سیکیریا، سلفر، کینابس انڈیکا، ارجنٹم، برائی اونیا، آرنیکا، کالی فاس وغیرہ مردوں کی دوائیں ہیں۔ امبرا گریشیا، براسٹا کارب، اینٹم ٹارٹ، اینٹم کروڈ، کاربوویج، کونیم، سٹرامونیم، ہائیوسائمس، اگاری کس وغیرہ بوڑھوں کی ادویات ہیں۔ کلکریا فاس، کلکریا کارب، کیموملا، بلاڈونا، فیرم فاس، اپی کاک، اینٹم ٹارٹ، کالی سلف، نیٹرم میور، کافیا وغیرہ بچوں کی ادویات ہیں۔

ایک بات جس کی طرف اکثر ہومیوپیتھس کا خیال نہیں جاتا وہ یہ ہے کہ ہمارے جسم میں چار مفرد اعضاء ہیں جو عضلات، غدد، اعصاب اور ہڈی ہیں۔ ان کی مزید دو دو قسمیں ہیں۔ جیسے ارادی اور غیر ارادی عضلات یا حسی اور حرکی اعصاب۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی مزید درجنوں کے حساب سے Varieties ہیں۔ ہر محرک ان آٹھ میں

سے کسی ایک کو متاثر کرتا ہے بیک وقت تمام مفرد اعضاء کو نہیں چھیڑ سکتا اور رد عمل باقی سات مفرد اعضاء میں ہوتا ہے۔ چونکہ ہمارا میٹریا میڈیکا اس طرح کی کوئی وضاحت نہیں کرتا کہ دوا کی ذاتی علامات کونسی ہیں اور جسم کے رد عمل کی کونسی، اس لئے معالجین کو علاج میں اچھی خاصی دشواری ہوتی ہے۔ میوکس ممبرینز کی خشکی برائی اونیا کا پرائمری ایکشن ہے اور نیٹرم میور کا سیکنڈری ایکشن۔ نیٹرم میور کا پرائمری ایکشن میوکس ممبرینز میں تراوش بڑھاتا ہے۔ اسی طرح چھالیہ پرائمری ایکشن میں منہ میں خشکی لاتا ہے اور پھر تھوڑی دیر بعد رد عمل میں منہ پانی سے بھر جاتا ہے۔

پوٹینسی کے انتخاب کے بارے میں آپ کو بتادوں کہ یہ ایک انتہائی پیچیدہ مسئلہ ہے۔ میں اس پر ایک جامع مضمون آپ کی خدمت میں پیش کروں گا وہ مضمون پڑھ کر آپ کو مزہ بھی آئے گا۔ اور ساری عمر آپ اس سے فائدہ بھی اٹھائیں گے جب تک وہ مضمون آپ کی خدمت میں پیش نہیں ہو جاتا پوٹینسی کے بارے میں آپ کو ایک بڑا ہی آسان حل بتاتا ہوں۔

آپ یقین کریں کہ ہومیو پیتھی میں اتنی اہمیت فی الحال بالمثل قانون کی نہیں ہے جتنی پوٹینسی دوا کی ہے۔ پوٹینسی دوا صرف ارادہ بڑھاتی یا بدلتی ہے اور تب تک کچھ نہیں کر سکتی جب تک اسے اپنے سے مماثل Ionized خلیے نہ ملیں۔ آپ کے پاس معدہ کے درد کا مریض آجائے۔ آپ اسے پندرہ دوائیں بدل بدل کر کھلا دیتے ہیں۔ لیکن اسے آرام نہیں آتا اور نہ ہی اس کا کوئی اور نقصان ہوتا ہے۔ سولہویں دوا مماثل حل آتی ہے تو پہلی خوراک سے ہی آرام آجاتا ہے۔ جب تک آپ کو تجربہ نہیں ہو جاتا آپ مریض کا علاج 30 کی طاقت سے شروع کریں۔ یہاں میں آپ کو صرف اتنا اشارہ دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ مرض خلیے کی سطح سے مرکزہ (DNA) کی طرف

جاتا ہے اور دنیا کا کوئی طریقہ علاج سوائے ہومیو پیتھک پوٹینسی کے مرض کو مرکزہ سے نہیں نکال سکتا۔ چونکہ حساسیت کے حوالے سے ہم مرض کی گہرائی کو ٹھیک ٹھیک نہیں ناپ سکتے اس لئے تیس طاقت سے علاج شروع کریں اور بتدریج پوٹینسی بڑھاتے جائیں۔

اگر آپ کا یہ خیال ہو کہ پاکستانی مریض آپ کو اپنے مرض کی پوری پکچر دے گا تو یہ آپ کی خام خیالی ہے۔ سارا کچھ آپ ہی کو کرتا ہے۔ کبھی سبب ڈھونڈ کر، کبھی علامات سے اور کبھی مقام مرض کو دیکھ کر۔ ہمارا ایک مسئلہ تو یہ ہے کہ مریض ہمیں ہومیو پیتھک انداز میں علامات نہیں دیتا اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ ایلو پیتھک دولوں اور معاشرتی برائیوں نے امراض کو بے حد پیچیدہ کر دیا ہے۔ اب سنگل ریمڈی کے مریض کبھی کبھی دیہاتوں میں تو مل جاتے ہیں شہروں میں ان کا ملنا محال ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہو گا کہ ایک ڈاکٹر جوڑوں کے درد کے لئے رسٹاکس تجویز کرتا ہے دوسرا برائی اونیا، تیسرا فافی ٹولا کا اور چوتھا پلسٹلا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مریض ہمیں صحیح راہ نہیں دکھاتا۔ لہذا کبھی کمپاؤنڈ سے کام چلانا پڑتا ہے اور کبھی دواؤں کو Alternate کر کے۔ حاد اور سطحی امراض میں ہم کمپاؤنڈ اور Alternation سے کام چلا سکتے ہیں اور یہ پوٹینسی کی وجہ سے ممکن ہے کہ وہ صرف Ionized عملیات کو متاثر کرتی ہے ورنہ خام حالت میں پانچ چھ دواؤں کا کمپاؤنڈ مریض کا حلیہ بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

یہ بات شاید آپ کے لئے نئی ہو گی کہ میازموں کی کوئی حقیقت نہیں۔ جس طرح چار مفرد اعضاء ہیں اسی طرح چار مزاج ہیں اور ہر مرض ان چاروں میں سے ایک میں آتا ہے۔ ہر فلرٹ کرنے والا، روپیہ پیسہ نہ جمع کر سکنے والا، ٹک کر کام نہ کر سکنے

والا ہوائی آدمی کہلاتا ہے۔ آپ اسے ٹی۔بی میازم کہہ لیں۔ سرد مزاج مریض کو سورا کہہ لیں، گرم مزاج مریض کو سائکوسس کہہ لیں اور تری کے مزاج کو سفلس کہہ لیں لیکن اصل بات یہ ہے کہ جب بھی کوئی مرض DNA تک پہنچ جاتا ہے تو میازم بن جاتا ہے اور نہ صرف یہ کہ اسے نکالنا مشکل ہوتا ہے بلکہ وہ آنے والی نسلوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔ اس حوالے سے آپ کا کام صرف اتنا ہے کہ مرض کی لمبائی، چوڑائی اور گہرائی کو پیش نظر رکھیں اور دوا اور دوا کی پوٹینسی کا انتخاب کریں۔ آپ کو کالج میں تینوں میازم پڑھائے گئے۔ ان کی بیشتر علامات ایک دوسرے سے ملتی ہیں۔ کیا آپ اس قابل ہو سکے کہ ایک بھی میازم کی جاری پکچر بنا سکیں؟ جہاں اور بہت ساری چیزیں ہومیو پیتھی میں مذاق کی حیثیت رکھتی ہیں وہاں ایک چیز میازموں کا فلسفہ بھی ہے۔ زندگی رہی تو میازموں کی حقیقت بھی آپ کے سامنے لاؤں گا۔

ہومیو پیتھی ایک ایسا قانون ہے جو نہ صرف جسم انسان سے بحث کرتا ہے بلکہ پوری کائنات سے بحث کرتا ہے اور آپ جانتے ہی ہیں کہ دلائل نہ ہونے کی وجہ سے اس کا ہر جگہ مذاق اڑایا جاتا ہے۔ میری زندگی کا مقصد نئی نسل کو ہومیو پیتھی سے متعارف کرانا ہے۔ اس چھوٹی سی کتاب کا بھی یہی مقصد ہے کہ آپ کو ایک طرف کلینیکل پریکٹس کا آئیڈیا ہو جائے اور دوسری طرف اس کتاب میں دیئے گئے بہت سے نکات سے آپ کے اندر نئی سوچ پیدا ہو۔ آپ کے ذہن میں کوئی بھی سوال اٹھے تو خط لکھ کر مجھے مطلع کریں۔ جواب دینے میں مجھے خوشی محسوس ہوگی۔ جب میں کالج میں پڑھاتا تھا تو طلباء کے پاس پوچھنے کے لئے سوال ہی نہیں ہوتے تھے۔ اس کتاب کو پڑھ کر آپ کے ذہنوں میں بے شمار سوال ابھریں گے اور میں یہی چاہتا ہوں کہ آپ کے ذہنوں میں سوال ابھریں۔

یہ بھی یاد رکھیے کہ کوئی شخص اتنی دیر تک ہومیوپیتھ نہیں بن سکتا جب تک وہ مذہبی فرقہ واریت کو نہ چھوڑ دے۔ تمام انسانوں کا ایک ہی مذہب ہے اور وہ ہے قوانین قدرت کی پابندی۔ آپ جانتے ہیں کہ معاشیات، سیاسیات، یہاں تک کہ Abstract Art بھی ایک سائنس ہی ہے۔ قرآن حکیم تمام فطری اور معاشرتی شعبوں سے سائنسی انداز میں بحث کرتا ہے۔ دلیل دیتا ہے اور دلیل مانگتا ہے۔ شفا خدا کے بنائے ہوئے قوانین میں ہے اور معجزات میں بھی سائنس ہی کارفرما ہوتی ہے۔ اس کی مثال میں یوں دیتا ہوں کہ آپ نے مریض کو ایسی دوا دی جس کا مرض سے کوئی تعلق ہی نہیں لیکن مریض کو شفا اس لئے ہو گئی کہ ہزاروں میل دور بیٹھی اس کی ماں اس کے لئے دعا کر رہی تھی اور ماں کی دعا کے اثر کا فلسفہ ارتکاز کے فلسفہ کے تحت حل ہو جاتا ہے۔

آپ اکثر دیکھتے ہیں کہ نکس وامیکا پہلے دن قبض توڑ دیتی ہے لیکن دوسرے دن کوئی آرام نہیں آتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسباب مرض بے شمار ہیں۔ تیز مرچ مصالحہ کھانے والے اور ورزش نہ کرنے والے کو نکس وامیکا کوئی آرام نہیں دیتی۔ انسان ابھی اس قابل نہیں ہوا کہ وہ تمام اسباب مرض پر قابو پا سکے اس لئے حقیقی شفا میں بے شمار دشواریاں پیش آتی ہیں۔

ہومیوپیتھی میں الرجی نام کا کوئی لفظ نہیں۔ جس مریض کی علامات صبح بڑھتی ہیں اسے صبح سے الرجی ہے۔ جس کی علامات گوشت کھانے سے بڑھتی ہیں اسے گوشت سے الرجی ہے۔ آپ کو اندازہ ہو جانا چاہیئے کہ زیادتی مرض اور کمی مرض کی علاج میں کتنی اہمیت ہے۔ گلوناتین کی علامات دوپہر بارہ بجے بڑھتی ہیں۔ اگر آپ مریض کے ماحول سے بارہ بجے کی گرم دوپہر کو نکال دیں تو اس کی علامات دوپہر کو نہیں بڑھیں گی۔

Scanned with CamScanner

بعض اوقات مریض کا کوئی اچھا کیا بھی سامنے آجاتا ہے اور دوپہر کو بادل آجاتے ہیں۔ آپ نے سنا ہو گا کہ مصیبت اکیلی نہیں آتی اور یہ بھی سنا ہو گا کہ اللہ آخری سانس پر بھی شفا دے دیتا ہے۔ کس طرح. بہت سارے اسباب یک جا ہوتے ہیں اور کس طرح صفت رحمٰن کی کار فرمائی ہوتی ہے اگر زندگی رہی تو یہ فلسفہ بھی آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔

نوسوڈز کی ہومیو پیتھی میں. بہت زیادہ اہمیت ہے۔ جب آپ دیکھیں کہ مریض کو گلے کی بلغم کا آپ کی دوا سے آرام نہیں آرہا تو بلغم کی پوٹینسی بنالیں۔ مریض کو یقینی آرام آ جائے گا۔ دمے کے مریضوں میں میں اکثر ایسا ہی کیا کرتا ہوں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ تمام قسم کے مواد الکحل میں حل نہیں ہوتے۔ نوسوڈز کے بارے میں ایک بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ مرض کی کہانی خواہ DNA تک کیوں نہ ہو نوسوڈ بھی تو اس کی پیداوار ہے اور کسی بھی دوا سے زیادہ مرض سے مماثل ہے۔

شاید ہی کوئی ایسا مریض آپ کے کلینک پر آتے جس کو سردی کا جوڑوں کا درد بھی ہو اور وہ غریب بھی ہو۔ جوڑوں کے درد کے اکثر مریض کھاتے پیتے ہوتے ہیں۔ پانچ روپے دے کر پچاس دفعہ یقین دہانی مانگتے ہیں۔ کیا پکوڑے بنانا بھی کوئی مشکل کام ہے لیکن آپ بتائیں کہ کیا آپ کو کبھی کسی دوکان سے مزے دار پکوڑے نصیب ہوتے ہیں؟ اگر دوکاندار ایمان دار ہو تو نہ اس کے گاہکوں میں کمی آئے گی نہ اس کا دھندا خراب ہو گا اور نہ وہ برائی اونیا کی علامات لے کر آپ کے پاس آئے گا۔ ہماری بیماریوں میں گناہوں کا. بہت زیادہ ہاتھ ہے۔ آپ کو تھوڑا سا اندازہ ہو گیا ہو گا کہ پوٹینسی دوا صرف ارادہ کو بدلتی ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ ہومیو پیتھی پاکیزہ معاشرے سے بحث کرتی ہے اور جو لوگ اس بارے میں کہتے ہیں کہ وقت

Scanned with CamScanner

ہے۔ بہت پہلے ایجاد ہو گئی ہے وہ بالکل ٹھیک کہتے ہیں۔

آپ کو قدم قدم پر مایوسیوں اور ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بالکل نہ گھبرائیں۔ اگر بد تمیز بچوں کی ماں کے سر درد کو آپ کی سیپیا سے آرام نہیں آیا تو آپ اس کے بچوں کو تمیز سکھانے سے تو رہے جو سر درد کا محرک ہیں۔ اکثر ہومیو پیتھس انگریزی دوائیں کیپسولوں میں بھر کر دیتے ہیں۔ میں ایلوپیتھی کا مخالف نہیں ہوں۔ گو اس کے پاس علاج کا کوئی واضح اور مسلمہ قانون نہیں لیکن وہ بہترین فرسٹ ایڈ فراہم کرتی ہے۔ اتنا میں ضرور کہوں گا کہ چونکہ ایلوپیتھی ادویات کا استعمال بھی اتنا آسان نہیں جتنا آٹھ جماعت پاس ڈاکٹر نے سمجھ رکھا ہے اس لئے وہ ہومیو پیتھ جو ایلوپیتھک ادویات اپنے مریضوں کو استعمال کراتا ہے، آٹھ جماعت پاس ڈاکٹر سے بھی بد تر ہے اور انسانیت کا قاتل ہے۔ مجھے قدم قدم پر ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑا اور کرنا پڑتا ہے لیکن میری روزی کم تو نہیں ہو گئی۔ دال روٹی مجھے بھی اللہ تعالیٰ دے رہا ہے۔ اگر میں بھی ناکامیوں سے دل برداشتہ ہو کر ایلوپیتھک ادویات استعمال کراتا تو آج آپ کے سامنے یہ کتاب پیش کرنے کے قابل نہ ہوتا۔

میں بڑا خوش نصیب ہوں کہ میں اور میرے گھر کے افراد خدا کے فضل سے صحت مند ہیں۔ ہمیں کوئی ایسی بیماری نہیں لگی جس پر پندرہ بیس ہزار روپیہ لگا ہو۔ یہاں تک کہ میرا ایک ایکسیڈنٹ ہوا۔ نہ ڈاکٹر نے پیسے لئے نہ ٹیکسی والے نے۔ جب مجھے دس روپے کی ہومیوپیتھی آتی تھی تو میری یومیہ آمدنی دس روپے تھی۔ آج میں پانچ سو روپے کا ڈاکٹر ہوں لیکن ہزار روپے کا ڈاکٹر بننے میں بڑا وقت لگے گا۔ اگر میں حرام کھانا شروع کر دوں تو میں پچاس ساٹھ ہزار روپیہ ماہوار کما سکتا ہوں لیکن کائنات میں ہر عمل کا ایک رد عمل ہوتا ہے اور جس طرح ایک مفرد عضو کا عمل

سات رد عملوں کی شکل میں نکلتا ہے اس طرح ایک کئے کی سزا یا جزا سات شکلوں میں ملتی ہے۔

یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ آپ کائنات پر احسان کریں اور وہ آپ کو صلہ دینے سے پہلے مرنے دے۔ کائناتی قوانین اچھے انسانوں کے لئے بڑے شفیق ہیں اور برے انسانوں کے لئے انتہائی قہار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قوانین کی زد سے کوئی نہیں بچ کر جا سکتا۔ قوانین قدرت میں سے ایک قانون یہ بھی ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک نہیں مر سکتا جب تک وہ عمل میں رہے۔ اگر آپ کے پاس انسانیت کی بھلائی کے لئے کوئی نصب العین ہے تو قوانین قدرت آپ کو اس ویگن میں سوار ہی نہیں ہونے دیں گے جس کا ایکسیڈنٹ ہونے والا ہو گا۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ اچھا انسان جوں ہی اپنا نصب العین ختم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے براستا کارب بننے سے پہلے ہی اٹھا لیتا ہے۔

ہم میں سے بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ ہمارے چہرے ہمارے گناہوں کے عکاس ہوتے ہیں۔ چہروں سے نہ صرف امراض اور مماثل ادویہ کا پتہ چلتا ہے بلکہ یہ بھی پتہ چل جاتا ہے کہ مرض کا سبب کونسا گناہ ہے۔ وہ وقت دور نہیں جب ہومیو پیتھی ایسے رازوں کو آشکار کر دے گی اور کوئی بھی انسان پرنور چہروں کے درمیان بے نور چہرہ لے کر نہیں پھر سکے گا۔

آخری بات یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اچھا ہومیو پیتھ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب تک آپ اچھے ہومیو پیتھ بن نہیں جاتے کسی بھی تحریر یا تقریر میں ہومیو پیتھی کے حوالے سے کوئی جھوٹ نہ شامل کیجئے۔ اگر آج آپ کی بلے بلے ہو بھی گئی تو آنے والی نسلیں آپ کے جھوٹ کو پکڑ لیں گی اور پھر

آپ کی اولاد کسی کو یہ نہیں بتا سکے گی کہ اس کا باپ کون ہے۔ علوی، رضوی، جعفری، شیرازی، بخاری وغیرہ تو آپ کو نظر آتے ہیں لیکن کوئی بھی شخص آپ کو یہ نہیں بتائے گا کہ وہ ابو جہل کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے یا ابولہب کے خاندان سے، وہ میر جعفر کی نسل میں سے ہے یا میر صادق کی نسل میں سے۔ تحقیقی کام سے جوں ہی تھوڑی فرصت ملی پرانے رجسٹر کھول کر پھر ایسی ہی ایک کتاب آپ کی خدمت میں پیش کروں گا

Scanned with CamScanner

- اگر زبان سوج جائے یا ورم بن جائے اور منہ سے پانی بھی بکثرت آئے تو مرکیوس سول 200 کی ایک ہی خوراک سے آرام آجاتا ہے۔

آدمی یا تو خدا پرست ہوگا یا خود پرست اس کا مرکز و محور اپنی ذات ہوگی یا اللہ کی ذات۔ وہ یا تو اپنے رخ پر دوڑے گا یا اللہ کے رخ پر۔ زندگی کے بس یہی دو طریقے ہیں ان کے سوا تیسرا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔

خود رخی زندگی کا مرکز و محور اپنی ذات ہوتی ہے اپنی ذات کے لئے ضروریات زندگی کو پورا کرنا کوئی بڑا کام نہیں ہے وہ حیوان بھی کرتے ہیں۔

خدا رخی زندگی میں انسان کی توجہ کا مرکز اللہ کی ذات ہوتی ہے جس کے سوا وہ کسی اور شے میں کشش محسوس نہیں کرتا یہی اس کی کامیابی کا راستہ ہوتا ہے کیونکہ انسان کی منزل خدا ہے اس سے کم تر کوئی چیز انسان کی منزل نہیں ہو سکتی۔

Scanned with CamScanner

- خارش کے لئے ہومیوپیتھک کمپاونڈ بنائیں ہر قسم کی خارش کے لئے موثر ہے۔

آرسنک البم 3x

سلفر 3x

اکی نیشیاء 3x

ہائیڈروکوٹائل 1x

بربرس ایکوفالم 1x

ہموزن ملالیں 10 سے 15 قطرے پانی میں ملا کر دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

- برص کا کا بڑا مفید و کامیاب نسخہ

ہائیڈروکوٹائل 1x اکی نیشیاء 2x نیٹرم میور 3x سب کو ملالیں دن میں تین بار دیں۔

معالجین کے لئے ضروری ہدایات

لیکس کی چھوٹی طاقت استعمال نہ کریں اور 200 طاقت دے کر دوبارہ نہ دہرائیں۔

پائیروجنیم کی اونچی پوٹینسی دیں اور بار بار نہ دہرائیں ڈیجی ٹیلس Q پانی میں ملا کر نہ دیں نہ اس کے آدھے گھنٹہ بعد اور نہ ہی پہلے پانی دیں۔

Scanned with CamScanner

سلفر اور سلیشیاء ٹی بی کے مریضوں کے لئے بہت ہی خطرناک ہیں بلکہ موت کا پیغام ہے۔ ہرگز نہ دیں۔ حاملہ خواتین کو گاؤسیم۔ ایپس۔ کستھرس اور نکس وامیکا وغیرہ نہ دیں ورنہ حمل ضائع ہو جائے گا۔

جب مرض اور دوا کی کلی مماثلت ہو جائے تو بڑی پوٹینسی معجزانہ اثر دکھاتی ہے۔

- اگر ناک کا نہ درست ہونے والا پرانا نزلہ ہو ناک بند رہتی ہو تازہ ہوا سے الرجی ہو اور سونگھنے کی حس بھی ختم ہو چکی ہو تو میڈورینم 200 ایک خوراک ہر دوسرے دن پھر IM ہر ہفتہ بعد 3 خوراکیں پھر CM کی ایک آخری خوراک دے دیں مذکورہ بالا تمام علامات ختم ہو جائیں گی۔

- کان بہنا + کان درد کے لئے مجرب نسخہ

بیلاڈونا Q' پلانٹیگو Q' میولین آئل' کاربالک ایسڈ اور گلیسرین سب کو برابر وزن ملالیں اور دو قطرے کان میں ڈالیں تین بار روزانہ

- اس شخص پر تعجب ہوتا ہے جو تقدیر پر بھی ایمان رکھتا ہے پھر حصول دنیا کے لئے ہلکان ہوتا ہے۔ (الحدیث)

- جسم میں کہیں بھی پیپ ہو ہیپر سلف IM کیلکریا سلف 200 سلیشیاء

Scanned with CamScanner

CM نیوموکو کسن 200 ملا کر کمپاؤنڈ بنالیں ایک خوراک روزانہ دیں تین چار دن میں پیپ کا نام و نشان نہیں ملے گا۔

پتھری گردہ و مثانہ کے لئے ایک صدری اور آزمودہ نسخہ پیش خدمت ہے

ایسی چیزیں ڈاکٹر حضرات نہیں بتایا کرتے لیکن ہم نے آپ سے وعدہ کیا ہے کہ اپنے اور اپنے آباؤ اجداد کے صدری نسخہ جات آپ تک پہنچائیں گے تاکہ مخلوق خدا کا بھلا ہو۔

- بربیرس و لگیرس۔ Q پریرا Q اور ٹیکایورنیس Q ہائیڈر-بنجیاء Q۔ اپی جیا Q جڑ سرکنڈا Q ویزی کیریا Q سب کو برابر مقدار میں ملا لیں۔ 5 سے 10 قطرے دن میں تین بار ایک خوراک ٹر-یشنتینا IM کی بھی دیں۔

- انسان اس وقت تک عارف نہیں ہوتا جب تک کہ اپنے نفس کی معرفت سے باخبر نہ ہو جائے۔

بچپن قلعی ہوتا ہے سن بلوغت تانبہ اور زنک۔ زنک پڑھنے اور رٹہ لگانے میں مدد دیتا ہے تانبہ کھیل کود میں۔ 20 سے 30 سال کا زمانہ چاندی۔ ڈیٹا اکٹھا کرنے کا زمانہ 30 سے 40 سال کا دور سونا شکوک سے بحث کا زمانہ 40 سے 60 سال کا دور پلاٹینم ہوتا ہے اس وقت انسان اندر سے تھیوریاں وغیرہ نکالتا ہے۔

Scanned with CamScanner

● کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے۔

● مریض اگر بوجہ رازداری علامات نہ بتائے تو ایک خوراک اگنیشیاء 200 کی دے دیں سب کچھ بتا دے گا۔

● شرم وحیاء کی وجہ اگر مریض بات نہ کرے تو کوکا اور پلسٹیلا کی ایک ایک خوراک دیں شرم وحیا جاتی رہے گی۔

● جو مریض کہتے ہیں کہ میرا مرض تو لاعلاج ہے یہ ٹھیک نہیں ہوگا آرجنٹم نائٹ اور سباڈلا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

● سڑاموئیم اور آرم میور کے مریض مرض بڑھا چڑھا کر بیان کرتے ہیں۔

● جب کوئی شخص لوگوں کی نگاہوں سے بچ کر سات پردوں میں مرتکب گناہ ہوتا ہے کہ لوگ اسے نہ دیکھ لیں تو خدائے حلیم وبصیر فرماتا ہے۔

اے ابن آدم تو نے اپنے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ حقیر مجھے ہی سمجھا کہ سب سے پردہ کیا اور مجھ سے پردہ ضروری نہ سمجھا حالانکہ میں ہزاروں پردوں میں بھی تجھے دیکھ رہا ہوں۔

Scanned with CamScanner

بعض مریض کہتے ہیں کہ میری طبیعت ناساز ہے میں زیادہ باتیں نہیں بتا سکتا ان کو آرجنٹم نائٹ 30 اور ٹرنٹولا 30 کی ایک ایک خوراک دیں طبیعت فورا" سازگار ہو جائے گی سب کچھ بتا دیں گے۔

• وہ خواتین جو ہر روز نئی تکلیف لے کر کلینک پر آ جاتی ہیں سیمی سی فیوگا کی مریض ہوتی ہیں۔

گناہوں کو چھوڑنے والا فرشتوں کا محمود ہوا۔

اپنی ذات کی اصلاح کے لئے روزانہ باقاعدگی کے ساتھ وقت دیجئے۔

• ایک دفعہ ایک آفس میں بیٹھے تھے کہ آدمی آیا کرسی پر بیٹھ گیا اور پیپرویٹ کو لٹو کی طرح گھمانے لگا آفس کلرک بھی بڑا مزاحیہ تھا اس نے میز کی دراز سے ایک چھنکنا "بچوں کا کھلونا نکال کر دیا کہ اسے ہلاتے رہو اگر آپ کو آرام سے بیٹھنے سے بے چینی ہوتی ہے وہ بہت شرم سار ہوا ایسے لوگ ایسڈ میور کے مریض ہوتے ہیں جہاں بیٹھیں ہاتھوں سے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے ہیں۔

ہم نے ایک پی۔ ایچ۔ ڈی صاحب سے پوچھا کہ آپ کی زندگی کا مقصد کیا ہے کہنے لگے کہ اس پر تو کبھی ہم نے غور ہی نہیں کیا۔

Scanned with CamScanner

انسان جب اپنے مقصد کو بھول جاتا ہے تو ایسے ہی ہوتا ہے جیسے کوئی حکمران حواس باختہ ہو کر اپنی ہی سلطنت میں فقیر بنا پھر رہا ہو۔

میں راجہ جس دیس کا لگے وہیں پردیس
سپنے میں بھٹکا پھروں کیئے فقیری بھیس

کچھ لوگ قمیص کے بٹنوں سے کھیلتے رہتے ہیں ان کی دواء ماسکس ہے۔

بے صبری کا مظاہرہ کرنے والے سیپیا کے مریض ہوتے ہیں وہ یہی کہتے رہیں گے کہ ڈاکٹر صاحب جلدی کرو مجھے کام جانا ہے۔

دواء ہومیوپیتھک یا ایلوپیتھک نہیں بلکہ صرف دواء ہوتی ہے خواہ وہ خام حالت میں ہو یا پوٹینسی میں اس کے کام کرنے کا طریقہ کار ایک ہی ہوتا ہے۔

ایلوپیتھی بالضد سے بحث نہیں کرتی بلکہ بالضد کے قانون سے واقف ہی نہیں وہ تو صرف فرسٹ ایڈ فراہم کرتی ہے۔

ہومیوپیتھک کے مدر ٹیکچر کیمفر، اوپیم، پلاٹینگو وغیرہ علاج بالضد ہیں۔

کہاں کہاں سے اور کیسی کیسی شکلوں میں اسباب آ کر جسم انسانی پر ایمرجنسی

طاری کر دیتے ہیں۔ مادی اعتبار سے کثرت شراب نوشی اور گوشت خوری یرقان پیدا کرتی ہے۔ نفسیاتی اعتبار سے غصہ یرقان پیدا کرتا ہے اور کیفیاتی لحاظ سے موسم گرما یرقان کا باعث بنتا ہے۔

● جادو اور مذہبی تعویذ دھاگہ وغیرہ نہ فراڈ ہے اور نہ معجزہ بلکہ مادہ کے مادہ پر اثرات ہیں۔

قرآن اس کائناتی مشین کی کتاب ہے جو مشین مین ہے وہی (کتاب) قرآن میں ہے اور جو کتاب (قرآن) میں ہے وہی مشین میں ہے انسان کو قوانین قدرت بھی دے دیئے گئے اور مادہ بھی دے دیا گیا۔

انسان کو ان تمام قوانین کا شعور بھی دے دیا گیا ہے جن کے تحت یہ کائنات بنی اور چل رہی ہے اور کائنات بھی دے دی گئی ہے۔

یعنی اسے مٹی بھی دے دی گئی اور سانچے بھی۔ وہ جو چاہے بنائے جو چاہے توڑ پھوڑ کرے لیکن اسے اتنا اختیار نہیں کہ وہ کائنات کے میٹریل میں کمی بیشی کر سکے اور نہ ہی اسے اتنا اختیار ہے کہ قوانین کو توڑ پھوڑ کر اپنی مرضی کے قوانین بنا سکے انسان قوانین قدرت کو توڑ نہیں سکتا خلاف ورزی کر سکتا ہے قرآن اور کائنات یا کتاب اور مشین کے اس فلسفے کی روشنی میں انسان قوانین قدرت کو استعمال کرتے ہوئے جو کچھ چاہے بنا سکتا ہے کیمسٹ یہ کہتا ہے کہ سونا خود نہیں بنایا جا سکتا اور بیالوجسٹ کہتا ہے کہ جاندار نہیں بنایا جا سکتا جب سائنس دانوں نے

INDUCTION نکال کر بھی DEDUCTIONS کی طرف ہی آتا ہے اور آہستہ آہستہ آ رہے ہیں تو مکہ میں پیدا ہونے والے اس شخص کی بات کیوں نہیں مان لیتے جو سائنسی قوانین ہی کی روشنی میں دنیا کا افضل ترین انسان ہے۔

کائنات میں صرف تین اشیاء ہیں ایک اللہ دوسرا اس کا امر جو اس کی اندر ہے اور تیسرا مادہ جو اس کے باہر ہے۔

مادہ اب مٹی کی حالت میں ہے جس کو قرآن حکیم نے ارض کہا ہے پستی بھی اسی کا نام ہے۔

پستی نقطہ آغاز ہے مادہ کا اگلہ قدم ہوا میں تبدیل ہوتا ہے اور اوپر کو اٹھتا ہے ہوا پھر آگ میں بدلے گی اور پھر مادہ واپس امر میں بدل جائے گا۔

اس وقت کائنات کی ہر چیز میں درمیان مٹی (ہڈی) اس کے اوپر ہوا (گوشت) ہوا کے اوپر آگ (غدود) آگ کے اوپر پانی (اعصاب) ہے۔

جب تک مادہ آگ بن کر لطیف نہیں ہو گا دیدار خداوندی حاصل نہیں کر سکتا۔

انبیاء اور پاکیزہ انسانوں کی اناٹومی کوئی بھی غیر پاکیزہ غذا یا چیز قبول نہیں

Scanned with CamScanner

کرتی خواہ وہ سگریٹ ہی کیوں نہ ہوں۔

بنی نوع انسان کی بیماریوں میں سے نوے فی صد بیماریاں تو سورا کی وجہ سے ہیں اور دس فی صد سفلس اور سائیکوسس ہوتے ہیں پھر ان میں بھی سورا کا برابر کا حصہ ہوتا ہے کیونکہ جب تک سورا موجود نہ ہو یہ پیدا ہی نہیں ہوتے۔

سورا کی تمام علامات کا دائرہ کار اعصاب ہیں اور یہ ان کا فعل خراب کرتا ہے جبکہ سفلس دماغی جھلیوں، حنجرہ، گلا، آنکھوں اور ہڈیوں میں زخم پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے سائیکوسس اندرونی اعضاء خاص کر تناسلی اعضاء میں نقصان کا باعث ہوتا ہے۔

سفلس اور سائیکوسس اشرف المخلوق انسان کے بدترین گناہ زنا کا نتیجہ ہوتا ہے اور سورا برے خیالات کا

سورا کہیں سے امپورٹ نہیں کیا جاتا۔ بس دماغ میں برے خیالات کا مجمع ہوا اور سورا تیار ہوا۔

سفلس اور سائیکوسس کی علامات جنہم کی یاد تازہ کر دیتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

کہتے ہیں کہ کتوں کو گھروں میں نہیں پالنا چاہئے انسانوں کے ساتھ رہ کر ان کی عادتیں خراب ہو جاتی ہیں اور وہ مزید کتے ہو جاتے ہیں۔

سورا کی علامات کے لئے سلفر، سفلس کے لئے مرک سول اور سائیکوسس کی اہم دوا تھوجا ہے۔

کسی کیس میں بھی ناامید ہو کر علاج نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ صحت کا طہ بخش اور نہ بخشا ہمارے ہاتھ میں نہیں ہے ہماری ڈیوٹی صرف محنت اور کوشش کرتے رہنا ہے اور نتیجہ تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔

جسمانی تبدیلیاں (اچھی ہوں یا بری) انسان کی خواہشات کی صدائے بازگشت ہیں۔

ایسے مریض جو احتلام کی پرانی تکلیف کی وجہ سے ہر وقت فکرمند رہیں یہاں تک معمولات زندگی سے بھی غافل ہو جائیں اور اپنی پسندیدہ چیزوں سے بھی انہیں لگاؤ نہ رہے تو فاسفورک ایسڈ 3x سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

جن کے احتلام کا سبب ہاضمہ کی خرابی ہو اور عیاش قسم کے لوگ ہوں تو نکس وامیکا 6x دیں۔

Scanned with CamScanner

بعض دفعہ مذکورہ بالا تکلیف کے ساتھ کانوں میں گھنٹیاں بھی بجتی ہوں اور پیٹ ہوا سے پھولا رہتا ہو تو چائنا 6x سے سب علامات ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

سب سے برا دشمن بوڑھا دشمن ہوتا ہے کیونکہ اس کا اپنا تو کوئی مستقبل نہیں ہوتا لیکن وہ آپ کا مستقبل خراب کر سکتا ہے۔

بعض لوگوں کا معدہ برف، آئس کریم یا تازہ پھل کھانے سے خراب ہو جاتا ہے یا کوئی نہ کوئی معدہ کی تکلیف بن جاتی ہے ان کی دوا آرسنک البم ہے۔

اگر صبح منہ دھوتے وقت نکسیر شروع ہو جائے تو امونیم کارب IM کی صرف دو خوراکیں کافی ہیں اور پھر دوبارہ کبھی نکسیر نہ بہے گی۔

حیض کے دوران خونی بواسیر کا حتمی علاج امونیم کارب CM کی صرف ایک ہی خوراک ہے۔

حمل کے ابتدائی مہینوں میں اگر مریضہ شکم کے بل ہی لیٹ سکے تو پوڈوفائلم 200 کی چند خوراکیں اس کی یہ عادت ختم کر دیتی ہیں۔

بچوں کے دستوں میں پوڈوفائلم 200 کو بہت مفید پایا۔

Scanned with CamScanner

وضعِ حمل کے وقت اگر فم رحم میں سختی ہو جس سے ولادت میں دشواری ہو تو پوڈوفائلم CM کی ایک خوراک ساری دشواری ختم کر دیتی ہے۔

ایک شخص کلینک پر آیا کہنے لگا ڈاکٹر صاحب ایسے لگتا ہے جیسے میرے پیٹ میں کوئی زندہ جانور موجود ہے یہ علامت تھوجا کی بڑی اہم علامتوں میں سے ہے اور تھوجا 200 کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو گیا۔

زبان، نگلنے والے اعصاب اور آنکھوں کے پپوٹوں کا فالج جلسی میم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

عقل ڈاڑھ نکلنے سے پیدا ہونے والی تکلیف میگنیشیاء کارب 30 سے دور ہو جاتی ہے۔

نئی نسل کے پاس بہت کچھ ہے لیکن بوڑھے اسے نفرت اور حسد کا سبق ہی پڑھاتے ہیں ایسے لاکھوں بیٹے بیٹیاں موجود ہیں لیکن انہیں راہ دکھانے والا کوئی نہیں۔

ہم گناہ کر کے بھول جاتے ہیں کہ دوسرے پلڑے نے اس کا ردعمل بھی دینا ہے قوانین قدرت ہر اچھے برے کام کا صلہ دیتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

اگر سیپرٹان وغیرہ دینے سے جلد پر دانے نکل آئیں تو سلفر 30 دیں اگر سیپرٹان سے مرض اندر چلا تو اسے باہر نکالنے کے لئے سلفر IM دیں۔

بعض اوقات پرانی خارش ٹھیک ہونے کو آتی ہے تو بخار ہو جاتا ہے اس بخار پر اگر کوئی دوا نہ دی جائے تو تین چار دن بعد بخار بھی اتر جاتا ہے اور خارش بھی ختم ہو جاتی ہے اگر سلفر 200 کی ایک خوراک دے دی جائے تو مریض تین دن کے بخار کی اذیت سے بھی بچ جاتا ہے۔

الرجی کا مسئلہ خارش یا چھپاکی کی شکل میں درپیش ہو تو اسے سیپرٹان یا اسپریس کاری ایکشن سمجھ کر کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور عموماً سلفر یا کاربوویج سے کام چل جاتا ہے۔ اگر ساتھ دل کی گھبراہٹ بھی ہو تو کریٹی گس Q وغیرہ سے بھی کام لیں۔ ہیئی سیلین کے شاک پر ہیئی سیلن 200 بالشل ہوتی ہے جبکہ کریٹی گس بالشل بھی اور بالضد بھی۔

بالشل اس لئے کہ دل کے بالشل ہے اور بالضد اس لئے کہ دل کی سستی کو براہ راست چستی میں بدلتی ہے۔

ایلوپیتھک دواؤں کے برے اثرات کی دواء نکس وامیکا یا ایلوز تب ہوتی ہے جب اثرات معدہ پر مرتب ہوں۔ اگر سٹیرائیڈ کھانے کے چند گھنٹوں بعد جوڑوں

Scanned with CamScanner

کا درد پھر بڑھ جائے تو یہ دونوں دوائیں اس درد کو ختم نہیں کریں گی اور اگر سٹیرائیڈ سے ہاضمہ خراب ہو جائے تو دونوں دوائیں ہاضمہ درست کر دیں گی کیونکہ ان کے عمل کی جگہ نظام انہضام ہے۔

اکثر لوگ معدہ میں جلن کی شکایت لے کر آتے ہیں یہیں سے آگے السر بھی بنتا ہے ورم بھی اور کینسر بھی۔ مریض سے پوچھیں کہ اسے تکلیف محرک اشیاء سے ہوتی ہے یا دودھ اور چینی سے یا پھر کھٹی چیزوں اشیاء کے استعمال سے اسی حوالے سے دواء کا انتخاب کریں اور مریض کو کئی اشیاء کھانے سے مکمل پرہیز کرائیں اس سے معدہ کا کینسر بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

بعض موٹے خواتین و حضرات کی رانوں کی گہرائی میں گلٹیاں ہوتی ہیں ان میں کبھی کبھار درد بھی ہوتا ہے یہ سب کچھ کلکر یا کارب 200 کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پیپ والے پھوڑوں کے درد سے روتے مریض کو ہیپر سلف چند منٹوں میں چپ کرا دیتی ہے سیلیشاء IM کی 2 خوراکیں پیپ کا بھی قلع قمع کر دیتی ہیں۔

زخم کے درد کو ہائپر یکم کنٹرول کر لیتی ہے۔

چنبل پر مہندی جیسی ٹھنڈی اشیاء کا لیپ کریں گے تو مرض اندر چلا جائے گا اور سرخ مرچ جیسی (IRRITANT) مخرش دوا لگائیں گے تو ورم بنے گا اور چنبل کے مقام پر ورم پیدا کر دینا ڈاکٹر کی بہت بڑی کامیابی ہے۔

اگر جوڑوں کے درد کے مریض کے پیشاب سے گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آنے لگے تو سمجھ لیں کہ مریض صحت کی طرف جا رہا ہے۔

مسے (موہکے)، بواسیر اور رسولی کا علاج مسوں کو سامنے رکھ کر کریں مماثل دواء نکالنے میں آسانی ہو جائے گی۔

ایک مریضہ کے چینی کھانے سے دانت کھٹے ہو جاتے تھے کلینک پر ہی اس مریضہ کو چینی کھلائی پانچ منٹ کے اندر اس کے دانت کھٹے ہو گئے اور لائیکوپوڈیم 30 سے پانچ منٹ میں افاقہ ہوا اور لائیکوپوڈیم 200 سے اگلے دو منٹوں میں مکمل آرام آ گیا۔

جو مریض کہے کہ ڈاکٹر صاحب پیسوں کا کوئی مسئلہ نہیں وہ نکس وامیکا ہوتا ہے اور دوبارہ نہیں آتا۔

نوجوان ڈاکٹروں کے کلینک مریضائیں کامیاب نہیں ہونے دیتیں۔ پسلیوں

کے نیچے درد ہوتا ہے پیڑو دکھتا ہے ٹوٹی لگا کر چیک کر لیں۔

ایک لڑکی کے سارے جسم پر مردوں کی طرح بال تھے تھوجا CM جان بوجھ کر چھ ماہ دن میں چھ دفعہ دی گئی بال گر گئے رنگت ٹھیک ہوئی پہلے گندی رہتی تھی صاف ستھری رہنے لگی کوئی پیچیدگی پیدا نہ ہوئی۔

سبزی خور کو کبھی اپنڈیکس کی تکلیف نہیں ہوتی۔

سن بلوغت میں اگر کوئی لڑکی چھت پر نماز پڑھنے جایا کرے تو سمجھ لیں کہ ساتھ والی چھت پر کوئی لڑکا پتنگ بھی اڑا رہا ہے۔ نیٹرم میور دیں۔

اگر بچوں کو بچپن میں ہی کوئی نصب العین دے دیا جائے تو خراب ماحول بھی ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

بیٹی کے لئے رشتہ تلاش کرنا ہو تو یہ ضرور دیکھ لینا چاہیے کہ اس کی ہونے والی ساس لنگڑا کر تو نہیں چلتی۔ بڑھاپے میں گھٹنوں کا درد کسی اچھے انسان کو نہیں ہو سکتا خواہ وہ میرا باپ ہو یا کسی اور کا۔

ہومیوپیتھی کرانک مریض اور 70 سال سے اوپر کے بزرگ کو کسی ملک کا

Scanned with CamScanner

سربراہ بننے کی اجازت نہیں دیتی۔

ڈاکٹر طبعی موت مر سکتا ہے یا پھر کسی حادثہ میں۔ کرانک مرض کا مریض ڈاکٹر نہیں ہو سکتا۔

وہ لوگ بڑے خوش قسمت ہوتے ہیں جن کو کیئے کی سزا ساتھ ساتھ ملتی رہتی ہے۔

موٹے لوگ صدقہ دینا شروع کر دیں تو موٹاپا ختم ہو جائے گا۔

کسی شخص کا جتنا پیٹ بڑھا ہوا ہوتا ہے وہ اتنا ہی انسانیت سے گرا ہوتا ہے۔

سیپیاء کی عورت اتنی ہی کمینی ہوتی ہے جتنا نکس وامیکا کا مرد

نیک دل عورت کو سن یاس کی تکلیف نہیں ہوتی۔

آلو گوبھی اور مٹر زیادہ کھایئے دولت آئے گی صحت جائے گی۔

انسان کی خواہشات کا جسم پر بہت اثر ہوتا ہے، فطری خواہشات کا اثر جسم پر

خوشگوار ہوتا ہے اور غیر فطری کا جسم کے اندر ابتری اور بے چینی کی شکل میں ظاہر ہو گا۔ یہی پھر مادی تبدیلیوں کی شکل میں ظاہر ہوں گی۔ ذیابیطس' سل' کینسر' گاوٹ کو بیماری تصور کرنا بالکل غلط ہے۔ اگر بیماری کہنا ہی ہے تو خواہشات کے غلط استعمال کو آپ بیماری کہہ سکتے ہیں۔

جسم انسانی غیر فطری کاموں کو زیادہ [illegible] برداشت نہیں کر سکتا۔ اس کی کارکردگی بگڑ جاتی ہے اور جسم ناکارہ ہو کر فنا ہونے لگتا ہے۔

ایک مریض آیا کہنے لگا ڈاکٹر صاحب مجھے جماع کے بعد باتیں بھول جاتی ہیں یادداشت بہت کم ہو جاتی ہے پتہ ہی نہیں چلتا کہ کون سا کام کیا اور کون سا ابھی کرنا ہے فاسفورک ایسڈ 6x اور نیٹرم فاس 6x باری باری دینے سے ٹھیک ہو گیا۔

حسد حرام اور رشک جائز ہے حسد کی دواء تو لیکسس ہوتی ہے اور رشک کی کیا؟ سن لیں رشک کرنے والا بیمار ہی نہیں ہوتا۔

حسد ہوتا ہے کہ فلاں کے پاس فلاں چیز کیوں ہے اس کے پاس نہیں ہونی چاہئے۔ رشک یہ ہے کہ وہ چیز اللہ ہمیں بھی دے اور اسے بھی اللہ نصیب کرے۔

ہسٹریا کا مریض بظاہر بھولا لیکن اندر سے بہت ہشیار ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نوجوان نسل نے میرے حوصلے بڑھائے ہیں اور میرے کام کی رفتار تیز ہوئی ہے لیکن ایسے بھی نوجوان ہیں جو میری کتابیں خریدنے کی بجائے کہتے ہیں سر چند دنوں کے لئے دے دیں پڑھ کر واپس کر دیں گے۔ میں قطب ضرور آں پر چوروں قطب ہویاواں۔

اسی طرح ایک لڑکی کا نام تو کچھ اور تھا لیکن سب اسے بھولی کہا کرتے تھے ایک لڑکے نے پوچھا۔ بھولی ایں۔ اس نے کہا ہاں لڑکے نے کہا پیار کریں گی تو لڑکی نے کہا اینی وی بھولی نہیں میری کتب تو آپ کے پوتوں نے بھی پڑھنی ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ پڑھ کر واپس کر دیں گے۔

بے شمار ذہین ذہنوں کو ان کے مسالک نے زنگ لگا کر رکھ دیا ہے۔

سب سے بڑا ہپناٹزم خلوص ہوتا ہے۔

میں اس لئے سچ بولتا ہوں کہ جھوٹ بولنے والے کو بھی دوسرے کے منہ سے سچ بولنا اچھا لگتا ہے۔

اگر عورت کو بحیثیت خلیفتہ اللہ اپنی حیثیت اور قوت کا احساس ہو جائے تو اس کا Rape نہیں ہو سکتا۔

Scanned with CamScanner

وہ طاقت جو ہم سیکس میں ضائع کرتے ہیں اسے سنبھال کر رکھیں تو جنیس بھی بن سکتے ہیں اور ہرکولیس بھی۔

کائنات کو اچھائیاں دیتے چلے جائیں کائنات آپ پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔

PALLIATIVE وہ نسخہ یا چیز ہوتی ہے جو علاج میں تو معاون نہ ہو مگر اس کی شدت میں کمی کر دے۔

بوڑھے افراد کے ہاتھ پاؤں سن ہونے لگیں تو سمجھ لیں کہ فالج ہو سکتا ہے اگر کاسٹیکم CM کی ایک خوراک دے دی جائے تو فالج نہیں ہوتا۔

میں جس انداز میں ہومیوپیتھی کو متعارف کرا رہا ہوں یا تو تمام لوگ انسان بن جائیں گے یا پھر اتنے ڈھیٹ ہو جائیں گے کہ ایک دوسرے کے چہروں کو دیکھ کر اس طرح گفتگو کریں گے کہ ایک دوسرے کو کہے گا۔

او آ وائی گھگو کی حال اے تیرا

ہاں یار کبوتر ہن کجھ آرام اے

لیکن میں جس انداز میں قانون مکافات عمل کو سائنسی بنیادوں پر سامنے

لانے والا ہوں اس سے لوگ بالکل اسی طرح ڈریں گے جس طرح میں ڈر گیا ہوں۔

میں جب اپنی کرسی سے اٹھ کر کسی سے کچھ لینے جاؤں تو مجھے نہیں ملتا لیکن مجھے وہی چیز کرسی پر بیٹھے بٹھائے مل جاتی ہے میں نے اس بات پر غور کیا اور آخر سمجھ آ ہی گئی پتہ چلا کہ پہلے دینا پڑتا ہے پہلے ہوا (کام) اوپر جاتی ہے پھر نتیجہ (بارش) نیچے کو آتا ہے۔ میں نے دینا شروع کر دیا۔ اب قانون مماثلت کے تحت مجھے سب کچھ بیٹھے بٹھائے مل جاتا ہے مجھے جس وقت جس شخص یا کتاب کی ضرورت ہوتی ہے وہ مجھے مل جاتی ہے اس کلیہ نے میری خودی کو بہت زیادہ مضبوط کر دیا ہے۔

ایک دیانت دار آدمی کے بیٹے کی ٹانگ ٹوٹ جائے تو اللہ اسے پہلوان کی دوکان دکھاتا ہے اور پچاس روپے میں ٹانگ جڑ جاتی ہے اور ایک حرام خور کو یہی کام پندرہ بیس ہزار روپے میں پڑتا ہے۔

نماز سے بڑھ کر کوئی ورزش نہیں۔ بیٹھ کر کام کرنے والے ٹکس والے اگر نماز پڑھیں اور ہلکی غذا کھائیں تو انسان بن جائیں۔

بارہ سالہ لڑکی یرقان سے مر گئی اس کے ہم عمر لڑکے نے بتایا کہ وہ درجن بھر لڑکوں سے عشق کرتی تھی پتہ چلا کہ جنسی اشتعال بھی یرقان کا سبب بن سکتا

ہے۔

سمجھ نہیں آتی کہ غریب عوام کی موجودگی میں علماء کے پیٹ کیسے بڑھ جاتے ہیں۔

جس کا پیٹ جتنا زیادہ بڑھا ہوا ہو گا وہ اتنا ہی انسانیت کے مقام سے گرا ہوا ہو گا۔

میں نے ایک خاتون سے پوچھا کہ لیکوریا کیسا ہے؟ کہنے لگی "اینویں کو جھا جیہا ہوندا اے ہے کوئی ہومیوپیتھ یا ریپرٹری جو اس علامت کی دوا بتا سکے؟

میں نے شاعری کی ایک کتاب پڑھی جو ساڑھے تین سو صفحات کی تھی ہر غزل سے یہی تاثر ملتا تھا کہ رات ہے شراب ہے رند ہے ساقی ہے صراحی ہے اور شاعر شاعری کر رہا ہے۔ میں رات کو سونے کے لئے لیٹتا ہوں تو ستارے میرا منہ چڑاتے ہیں اپنی طرف آنے کی دعوت دیتے ہیں اور میرا ماحول شاعریاں کرتا پھرتا ہے۔ شاعری کرنی ہے تو اقبال جیسی کرو۔ ہم جنسوں میں کیوں جنسی لذت پیدا کرتے ہو۔

ٹی بی کے مریض میں چھاتی کے اندر جلن فاسفورس کی خاص علامت ہے

ایک خوراک 30 میں دیں اور پھر بغیر ضرورت کے دواء نہ دہرائیں۔

شب بیداری سے HYPERTENTION کو کافیا بھی ٹھیک کرتی ہے اور کاکیولس بھی۔

ذہنی تھکن سے نیند نہ آئے تو دو چار نفل پڑھ لینے سے نیند آجاتی ہے یا پھر زنک یا نکس وامیکا کھالینے سے بھی آجاتی ہے۔

اگر کوئی آدمی چلتے چلتے پیچھے مڑ کر بار بار دیکھے یعنی اسے یہ احساس ہوا کہ اس کے پیچھے کوئی آرہا ہے تو اس کی حتمی دواء اینا کارڈیم 30 ہوگی۔

اپنے ناموں کے ساتھ ملک' سید' اعوان وغیرہ نہ لگایا کریں اس سے پتہ چل جاتا ہے کہ آدمی صاحب علم نہیں ہے صاحب علم کو ایسے سہاروں کی ضرورت نہیں ہوتی۔

منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہو تو دواء لیلیئم ٹگ ہوتی ہے۔

ایک مریضہ کے پاؤں کے انگوٹھے میں پیپ پڑ گئی ڈاکٹروں نے ناخن اکھاڑ دینے کا مشورہ دیا۔ میں نے سیلیشیا 12 x کی چند گولیاں ویزلین میں ملا کر اوپر لگانے کو

دیں اور سیشیاء IM کی دو خوراکیں کھانے کو دیں اسی سے وہ بالکل ٹھیک ہو گئی۔

قرآن پاک جو مہلت کے وقفہ کی بات کرتا ہے تو وہ کچھ یوں ہے کہ جب آپ نے گیند دیوار پر ماری تو دوبارہ ٹکرا کر واپس آنے کا پیریڈ مہلت کہلاتا ہے انسان اس مہلت کو بھول جاتا ہے پتہ تب چلتا ہے جب گیند دوبارہ منہ پر آ پڑتی ہے میں لوگوں کے عمل کا یہی وقفہ ناپ لیتا ہوں اور مجھے پتہ چل جاتا ہے کہ ان کا کیا حشر ہونے والا ہے میں اس مہلت کے وقفے سے اتنا ڈرتا ہوں کہ خطا کا پتلا ہوں خطا تو ہو ہی جاتی ہے لیکن ہر وقت صدقے دیتا رہتا ہوں کہ گیند ماتھے پر نہ آ لگے یاد رہے کہ صدقہ بھی حرکت کی طرح output ہوتا ہے تدبیر ہوتا ہے اور تقدیر کے گیند کو راستے ہی میں پکڑ لیتا ہے۔

کیلکیریا فلور اور ایڈ فلور دماغ کو استرے کی طرح تیز کرتی ہیں اگر آپ کا پڑھنے یا مریض دیکھنے کا موڈ نہ بن رہا ہو تو کوئی ایک دواء آزمالیں آپ چند منٹوں میں فریش ہو جائیں گے۔

جو خواتین پیٹ کم کرنے کے لئے رات کو اور صبح کو سیر کے لئے نکلتی ہے اور پھر کہتی ہیں کہ مرد تاڑتے ہیں وہ نماز کیوں نہیں پڑھتیں؟ نماز سے بڑی ورزش تو کوئی نہیں۔

جب آنکھ کے ڈھیلوں میں چوٹ کا سا درد ہو تو سمفائیٹم دیں۔

عضو تناسل کے چھوٹا ہو جانے کے پیچھے اصل محرک ترشی ہوتا ہے اور اس کا علاج سیلنیئم ہوتا ہے۔

ایک غیر شادی شدہ لڑکی کو اپنے منہ سے بدبو کا واضح احساس ہوتا تھا سورائنم 200 کی ایک خوراک سے ٹھیک ہو گئی۔

چھینکوں والے زکام میں سباڈلا کو ضرور مد نظر رکھیں۔

چوہا کاٹ لے تو اکینیشیا حفظ ماتقدم بھی ہے اور بخار کا علاج بھی اس دواء پر شروع سے آخر تک بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

سنڈھ پانچ تولہ۔

نوشادر۔ اڑھائی تولہ۔

کالی مرچ۔ 1 تولہ۔

سناکی۔ آٹھ تولہ۔

سناکی 8 تولہ کی بجائے 10 تولہ لیں اس میں ڈنڈیاں اور پھلیاں نکال لیں باقی 8 تولہ رہ جائے گی چاروں دواوں کو اکٹھے کوٹ پیس لیں۔ یہ دوا مزاجاً گرم تر

ہے اور خشکی گرمی اور گرمی خشکی کے امراض کا علاج ہے چونکہ آپ کی اکثریت مزاجوں سے واقف نہیں اس لئے میں امراض کی تفصیل دیتا ہوں اتنا ذہن میں رکھ لیں یہ دواء اپریل سے جولائی تک کے تمام حاد امراض کا علاج ہے ان مہینوں میں اگر آپ یہ دواء ہر مریض کو دیں تو آپ کے کم از کم 70 فی صد مریض انشاء اللہ ٹھیک ہوں گے خشکی گرمی اور گرمی خشکی کے بیشتر امراض اس سے دور ہو جاتے ہیں۔

مجموعی طور پر یہ دواء جسم سے حرارت کا اخراج کرتی ہے۔

اس دواء کا مسلسل استعمال خواتین کا موٹاپا ختم کر دیتا ہے یہاں یہ بات یاد رکھیں کہ اس میں امونیم میور ہے اور امونیم میور رانوں کو دبلا کرتا ہے یہ دوا خواتین کا پیٹ کم کرتی ہے خواتین کی بڑھی ہوئی چھاتیوں کو کم کرتی ہے سن یاس میں پھولی ہوئی چھاتیاں اس دواء کے چند دن استعمال سے نارمل سائز پہ آجاتی ہیں۔

گرمی کی قبض کا بہترین علاج ہے۔

اس کے مسلسل استعمال سے خواتین کا چہرہ صاف ہو جاتا ہے۔

گرمی کا نزلہ اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

یرقان کا بہترین علاج ہے۔

معدہ کا ورم اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

میں نے سیپیاء کا رحم کا بوجھ اس دوا سے ختم کیا۔

اٹھراہ کا بہترین علاج ہے۔

بچے یا بڑے کو بلکہ کسی جانور کو بھی نظر لگ جائے تو فاسفورس IM اس کا

Scanned with CamScanner

حتمی علاج ہے ہزار بار کا مجرب و آزمودہ ہے۔

ایک مریض کہنے لگا کہ مجھے ایسا لگتا ہے جیسے سیاوہ بادل میرے اوپر چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا ہے۔ سیمی سی فیوگا 200 کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو گیا کیونکہ سر کے اوپر بادل محسوس ہونا سیمی سی فیوگا کی بڑی اہم علامت ہے۔

اگر مریض سمجھے کہ ہوا خارج ہو گی لیکن پاخانہ خارج ہو جائے اور مبرز کی نالی بے اختیار ہو جائے تو ایلوز 30 فوری اثر دکھاتی ہے۔

کچھ لوگوں کو ہمیشہ شکایت رہتی ہے کہ حالات ٹھیک نہیں قرضہ دینا ہے آمدنی بہت کم ہے تو رزق بڑھانے کے لئے یہ نسخہ آزمائیں میں گارنٹی سے کہتا ہوں کہ آپ کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا سن لیں

1۔ غصہ چھوڑ دیں۔

2۔ آوارہ گردی چھوڑ دیں۔

3۔ بے جا اور غیر ضروری سیکس چھوڑ دیں۔

4۔ صبح نماز تہجد کے بعد سے صبح 10 بجے تک سونا چھوڑ دیں۔

5۔ چٹ پٹی اشیاء سے پرہیز کریں۔

6۔ اپنی آمدنی سے کم از کم دس فی صد مخلوق خدا کے لئے وقف کر دیں۔

Scanned with CamScanner

7۔ جائیدادیں بنانا کوئی کام نہیں مخلوق خدا کی خدمت اور دوسروں کی ضروریات پر خرچ کرنا بہت بڑا کام ہے اسی کو زندگی کا شعار بنائیں۔۔

مذکورہ بالا اکام کرنے سے حالات بھی ٹھیک ہو جائیں گے اللہ عزت بھی دے گا شہرت بھی دے گا دوسروں کے دل میں قدر ہو گی اور آپ کا پیسہ ناجائز مقدموں اور بیماریوں پر بھی خرچ نہیں ہو گا کائنات بھرپور آپ کا ساتھ دے گی آج کے دور میں ذہنی سکون بہت بڑی دولت ہے وہ آپ کو نصیب ہو گا۔ آزمائش شرط ہے۔

جب کسی صحت مند جسم کو کوئی دواء خام حالت میں کھلائی جاتی ہے تو وہ مخصوص خلیات کے فعل کو تیز کرتی ہے اور اسی وقت ردعمل میں کسی دوسری شکل کے خلیات کا فعل سست پڑ جاتا ہے۔ جیسے برائٹاکارب قد کو گھٹاتی ہے اور عقل کو بڑھاتی ہے اور کیلکیریافاس عقل کو گھٹاتی ہے اور قد کو بڑھاتی ہے یہی وجہ ہے کہ چھوٹے قد والے لوگ ذہنی طور پر بہت زیادہ ہوشیار ہوتے ہیں اور لمبے قد والے اس کے برعکس ہوتے ہیں۔

ہومیو ڈاکٹر قد بڑھانے کے چکر میں جب کسی نوجوان لڑکے کو جو F.Sc میں اچھے نمبر لینے والا ہوتا ہے برائٹاکارب اونچی پوٹینسی میں دے کر اس کی ذہانت کا خانہ خراب کر دیتے ہیں اس سے قد تو بڑھ جاتا ہے مگر امتحان میں کمپارٹ آجاتی ہے۔

ہم ہومیوپیتھ دوائی کو جھٹکے دے دے کر اتنا حساس کر دیتے ہیں کہ اس کی قلیل ترین مقدار بھی اپنا اثر دکھا جاتی ہے۔

جس انسان کو بھی جتنے زیادہ جھٹکے لگے ہوتے ہیں اور جس جس طرف سے لگے ہوئے ہیں اس اس طرف سے وہ اتنا ہی انتہائی حساس ہوتا ہے وہ کسی بھی بات کو محسوس بھی جلدی کرتا ہے اور اس کی بات میں وزن بھی ہوتا ہے ایسے لوگوں کے گرد مقناطیسی بالہ بہت بڑا ہوتا ہے جس کو عرف عام میں روحانیت کا ہالہ بھی کہتے ہیں ہم لوگ دوائی کو الکحل میں ڈال کر الکحل کو اتنے جھٹکے دیتے ہیں کہ الکحل کے گرد روحانیت کا ہالہ (دائرہ) بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

جس شخص نے اللہ کے ہاں زیادہ سے زیادہ مقام لینا ہے اسے زیادہ سے زیادہ output دینا ہو گی اور زیادہ output دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ پوٹینشل (توانائی) کی ضرورت ہے اس لئے ایسا شخص جنسی اختلاط کی شکل میں اپنا پوٹینشل ضائع نہیں کرتا پھرے گا۔

گندم سیکس کو تیز کرتی ہے اور غریبی لاتی ہے جبکہ چاول سیکس کو برباد کرتے ہیں اور دولت لاتے ہیں چاول خور لڑکیاں شہروں میں نظر آتی ہیں اور گندم خور گاؤں میں۔ دیہاتوں میں جن غریب لوگوں کو گندم کے سوا کچھ نہیں میسر آتا ان کے بچے جلدی جوان ہو جاتے ہیں سیکسی طور پر بھی تیز ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ہر مذہبی جماعت اور سلسلے والا اپنے سربراہ اور مرشد کا پیغام اٹھائے پھرتا ہے اور ہر مسلمان حضرت محمد ﷺ کا پیغام اٹھائے پھرتا ہے۔ یہاں تک کہ جو جس کا بھی پیغام اٹھائے پھرتا ہے اس کی شکل بھی اپنے مرشد کی طرح ہونے لگتی ہے۔ بالکل اسی طرح جو دواء اعتدالی ہوتی ہے اس میں سیکس اور دولت کا توازن ہوتا ہے اور جو دواء اعتدالی نہیں ہوتی اس کی مثال ان مذہبی جماعتوں جیسی ہوتی ہے کہ کسی کے پاس پیسہ زیادہ ہوتا ہے اور اس کے سربراہ اور دیگر افراد شوگر کے مریض ہوتے ہیں اور کچھ جماعتوں کے افراد کنگال ہوتے ہیں لیکن سیکس کی طرف سے تیز ہوتے ہیں۔

اگر جسم کا اوپر کا حصہ گرم اور نیچے کا ٹھنڈا ہو اور مریض کہے کہ مجھے تو کوئی تکلیف نہیں ہے آرنیکا 200 کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

اگر قوت حیات کے ضیاع کی وجہ سے غشی کے دورے پڑیں تو آرسنک البم ایس ڈی بہترین دواء ہو گی۔

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس آیا اور کہنے لگا ڈاکٹر صاحب مجھے بھول جانے کی بہت بڑی مرض ہے ڈاکٹر صاحب نے پوچھا یہ مرض آپ کو کتنے عرصہ سے ہے کہنے لگا کونسی مرض؟

ایسے مریضوں کی حتمی دواء کینابس انڈیکا ہے 200 کی چند خوراکیں کھلا کر پھر IM کی دو تین خوراکیں دیں بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

آپ نے بھی بھولنے والے لوگ دیکھے ہوں گے کسی کو کسی دوست کا نام بھول جاتا ہو گا کسی کو کوئی کام بھول جاتا ہو گا ایک مریض میرے پاس آیا وہ اس حد تک بھولنے والا تھا کہ اپنا نام بھی وہ بھول جاتا تھا نام پوچھنے پر سوچ سوچ کر آخر شناختی کارڈ جیب سے نکلا اور وہاں سے دیکھ کر اس نے اپنا نام بتایا اور ایسا ہو جاتا ہے یہ میڈورینم کی بڑی اہم علامت ہے کہ مریض اپنا نام بھی بھول جاتا ہے لہٰذا میڈورینم IM کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو گیا۔

درجہ حرارت کے متعلق کچھ باتیں ذہن میں رکھیں۔

110 ڈگری موت کا الارم سمجھیں۔

107 ڈگری تشویش ناک ہوتا ہے۔

106 ڈگری بہت زیادہ بخار کی علامت ہے۔

105 ڈگری شدت بخار۔

104 ڈگری زیادہ حرارت کی نشاندہی کرتا ہے۔

103 ڈگری معمولی حرارت ہوتی ہے۔

100 ڈگری معمولی حرارت

98.4 ڈگری تندرست انسان کا درجہ حرارت۔

98 ڈگری معمولی درجہ تندرستی سے قدرے کم۔

96 ڈگری غشی کی حالت معمولی درجہ کی۔

94 ڈگری ہیضہ کے علاوہ مہلک غشی کی علامت کیونکہ ہیضہ میں اکثر اس حد تک

Scanned with CamScanner

درجہ حرارت گر جاتا ہے۔

دانت نکلوانے کے بعد کے درد کے لئے ہائپر یکم 30 ہکلا لاوا 30 اور آرنیکا 30 ملا کر دیں کسی دوسری دافع درد دواء کی ضرورت نہیں رہے گی۔

اپنڈیکس کے ابتدا میں برائی اونیا 6x اور آئرس ٹیکس 3x بیلاڈونا 3x ہر دو گھنٹہ بعد باری باری دیں انشاء اللہ اپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی مجرب ہے۔

لیکس کے چھالے یا پھوڑے کی اہم علامت یہ ہوتی ہے اس کے گرد ہلکے نیلے رنگ کا حلقہ ہوتا ہے۔

اپریشن کے بعد کی کمزوری اور بے ہوشی کے لئے ایسٹک ایسڈ بھروسہ کی بہترین دواء ہے۔

موچ آنے' ہڈی ٹوٹنے اور جوڑوں کے اتر جانے کے لئے سمفائٹم آفیشیلز جادو اثر ہے درد کو فوری روکتا ہے اعصابی کمزوری کی وجہ سے اگر نیند نہ آئے تو اس سے نیند بھی آتی ہے 3x استعمال کرائیں۔

بچوں کے ختنے کرنے سے قبل شافی ہائپیریکم 30 دے دیں تو بعد میں کسی

قسم کی پیچیدگی نہیں ستائے گی۔

اگر مریض بے ہوش ہو جائے اور وقتی طور پر کوئی اور چیز میسر نہ ہو تو سرکہ یا سرکہ کا تیزاب (اسٹک ایسڈ) رومال کو لگا کر سونگھائیں۔ مریض فوراً" ہوش میں آجائے گا اور مزید بے ہوشی کی کمزوری بھی نہیں ہو گی۔

جب ناخن پاؤں کی انگلی یا انگوٹھے کے گوشت کے اندر دھنس جائیں اور پھوڑے کی طرح درد کریں تو میگنیشس اسڑالس IM کھلائیں اور ہائیڈر سٹس کی مرہم اوپر لگائیں۔

مقعد کے زخم، کینسر اور دوسری مرضوں کے لئے روٹا کو انتہائی مفید پایا۔

دنیا کے اندر مومن کی صرف ذمہ داریاں ہیں یہاں اس کا کوئی حق نہیں ہے اس کا جو کچھ ہے وہ اللہ کے یہاں ہے اور وہ وہیں اسے پائے گا۔

جسم میں بیرونی اشیاء مثلاً" کانٹا، کیل، شیشہ اور سوئی وغیرہ اگر داخل ہو جائیں اور نہ نکلیں تو سلیشیاء IM کھلانے سے جہاں بھی ہوں خود بخود نکل جاتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

آپریشن کے بعد زخموں کو ٹھیک کرنے میں گریفائیٹس کو بہت مفید پایا ہے۔

اسلام کو قبول کرنے کا مطلب صرف یہ نہیں ہے کہ آدمی اپنی زندگی میں اس کو اختیار کرے بلکہ عین اسی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ دوسروں کو اس کی طرف بلائے اور پورے معاشرے میں اس کو قائم کرنے کی جدوجہد کرے دین کا یہ ڈبل تقاضہ ہماری ذمہ داری کو صرف دوگنا نہیں کرتا بلکہ اس کو بہت حد تک مشکل بنا دیتا ہے اگرچہ انفرادی طور پر دین کو زندگی میں ممکن حد تک لاگو کرنا بھی اتنا آسان کام نہیں ہے۔

ڈینٹل سرجن اگر دانت نکالنے سے پہلے مریض کو آرنیکا 30 فاسفورس 30 اور کیمومیلا 30 کی ایک ایک خوراک پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے دے لیں تو مریض کا نہ زیادہ خون بہے گا اور نہ ہی درد محسوس ہوگی۔

دانت نکلوانے کے بعد اگر مسوڑھے سوج جائیں تو پینسلین 200 بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

میں نے سوکھے کے مریض بچوں کیلئے ابروٹینم مدر ٹنکچر کو انتہائی مفید پایا ہے ایک سے دس قطرے مدر ٹنکچر صبح و شام تازہ پانی میں ملا کر دیں تقریباً بیس دن سے ایک ماہ تک مکمل شفاء حاصل ہو جاتی ہے۔

ضائع کردہ قوت باہ دوبارہ حاصل کرنے کے لئے ایسڈ فاس Q کے بغیر چارہ نہیں اسے لازمی استعمال کرائیں ایسے کیسوں میں یہ بہت ہی مفید ہے۔

اگنیشیاء امارہ Q مرگی کی بڑی کامیاب دواء ہے اور اس سے کانچ نکلنے کی پرانی سے پرانی تکلیف بھی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

عورتوں میں ہسٹریا کے دورے اور اعضاء مخصوصہ کی دوسری تکالیف میں اگنشیاء کو ضرور مد نظر رکھیں زیادہ تر کیس اسی دواء میں مل جاتے ہیں۔

ایک مریض آیا کہنے لگا میرے سر میں ایسے درد ہو رہا ہے جیسے سر میں میخ ٹھونکی جا رہی ہے اگنشیاء 3x سے 15 منٹ میں ٹھیک ہو گیا۔ درد والی جگہ پر اگنشیاء مدر ٹنکچر لگایا بھی گیا۔

زنانہ مرض کا نام سنتے ہی ایلٹرس فیری نوسا۔ اشوکا اور اگنشیاء فوراً معالج کے ذہن میں آنی چاہئیں امید ہے ان میں مسئلہ حل ہو جائے گا۔

آپ کو اسلامی اخلاق کا نہایت اعلیٰ نمونہ بننا ہے تاکہ آپ کی زندگی آپ کے دعوے کی تردید کرنے والی نہ ہو بلکہ اس کی صداقت پر گواہ ہو۔

Scanned with CamScanner

بے شمار انسانوں کی بھیڑ میں چند انسان جو حق کا کام کرنے کے لئے اٹھے ہیں اگر وہ لوگ بھی اپنی زندگیاں اس کے لئے وقف نہ کریں تو پھر دوسرے لوگ کہاں سے آئیں گے۔

وہ پرانی اور تکلیف دہ کھانسی جس سے پھیپڑوں سے خون آنے لگے ا۔کلفا انڈیکا Q سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ ایک سے 3 قطرے تازہ پانی میں ملا کر دیں دن میں چار بار دیں۔

اگر پیشاب کرتے وقت منی کے قطرے گریں تو اگنس کاسٹس Q کے استعمال سے رک جاتے ہیں۔

جو بھینسیں دودھ کم دیتی ہیں ان کو اگر اگنس کاسٹس Q 40 قطرے صبح و شام پلائے جائیں تو ان کا دودھ بڑھ جاتا ہے۔

زچہ کے دودھ کی افزائش کے لئے بھی اگنس کاسٹس کو بہت مفید پایا ہے۔

شراب نوشی کی عادت ختم کرانے کے لئے ایگریکس مسکریس مدر ٹنکچر بہت مفید ہے اس سے شراب پینے کو جی ہی نہیں چاہتا۔

Scanned with CamScanner

جب سردیوں میں پاؤں کی انگلیاں سوج کر سرخ ہو جاتی ہیں اور خارش بھی ہوتی ہیں ایگریکس ان تمام تکالیف کو فوری طور پر ختم کر دیتی ہے 3x استعمال کرائیں۔

ہلکے کتے کے کاٹنے پر فوراً ایکیوا امریکانہ مدر ٹنکچر استعمال کرائیں اس سے زہر کا اثر نہیں ہوگا بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

افیون کی عادت بد چھڑانے کے لئے سٹائیزا Q 10 قطرے، تازہ پانی بیس قطرے میں ملا کر دن میں پانچ بار دیں افیون کی عادت ختم ہو جائے گی۔

مردوں میں جلق کی عادت چھڑانے کے لئے اشٹی لیگو Q اور عورتوں میں اور یگنیم میجورا Q کو کبھی نہ بھولیں دونوں دوائیں دونوں قسم کی جلق کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔

بائیو کیمک ادویات کے حوالے سے ایک بات پر آپ غور کریں کہ نظر کی عینکوں کے شیشے بنانے میں دو نمک سلیشیاء اور کلکیریا فلور استعمال ہوتے ہیں اگر یہی دو بائیو کیمک ادویات 6x میں کمزور نظر والوں کو استعمال کرائی جائیں تو آنکھ کے قدرتی عدسے ہی ٹھیک ہو سکتے ہیں تجربہ کر کے دیکھ لیں۔

Scanned with CamScanner

ڈینٹل سرجن حضرات کے لئے بڑے کام کی بات ہے کہ دانت نکالتے وقت اگر دانت کے کچھ ٹکڑے ٹوٹ کر جڑ ہی میں رہ جائیں تو سلیشاء 12x تین بار دن میں استعمال کرائیں۔ وہ ٹکڑے ٹوٹے ہوئے بڑی آسانی سے نکل جائیں گے۔

میں نے ایک مسجد کی محراب کے پاس عرس مبارک کا فل سائز رنگین اشتہار لگا دیکھا جو عرس مبارک کی تاریخ گزرنے کے بعد بھی دو ماہ تک پیر صاحب اور قوالوں کی ایڈورٹائزمینٹ کرتا رہا۔

اس اشتہار میں پیر صاحب کے علاوہ کچھ قوالوں کے نام جلی حروف میں لکھے تھے اور دوسرے پروگرام بھی گول گول دائروں میں بڑے نمایاں طور پر درج تھے وہ کچھ یوں تھے۔

کتوں کی لڑائی فلاں وقت آتش بازی فلاں وقت کتوں کی دوڑ فلاں وقت کبڈی اور دھمال زنانہ اور مردانہ فلاں فلاں وقت ریچھوں کی لڑائی اور بیلوں کی دوڑ فلاں فلاں وقت وغیرہ وغیرہ۔

اس اشتہار کو نہ تو کسی نمازی نے معیوب جانا نہ ہی امام مسجد نے اور نہ ہی خطیب اعظم پاکستان نے جو وہاں جمعہ پڑھایا کرتے ہیں

جب قومیں اس حد تک بے حس ہو جاتی ہیں کہ انہیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ اسلام کا کیا تقاضا ہے مسجد کے کیا آداب میں وہاں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا اور پھر ان عرس مبارکوں کی دین اسلام میں کیا حقیقت ہے ایسی قوموں کے ساتھ یہی

Scanned with CamScanner

کچھ ہوتا ہے جو ہو رہا ہے ایسی قوموں کو اصولی طور پر کوئی حق حاصل نہیں رہتا کہ وہ شکایت کریں کہ آٹا بڑا مہنگا ہو گیا ہے کاروبار بڑا مندا ہے حکمران اچھے لوگ نہیں ہیں۔

یہ سب کچھ آپ لوگ اپنے کیے کا ردعمل بھگت رہے ہیں۔

کینسر کے تڑپتے مریض کو اگر مارفیا کے انجکشن بھی فائدہ نہ دیں تو ایکونائٹ ریڈیکس ایک قطرہ پانی میں ملا کر دیں فورا" درد سے آرام آجائے گا پھر آہستہ آہستہ خوراک بڑھا کر تین قطروں تک لے آئیں۔

سوزش اور جلن والے درد میں کاسٹیکم 6x دیں فورا" آرام آئے گا۔

اگر اچانک دل کا دورہ پڑے تو ایمونیم کارب 1x سے آرام آجاتا ہے۔

اگر اسپرین کے مسلسل استعمال سے کمزوری ہو جائے تو کاربو ویج دیں۔

دمہ قلبی کے دورہ میں کالی کارب 30 ایکونائٹ 200 آرسنک البم 200 ملا کر دیں فورا" آرام آئے گا۔

پتہ کی پتھری کے درد کے لئے کولسٹرینم 3x ہر گھنٹہ بعد دیں دو تین گھنٹوں

میں آرام آجائے گا۔

وائبرنم پرانی فولیم ایک ایسی دواء ہے جس کے استعمال سے اسقاط حمل کا خطرہ ٹل جاتا ہے خواہ عادتاً ہی کیوں نہ ہو۔

پرسوتی بخار کے لئے سلفر 200 کی ایک ہی خوراک کافی ہوتی ہے دو تین گھنٹے کے اندر بخار اتر جاتا ہے۔

وضع حمل کے بعد بدبودار اخراج اور آنول کی رکاوٹ کے لئے پائیروجینم 200 دیں بدبودار اخراج بھی رک جائے گا اور آنول بھی نکل جائے گی اس کا معجزانہ اثر ہو گا۔

سردیوں میں بوڑھوں کی ناک سے اگر پانی بہتا ہو اور زکام بھی نہ ہو تو اگریکس 3x سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جن عورتوں کو درد زہ زیادہ ہوتی ہے اور ولادت میں بھی دشواری ہوتی ہے ان کو حفظ ماتقدم کے طور پر جیلسی میم 200 ایک خوراک دوسرے تیسرے دن دینی چاہئے۔

Scanned with CamScanner

حمل کے بعد جسم کا نچلا حصہ مفلوج ہو جائے یا کمزور ہو جائے تو اگیری کس دواء دینی چاہیئے بارہا کی آزمودہ ہے۔

ایام حمل میں اگر بچہ کو چوٹ لگی ہو تو پیدائش کے بعد بچہ کو ایکونائٹ 200 کی صرف ایک خوراک دینے سے چوٹ کے تمام اثرات دور ہو جاتے ہیں۔

یہ جو ہم جنرل ٹپس ساتھ ساتھ دے رہے ہیں کچھ لوگ انہیں پڑھ کر یہ کہیں گے کہ ان کی ہومیوپیتھی کی کتاب میں کیا ضرورت ہے تو گزارش ہے کہ ان کی ضرورت ہے اور یہ ہومیوپیتھی ہی ہے یہ سب کچھ آپ کو ادویات کی علامات میں ملے گا ہم آپ کو ثابت کر کے دکھائیں گے کہ ان میں سے کوئی چیز بھی آؤٹ آف ہومیوپیتھی نہیں ہے۔

عام طور پر دو قسم کے ذہن لوگوں میں پائے جاتے ہیں ایک عوامی ذہن ہوتا ہے جو بکثرت عوام میں ملتا ہے اور دوسرا خواص کا ذہن جو لیڈر قسم کے لوگوں میں ملتا ہے خواص والے ذہنوں کو ہماری باتیں فضول نہیں لگیں گی بلکہ انہیں سوچنے پر مجبور کریں گی کہ واقعی کائنات اور انسان کا کوئی بڑا مقصد ہے اور انسان کی کیا ذمہ داری تھی اور وہ کیا کر رہا ہے ایسے لوگ انشاء اللہ اس اصلاحی اور فلاحی کام میں ہمارے ساتھ شریک ہوں گے عوامی ذہنوں کو یہ باتیں بے مقصد لگیں گی۔

Scanned with CamScanner

یہ بات بارہا تجربہ میں آئی ہے کہ پرانے سے پرانا بانجھ پن نیٹرم کارب سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

رحم کی کمزوری کے لئے سٹانم کو بہت مفید پایا جہاں تک کہ اپنی جگہ سے ہٹا ہوا رحم بھی واپس اصل پوزیشن میں آجاتا ہے۔

دل کی بیماریوں کے مریض اکثر علاج کی غرض سے آتے رہتے ہیں معالج حضرات کو بڑی احتیاط سے کیس لینا چاہئے اس کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جن ایک وجہ سفلس کا مرض بھی ہے سفلس کے مریض میں اکثر دل کی بیماریاں بھی ساتھ عود کر آتی ہیں اگر سفلس کی وجہ سے کوئی دل کی پرابلم ہو تو میلک ایسڈ بہت کامیاب دوائی ہے۔ اس کی پوٹینسی کا انتخاب خود کریں بیماری کی نوعیت کے مطابق کچھ تو آپ کو بھی سوچنا پڑے۔

اگر آج ہم لوگ اپنے آپ کو بڑے فخر کے ساتھ مختلف فرقوں اور سلسلوں کے ساتھ منسوب کرتے ہیں تو کل ہم پوری دنیا کو کس اسلام کی دعوت دیں گے؟ جبکہ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ آنے والا دور مستقبل قریب میں مکمل اسلامی دور ہے وہ دور اسلام کا ہو گا نہ کہ فرقہ وارانہ۔ فرقے تو اسلام کی بنیادیں کھوکھلی کرنے میں بڑا اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ فرقوں میں بٹنے والے دنیا کو کیا معاشی، معاشرتی اور بین الاقوامی نظام دیں گے وہ تو خود شخصیات پرستی کے چکر میں پھنسے ہوئے ہیں کوئی

Scanned with CamScanner

دس فٹ بلندی پر کھڑا ہو کر اپنے آپ کو بہت بلند تصور کر رہا ہے کوئی 20 فٹ کی بلندی پر کوئی پچاس فٹ کی حالانکہ اسلام ہزار فٹ کی بلندی کی بات کرتا ہے جہاں یہ سب چھوٹی بلندیوں کوئی وقعت نہیں رکھتیں۔ یہ کائنات تو مومن کی میراث ہے اور مومن وہ ہے جو صاحب لولاک ہے۔ صاحب لولاک بننے کے لئے ذہن کو بڑا کرنا ہے اور تعصب سے پاک کرنا ہے۔

بلڈ پریشر کی زیادتی میں مریض کو نمک کھانے سے روک دیا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے یہ بلڈ پریشر زیادہ ہوتا ہی نمک کی مقدار جسم میں زیادہ ہونے سے ہے لہٰذا فاسفورس 30 ہر 2 گھنٹہ بعد کھلائیں اس سے آرام آجاتا ہے۔

بعض دفعہ درد دل کی تکلیف اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ مریض بات کا جواب بھی نہیں دے سکتا ایسے میں مریض کی حتمی دواء ایگری کس ہوتی ہے 6x دیں فوراً آرام آئے گا۔

سبز یرقان کی کامیاب و مجرب سنگل دواء چلسٹیلا 6x ہے۔

ایک صاحب آئے اور بات کائناتی نظام کی طرف آنکلی کہنے لگے کہ اس کائنات نے مجھے کیا دیا ہے بارہ سال کے بچے کے برابر جسم اور صحت بھی کسی کام کی نہیں جبکہ ان کے آٹھ بیٹے بیٹیاں ہیں سب کام کرتے ہیں اور صحت مند ہیں اچھا

Scanned with CamScanner

خاصا کماتے ہیں۔

میں نے انہیں کہا کہ آپ نے کائنات کو کیا دیا ہے؟ سگریٹوں کا دھواں (وہ چین سموکر تھے) نہ نماز نہ روزہ' میں نے کہا ابھی وہ دھواں بھی کائنات نے آپ کو ردعمل کے طور پر واپس دینا ہے۔ چائے کی کثرت نے صحت خراب کر رکھی ہے یہ سب کچھ کرنے کو آپ کو کائنات نے حکم دیا ہے۔ جب آدمی انسان بن کر چلتا ہے تو کائنات اس کے ساتھ تعاون کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے اسے تنہا نہیں چھوڑتی اور نہ ہی اسے کوئی پریشانی آنے دیتی ہے جب کسی چیز کی ضرورت ہوتی ہے قدرت اس کے پاس لے آتی ہے انسانیت انسان کو وقار کے ساتھ زندگی بسر کرنا سکھاتی ہے۔

آئیں دیکھتے ہیں کہ علامات جن کو عام طور پر بیماری کہا جاتا ہے جسم کو تندرست رکھنے میں وہ بہت معاون ہوتی ہیں ہانمن نے یہ مشاہدہ کیا مگر جو ادویات تندرست انسان کو استعمال کرانے پر اپنی علامات دیتی ہیں وہ ویسی علامات بیمار انسان کو استعمال کرانے پر نہیں دیتیں مثلاً جب انسان کسی ذہنی صدمے کا شکار ہو وہ ٹھیک علامات ظاہر نہیں کر سکے گا۔

اس طرح کی سمجھ بوجھ مغربی میڈیکل ہسٹری میں نہیں ملتی یہاں تک کہ بقراط کے زمانہ میں جو کہ 400 قبل مسیح میں ہے مختلف ادویات جانوروں پر آزمائی جاتی تھیں۔ پھر بعد میں یہ چیز سامنے آئی کہ قدرت کی پیدا کردہ اشیاء کو ڈائریکٹ انسانوں پر آزماؤ اور یہ بہت بہتر ثابت ہوا۔

آج کے سائنس دان اور معالج انسانی جسم کی عقل کو تسلیم کرتے ہیں

جہاں بیماری نے حملہ کیا جسم نے وہیں مداخلت کی یہاں تک کہ ایک جنگ جاری رہی تاوقتیکہ جسم تندرستی برقرار رکھنے میں فتح یاب ہو جائے پھر ہومیوپیتھک دوائیں ٹشوز کو نقصان نہیں پہنچاتی بلکہ ان کی حفاظت کرتی ہیں۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ علامات بیماری نہیں ہیں وہ تو ساتھ آتی ہیں اور بیماری کی خبر دیتی ہیں علامات کو ختم کرنا ایسا ہی ہے جیسے کسی بری خبر لانے والے قاصد کو قتل کرنا ہے حقیقت میں علامات کا علاج کر کے جسم کی قوتِ مدافعت کو دبایا جاتا ہے مثلاً سردرد ایک بیماری نہیں ہے کسی بیماری کی علامت ہے جو کہ معدہ کی خرابی ہو سکتی ہے جگر کی خرابی یا بلغم کی زیادتی ہو سکتی ہے اب سردرد کو وقتی طور پر کسی مسکن دواء سے دبا دیا جائے تو اس سے جسم کی قوت مدافعت یقیناً کمزور ہو گی اور جسم کمزور ہوتا چلا جائے گا۔

ہانمن نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ جسم میں ایک بڑا منظم نظام کام کر رہا ہے جو بیرونی حملہ کرنے والی بیماریوں سے مدافعت کرتا ہے لیکن بعض دفعہ یہ نظام کمزور ہو جاتا ہے اور بیماری کا مکمل مقابلہ نہیں کر پاتا۔ ایسے میں اسے مضبوط کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ہانمن نے سوچا کہ اسے بالمثل قانون کے تحت بہتر کیا جا سکتا ہے پھر وہ جسم کی حفاظت بخوبی کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔

ایلوپیتھی میں زیادہ تر تجربات بیمار لوگوں، جانوروں اور لیبارٹریوں میں کئے جاتے ہیں لیکن ہومیوپیتھی میں ادویات کو تندرست انسانوں پر آزما کر پروو (PROVE) کیا جاتا ہے جس میں تندرست انسان کو سنگل ریمیڈی کی تھوڑی سی

مقدار دی جاتی ہے اور اس کی جسمانی' ذہنی اور جذباتی علامات بڑی احتیاط سے نوٹ کی جاتیں ہیں۔

شروع شروع میں ہانمن نے کچھ جڑی بوٹیوں اور بھاری معدنیات پارہ اور سنکھیا پر تجربات کئے جو اس وقت کی رائج ادویات تھیں پھر اس نے عوامی جڑی بوٹیوں کو آزمایا پھر معدنیات سے حاصل شدہ اور جانوروں سے حاصل شدہ ادویات کی پروونگ کی۔

نوبل انعام یافتہ سائنس دان RENE DUBOS نے بڑی تحقیق کے بعد یہ تسلیم کیا کہ ہومیوپیتھی طریقہ علاج بہت سائنٹیفک ہے۔

دل کی نالیوں میں خون کے لوتھڑے جم جائیں تو پروٹی اس 3x سے وہ حل ہو کر نکل جاتے ہیں۔

جو لوگ وزن کم کرنے کے لئے ڈائٹینگ کرتے ہیں کھانے پینے کی بہت پرہیز کرتے ہیں لیکن ان تمام احتیاطی تدبیروں اور دواؤں سے وزن کم نہ ہو رہا ہو تو وہ نیٹرم سلف 3x استعمال کریں کیونکہ جسم سے فالتو پانی کے اخراج کے لئے نیٹرم سلف کا بڑا اہم رول ہے۔

وہ بچے جن کی اخلاقی نشوونما نہ ہوئی ہو اور منفی سوچ کے مالک ہوں

Scanned with CamScanner

جھوٹ بولتے ہوں چوری کے عادی ہوں۔ ہومیوپیتھک دواء اوپیم 200 دینے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

وہ بچے جن میں وحشیانہ عادتیں بن جائیں ظلم اور بے حیائی کے مناظر دیکھنا پسند کریں اناکارڈیم IM سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

جن بچوں کا پیشاب خود بخود نکل جائے بچے کو پیشاب پر کنٹرول نہ ہو سلفر 200 ہفتہ میں ایک بار دیں پلانٹیگو 30 اور ایکوی سیٹم 30 ایک ایک خوراک روزانہ دینی چاہیے اس سے ان کی تکلیف ٹھیک ہو جائے گی۔

جو بچے بوتل سے دودھ پینے کے عادی ہوتے ہیں ان کو جب قبض ہو تو پوڈوفائلم 30 دیں یہ ان کا کامیاب علاج ہے۔

سورج' چاند اور ستارے اللہ کی ہستی کا بہترین تعارف ہیں چڑیاں اور رنگ برنگے جانور اللہ کی کائنات کے معصوم نمائندے ہیں آسمان اللہ کی عظمت کا اعلان ہے پانی اور ہوا اللہ کی شفقت کا بہترین نمونہ ہیں درخت اور پہاڑ اللہ کے لامحدود حسن کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔

انسان اگر دنیا میں اس طرح رہے کہ اس کے دماغ کی کھڑکیاں کھلی ہوئی

Scanned with CamScanner

ہوں اور وہ دیکھنے والی چیزوں کو دیکھ رہا ہو تو ساری دنیا اس کو اللہ کی یاد دلانے والی بن جائے گی وہ ہر چیز میں اللہ کا نور پائے گا کائنات اس کے لئے خدائی سمندر بن جائے گی جس میں نہائے زمین و آسمان اس کے لئے خدا کی جلوہ گاہ بن جائیں گے جہاں وہ اپنے رب سے ملاقات کرے۔

درد معدہ جسے عام طور پر لوگ کلیجے کا درد کہتے ہیں ورم معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے بسمتھ 6x اس کا بہترین علاج ہے۔

پیچش اور مرکیورس کار کا بڑا گہرا تعلق ہے اسے ضرور مدنظر رکھیں۔

قولنج کے درد میں کالوستھ 3x سے 6x تک استعمال کرائیں اس سے بہتر شاید ہی کوئی دوائی ہو۔

پیٹ کے گول کیڑوں کو نکالنے کے لئے سناء بہترین دوائی ہے۔

بواسیری مسوں سے اگر خون کافی مقدار میں بہتا رہا ہو تو ہمیلس دینے سے آرام آجاتا ہے۔

معدہ کے السر کے لئے آرسنک البم بہترین دواء ہے نوے فی صد کیس اس

Scanned with CamScanner

سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

شوگر کے کیسوں میں یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اگر شوگر کا سبب بد ہضمی یا ضعف معدہ ہے تو یورینیم نائیٹریکم 3x میں دیں اگر شوگر کی وجہ اعصابی نظام میں خرابی ہے تو فاسفورک ایسڈ Q استعمال کرائیں۔

یہ جو آپ کو تجربات پر مبنی ہومیوپیتھی کا علم سحر ہومیوپیتھی سریز کے ذریعے پہنچایا جا رہا ہے اس سے آپ انشاء اللہ بہترین کامیاب معالج بنیں گے اکثر لوگ جو کہتے ہیں کہ ہومیوپیتھی "ایویں ای اے" وہ لوگ یہ فقرہ کہنا چھوڑ دیں گے اس سریز میں آپ کو علم الاسباب علم الامراض ماہیت الامراض وغیرہ ہر طرح کا علم آسان اور عام فہم زبان میں دیا جاتا رہے گا۔

ایک نوجوان لڑکا کلینک پر آیا اسے مسوڑھوں سے خون آنے کی شکایت تھی ذرا سی انگلی بھی لگ جائے تو مسوڑوں سے خون آنے لگتا بعض دفعہ روٹی کھاتے وقت بھی خون آنا شروع ہو جاتا۔ سلیشیاء 30 اور فاسفورس 30 باری باری دن میں چار بار استعمال کرانے سے پہلے دن ہی خون آنا بند ہو گیا۔ سیمفائیٹم مدر ٹنکچر کے دو تین قطرے آدھا گلاس پانی میں ملا کر دیئے تاکہ کلی کر کے لگائے۔ دوبارہ اسے خون آنے کی شکایت نہیں ہوئی۔

Scanned with CamScanner

اگر کسی مریض کا دل بیٹھا جا رہا ہو تو ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے پہلے اسے ایلئم سٹیوا کے تیس چالیس قطرے ہر پانچ دس منٹ بعد پلائیں۔ ایلئم سٹیوا براہ راست دل کو تحریک دیتی ہے۔

کیکٹس دل کے عضلات میں جکڑاؤ پیدا کرتی ہے اور انجائینہ کا بہترین علاج ہے۔

اناکارڈیم کو طبی زبان میں بھلانوہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس دوا سے آدمی بھولنے لگتا ہے۔

جسم کے کسی بھی حصہ کی کریوں میں درد ہو تو آرجنٹم میٹ آرام دیتی ہے۔

زیادہ بچوں والی ماؤں کو پینتیس چالیس سال کی عمر میں رحم کا ٹیومر ہو جاتا ہے۔ انہیں رحم سے جریان خون کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ سباستنا نہ صرف جریان خون کو روکتی ہے بلکہ اس کا مسلسل استعمال ٹیومر کو ختم کر دیتا ہے۔

سباستنا اور اشوکا اپنے پرائمری ایکشن میں ماہواری لاتی ہیں اس لیے بانجھ پن کا بہترین علاج ہیں۔

دن کے کام کاج سے ہونے والے جسمانی اکڑاؤ کی وجہ سے رات کو بستر پر بے

Scanned with CamScanner

آرامی ہوتی ہے جس سے نیند نہیں آتی۔ آرنیکا سلا دیتی ہے۔

بعض لوگوں کو کام کی زیادتی کی وجہ سے رات کو ہم بستری کا موڈ نہیں بنتا
ڈیمیانہ اور ایوینا کے پانچ پانچ قطرے پانی میں ملا کر پینے سے ہم بستری کا موڈ بن جاتا
ہے۔

اگر کوئی گنجا آپ سے گنجے پن کا علاج کرانے آئے اور بچوں جیسی باتیں کرے
۔ تو اس کا گنج براسٹا کارب سے ٹھیک ہو جاتا ہے

فائی ٹولا کا، براسٹا کارب اور کلکریا آیوڈ میں سے کسی ایک کا مسلسل استعمال
ٹانسلائیٹس کو ٹھیک کر دیتا ہے

Thoracic cavity کے عضلات کے دردوں کی رے نن کیولس، برائی اونیا
اور سمی سی فیوگا۔ بہترین ادویات ہیں

۔ جہاں میوکس ممبرین اور جلد کا جوڑ ہوتا ہے وہاں کے کسی بھی پرابلم کی دوا ایسڈ
نائٹ ہوتی ہے

حاملہ عورت کے گردے کے درد، سوجن اور Albuminuria کی مرک کار
۔ بہترین دوا ہے

Scanned with CamScanner

برونکائیٹس کے دوران اور بعض اوقات بعد میں بھی سانس میں رکاوٹ ہوتی ہے
۔امونیم کارب سانس کی نالیوں کو کھولتی ہے۔

نیٹرم سلف کا مسلسل استعمال دمہ کو ختم کر دیتا ہے۔ دمہ مرطوب موسم اور
مرطوبیت کی پیداوار ہے۔ نیٹرم سلف جسم سے پانی کا اخراج کرتی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد سانس پھولتا ہو تو کاربو ویج اور نکس وامیکا کو آزمائیں۔

بعض ہسٹریکل خواتین کا سوتے میں گلا خشک ہو جاتا ہے اور پھر وہ گلا بند ہونے
کے ڈر سے ساری رات نہیں سوتیں۔ نکس ماسکاٹا سے آرام آجاتا ہے۔ اگر آپ جا تفل
کا گودا منہ میں رکھیں تو منہ اور گلا دونوں انتہائی خشک ہو جاتے ہیں۔

منہ کی خشکی پر اگر برائی اونیا دی جاتے ایک منٹ کے اندر منہ میں پانی آجاتا ہے۔

قبض بھی ہو بواسیر بھی ہو اور کمر درد بھی ہو تو ایسی کیولس اور کالن سونیا آرام
دیتی ہیں۔

حاملہ اور زچہ کی قبض اور بواسیر کی کالن سونیا بہترین دوا ہے۔ یہ دوا
Venous Congestion پیدا کر کے قبض اور بواسیر کا باعث بنتی ہے۔ سیپیا
بھی یہی کام کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

کثرت احتلام سے کمر درد ہو تو چاسنا یا ایسڈ فاس سے آرام آجاتا ہے۔

جن لوگوں کو رات میں کئی بار احتلام ہوتا ہے ان کی دوا چاسنا یا ایسڈ فاس ہوتی ہے۔

بلڈ کینسر کا علاج بڑھی ہوئی تلی کو سامنے رکھ کر نیٹرم میور سے کریں

ہڈی کھائی جارہی ہو تو کیس کو فاسفورس، ایسڈ فلور، کالی بائی، مرکیورس اور فائی ٹولا کا میں تلاش کریں

سوکھے کے مریض بچوں میں اگر منہ میں رال کی زیادتی ہو تو ایسے کیس آیوڈین کے ہوتے ہیں۔ یہ بچے نمک بھی زیادہ کھاتے ہیں اس لئے ان کا علاج نیٹرم میور بھی ہے۔

جب بچے کے پھیپھڑوں سے سیٹی کی سی آواز نکلتی ہو تو سمبوکس پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ اپی کاک اور اینٹم ٹارٹ کا باری باری استعمال بھی آرام دیتا ہے۔

بچے کی چھاتی کھڑکتی ہو تو اپی کاک اور اینٹم ٹارٹ کا باری باری استعمال بھی آرام دیتا ہے اور فیرم فاس اور کالی میور کا باری باری استعمال بھی۔

بعض بچوں کو چھاتی میں بلغم کی وجہ سے روزانہ رات کو بخار ہو جاتا ہے۔ کالی

Scanned with CamScanner

سیور۔ بہترین دوا ہے۔

بچے کے پیٹ میں درد ہو یا کان میں، بلاڈونا اور کیمو میلا کا باری باری استعمال فوراً آرام دیتا ہے۔

پلسٹلا خسرہ کے لئے حفیظ ماتقدم ہے۔ اور اپی کاک ملیریا کے لئے۔

بچے کو مارا جائے اور روتے نہ دیا جائے تو اسے کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ سٹافی سیگریا کی کھانسی ہوتی ہے۔

سمبوکس اور نکس وامیکا بچوں کی ناک کھول دیتی

بچوں کے دمہ کی چوٹی کی دوا اپی کاک ہے۔

نومولود بچے کے ہر مرض کی دوا اپی کاک ہے۔

بچے کا پہلا پاخانہ ٹھیک طرح سے نہ نکلے تو اسے سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے والا بیلاڈونا کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ ایسے بچوں کو بعد میں مرگی بھی ہو جاتی ہے جو بلاڈونا سے ٹھیک ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

پرانا نزلہ جس میں مواد تار دار ہو کالی باتی دوا ہوتی ہے۔

خشک دمہ اکثر نکس وامیکا سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

موٹے افراد میں سانس کے پھولنے کی دوا کلکریا کارب ہے۔

نیٹرم سلف دمہ کا دورہ روک دیتی ہے۔

دمہ بھی ہو اور ڈکار بھی آتے ہو تو اینٹم ٹارٹ اور ارجنٹم نائٹ سے آرام آ جاتا ہے۔

بوڑھوں کے برونکائٹس کو امونیم کارب اور اینٹم ٹارٹ میں تلاش کریں۔

بڑھاپے میں اکثر برائسٹا کارب اور امبرا گریشیا کی ضرورت پڑتی ہے۔

گالوں کی سرخی کو سامنے رکھ کر پسلیوں کے درد پر نیٹرم فاس 30 دی اور کئی سالوں کا پرانا درد ایک ہفتہ میں ٹھیک ہو گیا

حقہ نوش بوڑھے کی کھانسی کو نکس وامیکا 30 سے آرام آیا۔

Scanned with CamScanner

بہتانوں کی سوجن کے لئے برائی اونیا، پلسٹلا، لیک کین، کلکریا کارب اور کونیم
یں سے کوئی ایک دے دیں۔

ہوا خارج کرتے وقت پاخانہ نکل جانا پوڈیو فائیلم میں بھی ہوتا ہے اور ایلوز میں
بھی۔

Venous Stasis کی بہتری دوا ایسی کیولس ہے۔

تیز مرچ مصالحہ سے ہونے والی ہچکی کی دوا نکس وامیکا ہوتی ہے۔

انڈوں سے دست لگ جائیں تو چائنا آرسن آزمودہ دوا ہے۔

فروٹ کھانے سے اپھارہ کی دوا چائنا ہے۔

پیٹ ہوا سے تن جائے تو کلکریا فاس ہوا نکال دیتی ہے۔

گاڑھا زرد نزلہ کالی سلف 12X سے ٹھیک ہوا

گرم کھانا کھانے کے بعد ٹھنڈا پانی پینے سے چھینکوں کے ساتھ نزلہ ہوجاتا ہے
آرسنک آرام دیتی ہے۔

بچوں میں زکام کو سائینا اور نیٹرم فاس میں تلاش کریں۔

موسم بہار کے زکام کے ساتھ جب جوڑ جوڑ درد کرے تو یوپاٹوریم دوا ہوتی ہے۔

گلے میں کالے رنگ کی بلغم کا علاج ارجنٹم میٹ ہے۔

جنوری، فروری کا موسم ایکونائٹ اور فیرم فاس کا موسم ہوتا ہے۔

گندے بچوں کی بہتی ہوئی ناک کی دوا سلفر بھی ہوتی ہے اور سورائنم بھی

ایڈی نائڈز کے لئے ٹیوکریم، اگرافس کلکریا فاس اور کلکریا آیوڈ کا درجہ ایک جیسا ہے

گلے کے پتھر جیسے سخت غدود کلکریا فلور سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سرٹنم کا درد رویومیکس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

چوٹ کی وجہ سے چھاتی میں ٹیومر بن جاتے تو فائی ٹولاکا بھی بیلس جیسا ہی کام کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سینکونیر یا سن یاس میں بڑھی ہوئی چھاتیوں کو گھٹا دیتی ہے۔

انفلوئنزا کی پہلی دوا سباڈلا ہے۔

زکام کاہی میں سباڈلا اور نیٹرم میور کا درجہ ایک جیسا ہے۔

پتلے زکام کی مریضہ موٹی بھی ہوتی ہے۔ امونیم کارب سے زکام کو بھی آرام آ جاتا ہے اور موٹاپا بھی کم ہو جاتا ہے۔

گلابی رنگ کے چہرے کے دانے بلاڈونا اور رسٹاکس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

چہرے کے کیلوں کے لئے بربرس ایکی، ایکی نیشیا اور ہائیڈرو کوٹائل کا استعمال کامیابی سے ہم کنار کرتا ہے۔

سن بلوغت میں منہ سے آنے والی بو کو اورم میٹ سے اکثر آرام آیا۔

اغلام کے عادی مریض کے منہ کے چھالوں کو تھوجا 200 سے آرام آیا۔ نکلکریا کارب اور ایسڈ نائٹ منہ کے چھالوں کی کامیاب دوائیں ہیں۔

آیوڈین کا جسم ہر وقت گرم بھی رہتا ہے اور کانپتا بھی رہتا ہے۔

Scanned with CamScanner

زبان کا درد بلاڈونا اور مرکیورس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

ہونٹوں کی غیر معمولی سرخی کو دیکھ کر کریوزوٹ دی اور چہرے کے کیل ختم ہو گئے۔

گلے کے درد کا بہترین علاج مرکیورس ہے۔

کوا ڈھیلا ہو جانے سے ہونے والی کھانسی مرکیورس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

پرانے نزلہ کی وجہ سے ناک زخمی رہتی ہو تو کالی باتی سے آرام آجاتا ہے۔

نومبر، دسمبر کے نزلہ اور بخار میں نیٹرم سلف دیا کرتا ہوں۔

جو مریض کہے "میں دائمی نزلہ کا مریض ہوں" اس کی دوا نچلی پوٹینسی میں نیٹرم میور ہوتی ہے۔

جن لوگوں کو ائر کنڈیشنر کے استعمال سے نزلہ رہتا ہے ان کی دوا رسٹاکس ہوتی ہے۔

ایلم سیپا سوزشی زکام کی چوٹی کی دوا ہے۔

Scanned with CamScanner

چھینکوں کے ساتھ انڈے کی سفیدی جیسا مواد ناک سے خارج ہو تو کلکریا فاس آرام دیتی ہے۔

جس موٹی لڑکی کے ٹانسلز بھی پھولے رہتے ہوں۔ وہ لڑکی فائی ٹولا کا ہوتی ہے۔ فائی ٹولا کا نہ صرف ٹانسلز کو ٹھیک کر دیتی ہے بلکہ وزن بھی کم کرتی چلی جاتی ہے۔

موٹی خواتین کو پلسٹلا یا فائی ٹولا کا میں سے کوئی ایک صبح دوپہر شام دیں۔ موٹاپا بھی ختم ہو جائے گا اور جسم بھی خوبصورت ہو جائے گا۔

گندی اور کھردری جلد کو فائی ٹولا کا صاف اور ملائم کر دیتی ہے۔

پلسٹلا ایسٹروجین ہارمونز کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ اگر دو ماہواریوں کے درمیان دی جائے تو ماہواری کھل کر آجاتی ہے لیکن اگر ماہواری کے دوران دی جائے تو بند کر دیتی ہے

جس دن ماہواری آنی ہے اگر اس دن نہیں آئی تو پلسٹلا cm کی ایک خوراک کھلا دیں۔ ایسٹروجین کی سیکریشن بند ہو جائے گی اور چند گھنٹوں کے اندر ماہواری آجائے گی۔

سن بلوغت میں جنسی خواہش کی بھی زیادتی ہوتی ہے اور لڑکیوں کے جسم پر بال بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ پلاٹینا نہ صرف جنسی خواہش کو اعتدال پر لاتی ہے بلکہ جسم کے

Scanned with CamScanner

بالوں کا بھی ۔ بہترین علاج ہے۔

سوڈیم کلورائیڈ اینڈ روجینز کی سیکریشن کو بیلنس کرتی ہے اس لئے جسم اور چہرے کے بالوں کا ۔ بہترین علاج ہے۔

جب چہرے اور ہاتھوں پیروں پر سوجن آجاتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ سوڈیم کلورائیڈ موجود تو ہے لیکن اس کی Concentration نہیں ہو رہی۔ نیٹرم میور سوجن اتار دیتی ہے۔ ایسے مریضوں کا بلڈ پریشر بھی زیادہ ہوتا ہے جو اس دوا سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

عضلات میں پوٹاشیم کی کمی سے ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ کالی میور خواتین کی ٹانگوں کے درد کا ۔ بہترین علاج ہے۔

چہرے پر اگر پیپ والے کیل ہوں تو ہیپر سلف کی بجائے کوئی اور دوا تلاش کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

بعض لڑکیوں کے گالوں میں جلد کے نیچے چھوٹی چھوٹی گلٹیاں ہوتی ہیں۔ یہ گلٹیاں نیٹرم میور کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

کم سن بلوغت میں لڑکیوں کے چہرے کے دانوں کی نیٹرم میور ۔ بہترین دوا ہے۔

Scanned with CamScanner

لڑکی اور لڑکا دونوں کو آپ نیٹرم میور بھی دے سکتے ہیں اور کلکریا فاس بھی۔

آیوڈین 30 اور اگنیشیا 30 کا مسلسل استعمال چہرے کی رنگت صاف کر دیتا ہے۔

دانت نکلوانے کے بعد خون بند نہ ہو رہا ہو تو آرنیکا خون بند کر دیتی ہے۔

اگر کسی پھوڑے میں سخت درد ہو رہا ہو تو ہائی پریکم درد کو کم کرتی ہے۔

پیپ والے پھوڑے کے درد کو ہیپر سلف سے آرام آ جاتا ہے۔

پھوڑا بن رہا ہو تو بلاڈونا اور مرکیورس کا باری باری استعمال پھوڑے کو ختم کر دیتا ہے۔

آرجنٹم میٹ اور کالوفائیلم دونوں میں رحم کی گراوٹ بھی پائی جاتی ہے اور چھوٹے جوڑوں کا درد بھی۔ یہ صورت ہمیں اکثر خواتین میں ملتی ہے۔

دودھ کی کمی ان خواتین میں ہوتی ہے جن میں ایسٹروجین ہارمون زیادہ ایکٹو ہوتا ہے۔ ایسٹروجین کے ایکٹو ہونے کی وجہ سے لیکٹوجن کی سیکریشن صحیح نہیں ہو رہی ہوتی۔ کلکریا کارب اور پلسٹلا کا پرائمری ایکشن ایسٹروجین کی سیکریشن کو زیادہ کرتا ہے اور سیکنڈری ایکشن سیکریشن کو کم کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

آرنیکا اور کالوفاسیلم کے باری باری استعمال سے After Pains میں فوراً کمی آنے لگتی ہے۔

کالوفاسیلم اور جیلسی میم اوپر سے رحم میں سکڑاؤ لاکر رحم کی گردن کو ڈھیلا کرتی ہیں اور بچے کی پیدائش کو آسان بناتی ہیں۔

بدہضمی سے ہونے والے احتلام کی دوا نیٹرم فاس ہوتی ہے۔

ترش اشیاء سے ہونے والے سردرد کو برائی اونیا سے بھی آرام آتا ہے اور اینٹم کروڈ سے بھی۔

بچے اکثر پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ سائنا یا نیٹرم فاس سے آرام آجاتا ہے۔

اگر بڑی عمر کا بچہ بستر پر پیشاب کرتا ہے تو وہ عصبی مزاج ہوتا ہے۔ ایسے بچوں کی دوا کالی فاس ہوتی ہے۔

بستر پر پیشاب کے لیے اکثر فیرم فاس، نیٹرم فاس اور کالی فاس دیتا ہوں۔

اگر آپ کا پڑھنے لکھنے یا مریض دیکھنے کا موڈ نہ بن رہا ہو تو اینڈ فلور 30 کی ایک خوراک کھالیں۔

Scanned with CamScanner

فاسفورس ریڑھ کی ہڈی کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ یہ دوا اپنے سیکنڈری ایکشن میں ریڑھ میں سردی اور کمزوری لاتی ہے۔ ریڑھ کے درد کی بہترین دوا ہے۔

اکثر خواتین کو کپڑے دھونے سے کمر درد ہو جاتا ہے۔ فاسفورس 30 کی ایک خوراک کافی رہتی ہے۔

مرغی یا گوشت کھانے سے کمر درد ہو تو کمر کے نیچے کوئی سخت چیز رکھنے کو جی چاہتا ہے۔ نیٹرم میور 2(X) سے آرام آجاتا ہے۔

کلکریا فلور اپنے سیکنڈری ایکشن میں غدودوں میں سختی لاتی ہے اور کونیم اپنے پرائمری ایکشن میں۔

چھاتیوں کے نپل پھٹ جاتے ہیں تو گریفائیٹ اور پٹرولیم کا بیرونی استعمال آرام دیتا ہے۔

بووسٹا پلیگرا کا بہترین علاج ہے۔

کاربن کے مختلف مرکبات کینسر پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کینسر کے کیس کاربن کے مرکبات میں تلاش کیا کریں جیسے کلکریا کارب، کلکریا آیوڈ، گریفائٹس اور پٹرولیم وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

بچہ کہے کہ اسے چکر آتے ہیں تو اس کا کیس سب سے پہلے سانسا میں تلاش کریں۔

لاکڑا کاکڑا کو رسٹاکس سے آرام آجاتا ہے۔ سرد مرطوب موسم کا مرض ہے۔ نیٹرم سلف سے بھی آرام آجاتا ہے۔

کن پیڑے رسٹاکس، بلاڈونا اور پا ئیلو کارپین سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

نو ماہ کے بچے کی ماں کہے کہ بچے میں چلنے کے آثار دکھائی نہیں دیتے تو کلکریا کارب 2(M) ہفتہ وار دیں۔ بچہ واکر میں چلنے لگے گا۔

بچہ ہاتھوں کی انگلیوں کو دانتوں سے کاٹتا ہو تو اس کا کیس ٹیرن ٹیولا ہسپانیہ اور او پیم میں تلاش کریں۔

سردی سے بچے کا پیشاب رک جائے تو ایکو نائٹ جاری کر دیتی ہے۔ پلسٹلا بھی یہی کام کرتی ہے۔

بچوں کی قبض نیٹرم میور سے بھی کھل جاتی ہے اور او پیم سے بھی۔

بچے کی ناف سے خون آتا ہو تو کلکریا فاس اور ابراٹینم ایک جیسا کام کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

بچے کے چڑے سرخ ہو جائیں تو کیموملا 30 اور مرک سال 30 میں سے کوئی ایک دے دیں۔

بچوں میں دودھیا پیشاب 30 کلکریا فاس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

جن بچوں کو ٹھنڈ جلدی لگ جاتی ہے ان کے خاندان میں ٹی۔بی موجود ہوتی ہے۔ ٹیوبر کولائینم 200 کی ایک خوراک کافی ہوتی ہے۔

- روٹا 30 اور یوفریشیا 30 کے استعمال سے عینک اتر جاتی ہے۔

اندھراتے کو لائیکو پوڈیم 30 اور فائی سوسٹگما 30 سے آرام آیا ہے۔

موسم سرما کے آشوب چشم کو فیرم فاس سے آرام آجاتا ہے۔

کالی فاس 30 اور نیٹرم میور 30 کا مسلسل استعمال ہسٹریکل لڑکیوں کی عینک چھڑا دیتا ہے۔

آشوب چشم میں ارجنٹم نائٹ، یوفریشیا اور ایکو نائٹ مایوس نہیں کرتیں۔

آنکھوں کی سرخی کو ہمامیلس ختم کر دیتی ہے۔

Scanned with CamScanner

گلونائین، بیلاڈونا، وراٹرم ورائیڈ اور جیلسی میم ہائی بلڈ پریشر کے لئے بالمثل ادویات ہیں۔

اکثر لوگوں کا بلڈ پریشر معدہ کی خرابی سے لو رہتا ہے۔ کاربو ویج اور لائیکو پوڈیم میں کیس کو تلاش کریں۔

پراسٹیٹ کے بڑھ جانے کو سیلنیم، براسٹا کارب، کونیم اور کیلنٹرس میں تلاش کریں۔ اگر ایک دوانہ ملے تو چاروں اکٹھی دے سکتے ہیں۔

کانوں سے پیپ آنے کی پرانی شکایت کو مولین آئل Q کا بیرونی استعمال اور پلسٹلا 30 کا اندرونی استعمال ختم کر دیتا ہے۔

کونیم 30 کانوں سے میل نکال دیتی ہے۔

جریان خون کی وجہ سے چکر چانا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ایک مریض کا موتیا کلکریا فلور 30 سے دو ماہ میں اتر گیا۔

دانتوں کی کھوڑ کریوزوٹ، سٹافی اور مرکیورس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

زیادہ میک اپ کی وجہ سے چہرے کے کیل بووسٹا 30 سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

بچوں میں زبان پر سفید میل کالی میور کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

میٹھی چیزیں کھانے سے ہونے والے دانت درد کو نیٹرم فاس سے آرام آتا ہے۔

حمل کے آخری مہینوں میں اکثر خواتین میں بچہ پیڑو میں نیچے اتر جاتا ہے۔ سیپیا اٹھا دیتی ہے۔

معدہ کی تیزابیت کے لئے ایبس نائیگرا اور روبی نیا بالمثل دوائیں ہیں۔

شراب سے ہونے والی تیزابیت کی کامیاب دوا نیٹرم فاس ہے۔

بوڑھوں کی قبض میں سیلینیم کو یاد رکھیں۔

موسم خزاں کے پتلے پانی کی طرح کے دست نیٹرم سلف سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

جب دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوتی ہیں تو ہر موسمی مرض کی دوا برائی اونیا اور بیلس ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

پا ئیلو کاربین حاملہ کی متلی کی بہترین دوا ہے۔ کا کیولس، پٹرولیم، اپی کاک، پلسٹلا، کریوزوٹ اور نکس وامیکا کو بھی ذہن میں رکھیں۔

تمباکو سے متلی ہونے لگے تو ٹبیکم دوا ہوتی ہے۔

معدہ میں جلن، بھاری پن اور پیاس کے ساتھ بار بار پانی کی طرح پیشاب آئے تو نیٹرم فاس دوا ہوتی ہے۔

صفراوی قے کو نیٹرم سلف سے بھی آرام آتا ہے اور پائیلو کاربین سے بھی۔

میٹھی اشیاء کھانے سے قبض کی دوا سلفر، ارجنٹم نائٹ اور لائیکو پوڈیم ہوتی ہے۔

ڈبے کے دودھ پر پلنے والے بچوں کی قبض کی دوا ایلومینا بھی ہوتی ہے اور لائیکو پوڈیم بھی۔

روغنی اشیاء سے دل کی دھڑکن کی شکایت ہو جائے تو پلسٹلا آرام دیتی ہے۔

نالی، گردہ یا مثانہ کی پتھری نکلنے کے بعد پیشاب کی نالی، گردہ یا مثانہ میں درد ہو تو اس کی وجہ نوک دار پتھری سے ہونے والا زخم ہے۔ اگر آرنیکا سے آرام نہ آئے تو سٹافی سے آرام آجاتا ہے۔

پیشاب پر زور لگانے کی ایک دوا قرحہ کے حوالے سے کیناابس انڈیکا ہے اور دوسری قبض کے حوالے سے ایلومینا ہے

سوزاکی ورم کی پہلی دوا عموماً کینتھرس ہوتی ہے۔ پیشاب درد اور جلن کے ساتھ رک رک کر آتا ہے اور بعض دفعہ خون بھی آنے لگتا ہے۔

جو لوگ جنسی خواہش کی زیادتی سے پاگل ہو جاتے ہیں ان کی دوا کینتھرس ہوتی ہے۔

Entritis کے ساتھ اگر Hydronephosis ہو تو مرک کار دوا ہوتی ہے۔

- ایک ستر سالہ بوڑھے کو پیشاب نہ روک سکنے پر رس ایرو 30 سے تین ہفتوں میں آرام آیا

- ایک تین سالہ بچی کا البیومنیریا گریفائیٹس 30 سے ٹھیک ہوا۔

جن لوگوں میں البیومنیریا کی خاندانی ہسٹری موجود ہوتی ہے ان کی دوا کلکریا فاس ہوتی ہے۔

- زیادہ چائے پینے سے پیشاب زیادہ آتا ہو تو نیٹرم فاس سے کنٹرول ہو جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

- نیٹرم فاس شوگر کی چوٹی کی دوا ہے اور .بہت ساری شوگر کی دواؤں کو اپنے اندر سمیٹ لیتی ہے۔

چاول کھانے سے معدہ یا گردہ کے درد کو لائیکو پوڈیم سے آرام آتا ہے۔

رات کو کھانا دیر سے کھایا جائے تو خواب ڈراؤنے آتے ہیں۔ نیٹرم فاس دوا ہوتی ہے۔

تانبے کے اوزاروں سے ہونے والی خارش کو رسٹاکس سے بھی آرام آتا ہے اور تھوجا سے بھی۔ صرف الکحل کا بیرونی استعمال بھی فائدہ دیتا ہے

- بستر کے زخموں کے لیے آرنیکا کا اندرونی استعمال .بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

جسم کا نیلا ہو جانا آکسیجن کی کمی پر دلالت کرتا ہے۔ لائیکو پوڈیم، کاردبو تیج، اپی کاک، کاپر میٹ، اوپیم، لاروسی، ایسڈ ہائیڈ، اینٹم ٹارٹ اور لیکس دوائیں ہوتی ہیں۔

Cicatrices کی .بہترین دوا گریفائٹس ہے۔

پیدائش کے بعد بچہ سانس نہ لے رہا ہو تو لاروسی 30 یا ایسڈ ہائیڈ 30 دیں۔ اوپیم بھی سانس کھولتی ہے

ماں کے پیٹ میں بچہ کی حرکات سست ہو جائیں تو اوپیم سے حرکت کرنے لگتا ہے۔ اگر بچہ کی حرکات زیادہ ہوں تو لائیکو پوڈیم دیں۔

- بعض بچوں کی ناف میں ہوا بھر جاتی ہے۔ لائیکو پوڈیم نکال دیتی ہے۔

- موسم گرما کی تھکن نیٹرم میور اور نیٹرم کارب سے اتر جاتی ہے۔

نقرس کے اکثر مریض ایسڈ بیلز میں ملتے ہیں۔

گرم اور جلن دار ڈکاروں کو پیٹرولیم سے آرام آتا ہے۔

- گردوں کا درد رانوں تک جائے تو بربرس ویلگرس سے آرام آجاتا ہے۔

فائبرس ٹیومر میں برائی اونیا اچھا کام کرتی ہے۔

- رسٹاکس موچ کی بہترین دوا ہے۔ لیڈم، روٹا اور رسٹاکس کا کمپاؤنڈ بھی مفید ثابت ہوتا ہے

- پہلوان اور کھلاڑی جب بوڑھے ہو جاتے ہیں تو جوانی کی چوٹوں کے درد جاگ اٹھتے ہیں۔ آرنیکا، رسٹاکس، بیلس، روٹا اور سمفائٹم کا دو سو کی طاقت میں کمپاؤنڈ

Scanned with CamScanner

آرام دیتا ہے۔

اسقاط حمل یا وضع حمل کے بعد خواتین کو کمر درد کی شکایت ہو جاتی ہے کالی کارب اور ہیلو نائز میں دیکھیں۔

جوڑوں میں کڑکڑاہٹ کے لیئے نیٹرم فاس، ایسڈ بینز اور سٹکٹا کو دیکھیں۔

شوگر کے ساتھ جب جوڑوں میں درد ہوتا ہے تو لیکٹک ایسڈ بھی دوا ہوتی ہے اور نیٹرم فاس بھی۔

- پیٹ کے کیڑوں کی غذا لیکٹک ایسڈ ہوتی ہے اور نیٹرم فاس آنتوں سے لیکٹک ایسڈ کو ختم کرتی ہے۔

اگر جوڑوں پر سرخ ورم ہو تو نیٹرم فاس اور فیرم فاس کا باری باری استعمال ایسے درد کو ختم کر دیتا ہے۔

- موسم گرما کی قبض نیٹرم میور 200 سے ٹوٹ جاتی ہے۔

ریڑھ کی ہڈی میں سردی کا احساس عورت کو ہو تو سی سی فیوگا دیں اور مرد کو ہو تو نکس وامیکا دیں ۔

Scanned with CamScanner

کمر درد جس کو انزال سے آرام آتا ہے اس کی دوا زنکم میٹ ہوتی ہے۔

پھٹی ہوئی ایڑیاں صرف پٹرولیم جیلی کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

- ہتھیلیاں پھٹ جائیں تو کلکریا فلور آرام دیتی ہے۔

سارے جسم پر جو گانٹھیں بن جاتی ہیں ان کی دوا ہڈیوں پر اثر کرنے والی دواؤں میں تلاش کریں۔ جیسے مرکیورس، فوٹیڈا، اورم میٹ، ایسڈ فلور، میزیریم، کالی بائی، کالی آیوڈ، فائی ٹولا کا اور سلیشیا۔

نہانے سے چھپاکی کی دوا اینٹم کروڈ، تیز مرچ مصالحہ سے چھپاکی کی دوا نکس وامیکا، روغنی اشیاء سے پلسٹلا اور مرطوب موسم میں ڈلکامارا ہوتی ہے۔

- گرمی دانوں کو سلفر سے بھی آرام آتا ہے اور نیٹرم میور سے بھی۔

نیٹرم میور سن سٹروک کے لئے حفظ ماتقدم ہے۔

جو لوگ مرچ کھانے کے زیادہ عادی ہوتے ہیں ان کا ملیریا بخار کیپ. سی کم میں ملتا ہے۔

Scanned with CamScanner

چائنا کے باری کے بخار میں بھوک زیادہ لگتی ہے۔

پارشوں کے بعد کے ملیریا میں متلی ہو یا نہ ہو اپی کاک آرام دیتی ہے۔

ٹائی فائیڈ میں جب کمر درد اور عضلاتی بے چینی ہوتی ہے تو رسٹاکس دوا ہوتی ہے۔

خسرہ میں شروع سے آخر تک فیرم فاس اور کالی میور پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

بخار میں لرزہ کو فوری طور پر روکنے کے لئے سلفر 30 دیں۔

پرانے بخاروں میں جب جگر اور تلی بڑھ چکے ہوں، چہرے پر سوجن ہو اور بہت زیادہ کمزوری ہو تو نیٹرم میور 30 اور آرسنک 30 میں سے کوئی ایک دے دیں۔

ٹائی فائیڈ میں جب آنکھوں کے اوپر والے پپوٹے گر جائیں تو کیس کو رسٹاکس اور جیلسی میم میں تلاش کریں

کوئی خاتون جب دل کی تکلیف لے کر آئے تو رحم کے حوالے سے للیئم ٹگ کو دیکھ لیا کریں

صدمہ خواہ چوٹ سے ہو یا اپریشن سے ، دل کے عضلات میں فوراً کمزوری واقع ہوتی ہے اور سٹرونشیا کارب دل کے عضلات کو تحریک دے کر مریض کی جان بچا لیتی ہے۔

دل اور بائیں بازو کے درد میں پلسٹلا اور ارجنٹم نائٹ کو بھی دیکھ لیا کریں۔ بدہضمی کے معکوس اثرات دل کو بھی جاتے ہیں۔

دل کی خرابی یا کمزوری سے دمہ کی سپائی ڈوسپرا۔ بہترین دوا ہے۔

دل کے امراض میں جب مریض سے بولا نہ جا رہا ہو تو اگاری کس دیں۔ کئی دفعہ براسٹا کارب سے بھی آرام آیا ہے۔

خون دیکھنے سے بے ہوشی کی دوا نکس ماسکاٹا ہوتی ہے۔

حادثہ کی خبر سن کر پہلے ماتھے پر تریلی آتی ہے اور پھر مریض بے ہوش ہوتا ہے۔ وراٹرم البم دوا ہوتی ہے۔

جس طرح سر میں اجتماع خون کی دوا گلونائین اور بیلا ڈونا ہوتی ہیں۔ اسی طرح دل میں اجتماع خون کی دوائیں ایکونائٹ ، کیکٹس ، سپائی جیلیا اور ایمل نائٹریٹ ہوتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

کمی خون کے مریضوں میں دل کی ضرب بہت سخت ہوتی ہے۔ یہ صورت اکثر دبلی پتلی لڑکیوں میں دیکھنے میں آتی ہے۔ نیٹرم میور اور فیرم میٹ دوائیں ہوتی ہیں۔

ایک مریض کو شوگر کی شکایت بھی تھی اور میٹھی اشیاء کھانے سے بھی باز نہیں آتا تھا۔ ارجنٹم نائٹ سے ٹھیک ہو گیا۔

زیادہ پیدل چلنا شوگر کا بہترین علاج ہے۔ فاضل شوگر عضلات میں ایندھن کے طور پر استعمال ہو جاتی ہے۔

پیشاب کو روکنے سے پیشاب کی نالی میں جلن ہونے لگے تو سٹافی سیگریا آرام دیتی ہے۔ اگر پیشاب روکنے سے سر درد ہو جائے تو اگاریکس آرام دیتی ہے

پیشاب میں خون آ رہا ہو تو کینتھرس 30 اور ٹیری بن تھینا 30 پانچ پانچ منٹ بعد کھلائیں

لیشینڈرا پتہ کے اپریشن کے بعد کے درد کی واقعی کامیاب دوا ہے۔

بعض اوقات اڈیما اور جگر کی خرابیوں میں نیٹرم میور اور مرکیورس میں پہچان مشکل ہو جاتی ہے۔ چونکہ قوت حیات انتہائی کمزور ہوتی ہے اس لئے جب تک آپ صحیح دوا کا انتخاب نہ کر لیں چیونینتھس اور کارڈیس دیتے رہیں۔

Scanned with CamScanner

سیانوتھس بڑھی ہوئی تلی کی۔ بہترین دوا ہے لیکن نیٹرم میور کی موجودگی میں مجھے کبھی اس دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔

چیلی ڈونیم پتے کی پتھری کی چوٹی کی دوا ہے۔

پیدائشی یرقان کے بہت سارے کیس ارجنٹم نائٹ 30 سے ٹھیک ہوئے۔

کڑوی اور کھٹی دونوں قسم کی قے کو آئرس ورسی سے آرام آجاتا ہے۔

لو بلڈ پریشر کے ساتھ جب متلی بھی ہو رہی ہو تو اپی کاک سے آرام آجاتا ہے یہ صورت سرخ چمکیلے جریان خون کی وجہ سے بھی پیش آسکتی ہے اور معدہ کی خرابی سے بھی۔

ٹی بی میں جب جسم دن بدن لاغر ہوتا جا رہا ہو اور جسم ہر وقت گرم رہتا ہو تو آیوڈیم دوا ہوتی ہے۔ بالکل یہی صورت آیوڈیم کے گلہڑ میں بھی ہوتی ہے۔

تھائی راڈینم سے بھی گلہڑ کو آرام آجاتا ہے اور آیوڈین سے بھی۔

ایکرومیگالی اور Cretinism کا بہترین علاج تھائی رائڈ ہے۔

Scanned with CamScanner

بڑھاپے میں سر کے ہلنے کا جیلسی میم علاج ہے۔

وائی برنم (3) اگر حمل کے شروع میں ہی استعمال کرانی شروع کر دی جائے تو ابارشن نہیں ہوتی۔

سبائنا کا پرائمری ایکشن ابارشن کرتا ہے۔ سبائنا پوٹینسی میں ابارشن روک دیتی ہے۔

ڈلکامارا مرطوب موسم کی چھپاکی کا علاج ہے۔

جن لوگوں کی ہم بستری کے دوران دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور انزال جلد ہو جاتا ہے ڈیجی ٹیلس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

ڈیجی ٹیلس دل میں پانی پڑ جانے کا بہترین علاج ہے۔

کاپرمیٹ محرک عضلات ہے۔ عضلات کی فالجی کیفیت کا بھی علاج ہے اور تشنج کا بھی۔

کاپرمیٹ، وراٹرم البم اور وائی برنم تینوں کا کڑل پڑنے میں ایک جیسا درجہ ہے۔

کالے اور تار دار جریان خون کی دوا کروکس ہے۔

سٹافی سیگیریا نو بیا ہستا دلہنوں کے پیشاب کی آزمودہ دوا ہے۔ گرمی کی زیادتی سے مثانہ میں سستی بن جاتی ہے۔ اس علامت کو کینتھرس سے بھی آرام آجاتا ہے۔

میں ایک دفعہ کالوسنتھ (تمہ) کوٹ رہا تھا میرے پیٹ میں درد ہو گیا۔ کالوسنتھ 30 سے فوراً آرام آگیا۔

ناف کے گرد درد کے لئے اگر میرے پاس علامات لینے کا وقت نہ ہو تو میں کالوسنتھ، برائی اونیا، وراٹرم البم، ڈایا سکوریا اور میگ فاس کا تیس کی طاقت میں کمپاؤنڈ بنا کر کھلا دیتا ہوں۔

چائے یا کافی پینے سے عقل تیز ہو جاتی ہے اور آدمی خیالی پلاؤ پکانے لگتا ہے۔

اورم میٹ دل کو حوصلہ دیتی ہے۔ غم گین مریضوں کا علاج ہے۔

رات کو سو نہ سکنے کی وجہ سے ہونے والی عصلاتی بے چینی کو کاکیولس ختم کرتی ہے۔

ایک بکرے نے کوئی زہریلی گھاس کھائی۔ وہ بے سدھ بھی ہو گیا اور اس کے منہ سے کثرت سے رال آنے لگی۔ مرک سال سے پانچ منٹ میں اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

ایک بھینس کی کمانچ نکل آتی تھی اگنشیا 30 کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو گئی۔

زنانہ اور مردانہ اعضائے تناسل کی خارش کی کلاڈیم بہترین دوا ہے۔

ایک لڑکے کو ماہواری کے دوران ہم بستری کرنے سے سارے جسم پر جلن دار آبلے نکل آئے۔ کینتھرس 30 سے ٹھیک ہو گیا۔

قبض کے ساتھ جریان مذی کی شکایت کرنے والے لوگوں کی دوا سلینیئم ہوتی ہے۔

موٹی لڑکیوں کے چہرے کے کیل کالی بروم 30 سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسی لڑکیوں میں جنسی خواہش بھی زیادہ ہوتی ہے جو اس دوا سے کنٹرول ہو جاتی ہے۔

گردن توڑ بخار کی پہلی دوا جیلسی میم ہے۔

خضاب سے الرجی کی پہلی دوا سلفر ہے۔ اگر سلفر سے آرام نہ آئے تو ٹیوبر کولائینم دیں۔

براسٹا کارب بچوں کے دماغ کی نشوونما کرتی ہے۔

Scanned with CamScanner

ماہواری کے دوران سبائنا خون کو روک دیتی ہے۔

جوانی میں بال سفید ہو جائیں تو تھائی رائڈ 30 کے مسلسل استعمال سے کالے ہو جاتے ہیں جب بال کالے ہونا شروع ہوتے ہیں تو اکثر ان میں اکڑاؤ آجاتا ہے۔

لائیکو پوڈیم کی ساخت والے مریض کے لائیکو پوڈیم 200 سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔

بوڑھی خواتین کو اکثر معدہ کے بائیں جانب درد رہتا ہے۔ لیکس 30 سے چند دن میں آرام آجاتا ہے۔

کثرت جماع سے سردرد کی دوا چائنا یا ایسڈ فاس ہوتی ہے۔

بری خبر سننے سے سردرد کی دوا اگنشیا یا جیلسی میم ہوتی ہے۔

چائے اور سگریٹ کے ساتھ مطالعہ کرنے والوں کی دوا سیلینیم ہوتی ہے

دودھ پینے سے ہونے والے سر درد کی دوا بر ومیم ہوتی ہے۔ یہ سر درد اکثر رات کو دودھ پینے سے ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

اگر زیادہ چائے پینے سے سردرد ہو جائے تو تھیا، تھوجا یا سیلینئم کھالیں

بچوں کے سردرد میں پیٹ کے کیڑوں کو نہیں بھولنا چاہیے۔

بواسیر کے ساتھ سردرد ہو تو ایلوز دوا ہوتی ہے۔

ٹھنڈے پانی میں نہانے سے سردرد کی دوا اینٹم کروڈ ہوتی ہے۔

نہانے کے بعد جو سردی لگتی ہے وہ جیلسی میم کی ہوتی ہے۔

ہسٹریکل لڑکیوں میں جب سردرد کو زیادہ پیشاب آنے سے آرام آتا ہے تو اگنز
اور جیلسی میم دوائیں ہوتی ہیں۔

ماہواری آنے سے قبل سردرد ہو تو لیکس کو دیکھ لیا کریں۔ اخراجات کے کھل کر
نہ آنے سے ہونے والا سردرد اس دوا میں پایا جاتا ہے۔

آئس کریم سے ہونے والے سردرد کو آرسنک اور پلسٹلا میں تلاش کریں۔

فوڈ پوائزننگ اصل میں بند ہیضہ ہوتا ہے۔ آرسنک پلسٹلا، اور اپی کاک میں
دیکھیں۔

Scanned with CamScanner

شادی بیاہ کے موقع پر سالن میں اکثر گھی زیادہ ہوتا ہے اور کھانسی لگ جاتی ہے۔
یہ کھانسی پلسٹلا کی ہوتی ہے۔

ایک بوڑھی عورت کا سانس بھی پھولتا تھا اور گھی والا پراٹھا کھانے سے بھی باز نہیں آتی تھی۔ پلسٹلا 30 کھاتی رہتی تھی تو آرام رہتا تھا۔

سینے کی جلن کو ایسڈ سلف، کلکریا کارب یا کاربو ویج سے آرام آجاتا ہے۔

بیماری کے بعد سر کے بال اتر جائیں تو پاتلو کارپین دوبارہ اگادیتی ہے۔

ایسڈ فلور نرم ناخنوں کو سخت کرتی ہے۔

پیسی فلورا Q عضلات کو ڈھیلا کر کے سکون کی نیند لاتی ہے۔

تشنج اور مرگی کے مریض کی مناسب دوا نہ مل رہی ہو تو دورہ روکنے کے لیے پیسی فلورا کے تیس تیس قطرے ہر دو تین منٹ بعد دیں۔

خوشبو سے ہسٹیریا فاسفورس کا ہوتا ہے۔

جن خواتین کو زچگی کے زمانہ میں جلد ہی ماہواری آجاتی ہے ان کا دودھ کم ہوجاتا

Scanned with CamScanner

ہے تھائی رائڈ ماہواری روک کر دودھ لاتی ہے۔ تھائی رائڈ کا Reflex Action لیکٹوجن ہارمونز کی سیکریشن کو بڑھاتا ہے

سردی سے احتلام کی دوا فیرم فاس ہے

ایڑیوں کے درد کے اکثر کیس فائی ٹولا کا سے درست ہو جاتے ہیں۔ ایک عورت کا چھاتی کا کینسر اس علامت پر ٹھیک ہوا اور ایک عورت کے ایڑیوں کے درد کا علاج فائی ٹولا کا سے کیا تو چھاتیوں کی گلٹیاں غائب ہو گئیں۔

اگر بچہ کلینک میں آرام سے نہ بیٹھے، پھدکتا پھرے تو اسے ٹیرن ٹیولا ہسپانیہ 200 کی ایک خوراک دے دیں۔

بعض اوقات کسی گانے کے بول زبان پر چڑھ جاتے ہیں۔ اگر سلفر 30 کی ایک خوراک کھالی جائے تو دو گھنٹے بعد یاد آتا ہے کہ میں فلاں گانا گا رہا تھا۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ زیادہ ہنسی کے بعد کوئی پریشانی آتی ہے۔ اگر کروکس 30 کھا لی جائے تو ہنسی بھی رک جاتی ہے اور پریشانی بھی نہیں آتی۔

خواتین میں ہم بستری کے وقت درد ورم رحم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سیپیا دوا ہوتی ہے۔

ایک خاتون کے رحم کی گردن ایک انگلی لمبی تھی۔ تھوجا30 سے ٹھیک ہو گئی۔

پوڈوفائیلم سیپیا اور کلکریا فلور شادی شدہ خواتین کے لٹکے ہوئے پیٹ کو ٹھیک کر دیتی ہیں لیکن چار سے چھ ماہ لگ جاتے ہیں

رحم کے اندر ٹیومر سسٹ یا مول بننے میں دایہ یا لیڈی ڈاکٹر کا بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔ آنول کا کوئی ٹکڑا رحم کے اندر رہ جانا یا ابارشن کے وقت صحیح صفائی نہ ہونا مذکورہ تکالیف کا باعث بنتے ہیں۔ کینتھرس کامیاب دوا ہے۔

کینتھرس رکی ہوئی آنول کو نکال دیتی ہے۔

سکیل کار جریان خون لانے والی دواؤں میں سے ایک ہے۔ جب کسی خاتون کی آنکھیں اندر دھنسی ہوتی ہوں تو جریان خون کی ہسٹری کا پتہ ضرور لگانا چاہیے۔ کمزور خواتین کا لیکوریا اس دوا سے بڑی جلدی ٹھیک ہوتا ہے۔

اسافوٹیڈا اپنے سیکنڈری ایکشن میں لیکٹوجن ہارمونز کو تحریک دے کر دودھ پیدا کرتی ہے۔

کریوزوٹ معدہ کے کینسر کی بہترین دوا ہے۔

Vaginismus کو پلاٹینا اور کیکٹس سے آرام آتا ہے۔ یہ دونوں دوائیں

ویجائنہ کے عضلات میں تشنجی کیفیت پیدا کرتی ہیں۔

ویجائنہ میں خشکی کے باعث جماع کے وقت درد ہو تو لائیکو پوڈیم، نیٹرم میور اور بلاڈونا میں دیکھیں۔

سٹافی سیگریا کی مریضہ کی بہانہ سازی پیتھالوجیکل صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس کے مقام درد کو دبانے سے دو دو دن تک درد رہتا ہے۔

دبے ہوئے بخار کو چاٹنا سلف بلہر نکال دیتی ہے۔ اس لئے یہ دوا دیتے وقت مریض کو آگاہ کر دینا چاہیے۔

موسم گرما کا نزلہ بھی نیٹرم میور سے ٹھیک ہوتا ہے اور مرطوب موسم کا بھی۔

کراچی جیسے ساحلی علاقوں کی دوا نیٹرم میور ہوتی ہے جن علاقوں کی آب و ہوا ہر وقت تبدیل ہوتی رہتی ہو ان علاقوں کی دوا مرکیورس ہوتی ہے۔

سیماب صفت ہونے کے حوالے سے پلسٹلا اور مرکیورس کے مریض ایک جیسے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جوڑوں کے درد میں یہ دونوں دوائیں ایک دوسری کی جگہ کام کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سابل سیرولاٹا چھاتیوں کو بڑھاتی ہے۔ سکیل کار لٹکی ہوئی چھاتیوں کو اٹھاتی ہے۔

تناسلی غدود چھوٹے ہوتے جا رہے ہوں تو سابل سیرولاٹا دوا ہوتی ہے۔ یہ بڑھاپے کی چوٹی کی دوا ہے۔

جسم پر خارش بھی ہو اور دانے بھی نہ نکلیں تو ڈولی کوس دیں۔

اسردی میں گھومنے پھرنے کے بعد رسٹاکس 30 یا فیرم فاس 30 کی ایک خوراک کھالینی چاہیے۔

اپریشن کے بعد سن کرنے والی دوا کا اثر ختم ہونے پر درد ہونے لگے تو ہائی پریکم آرام دیتی ہے۔

بچے سارا دن کھیلتے ہیں اور رات کو جسم میں درد کی شکایت کرتے ہیں۔ آرنیکا دوا ہوتی ہے۔

دھوپ سے سر درد سیلینئم اور اینٹم کروڈ میں ہوتا ہے۔ استری سے سر درد برائی اونیا میں ہوتا ہے۔ قبض میں ان تینوں دواؤں کو دیکھ لیا کریں۔

سیاہ سیلان خون جو مسلسل ہو۔ ٹیری بن تھینا سے رک جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

خسرہ کے بعد ۔بہرے پن میں پلسٹلا اور ٹیری بن تھینا اکثر کامیابی سے ہمکنار کرتی ہیں۔

۔بہرے پن کے کئی مریض صرف مولین آئل کے بیرونی استعمال سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

بوڑھوں میں پیشاب بار بار آنے کی تکلیف جیلسی میم Q اور ڈیمیانہ Q سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

فم معدہ میں خالی پن کا احساس بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ سیپیا سے آرام آ جاتا ہے۔

کمر درد کے ۔بہت سارے مریض انیتم ٹارٹ ، رسٹاکس اور نیٹرم میور سے ٹھیک ہوتے ہیں۔

بچے کے دست اگر کسی دوا سے بند نہ ہو رہے ہوں اور وہ تیزی سے دبلا ہوتا جارہا ہو تو ٹیوبر کولانیم 200 کی ایک خوراک دے کر دیکھیں۔

Clitoris کی سوجن ایپس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

پائیلو کاربین جلد کو ملائم کرتی ہے۔

اپی کاک کالی کھانسی کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

ملیریا بخار کے بعد نظر کمزور ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بخار میں کونین زیادہ مقدار میں استعمال کرائی گئی ہے۔ چائنا یا نیٹرم میور سے نظر ٹھیک ہو جاتی ہے۔

ایک طرف تو دودھ تیزابیت کا علاج ہے اور دوسری طرف بعض مریضوں میں دودھ سے تیزابیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسے مریضوں کو چائنا نیٹرم فاس اور لیکٹک ایسڈ سے آرام آجاتا ہے۔

مریض جس پہلو لیٹے وہ پہلو سو جائے تو چائنا، فاسفورس، ایسڈ فاس اور کلکریا فاس کو دیکھیں۔ ایسے مریضوں کو Five Phos Compound بھی آرام دیتا ہے۔

لیڈم اور ہائی پریکم چوٹ سے ہونے والے کزاز کے لئے حفظ ما تقدم ہے۔ اگر کزاز ہو جائے تو ہائی پریکم آرام دیتی ہے۔

جن لوگوں کا میں فیملی ڈاکٹر ہوں ان کے بچوں کو حفاظتی ٹیکے نہیں لگوانے

پڑتے۔ ایک ایک ماہ کا وقفہ دے کر ٹائی فائڈ نیم 200، ویریولینم 200، ٹیوبر کولانم 200، میلنڈرینم 200، پرٹوسین 200، ڈفتھرنیم 200، کی ایک ایک خوراک دے دیا کرتا ہوں۔

نیٹرم میور انگوٹھا چوسنے کی عادت واقعی چھڑا دیتی ہے۔

بچہ چلنا دیر سے سیکھے تو کلکریا فاس یا کارب دوا ہوتی ہے۔ بولنا دیر سے سیکھے تو نیٹرم میور دوا ہوتی ہے

بلی کے کاٹے کی دوا لیڈم بھی ہے اور ایسی ٹک ایسڈ بھی۔

ایک مریض کی کلائی کے جوڑ پر سرخ رنگ کا پھوڑا تھا جس میں رات کو درد بڑھ جایا کرتا تھا۔ مرک سال 200 سے ٹھیک ہوا۔ یہ پھوڑا چار سال پرانا تھا۔

موسم گرما میں پسینہ نہ آتا ہو تو بھی پائیلو کارپین کھلائیں اور زیادہ آتا ہو تو بھی یہی دوا کھلائیں۔

ایک بچے کی ساری جلد سے اتنے چھلکے اترے تھے کہ صبح بستر چھلکوں سے بھرا ہوا ہوتا تھا۔ گریفائٹس 30 سے ایک ماہ میں ٹھیک ہو گیا۔

Ganglion کو کلکریا فاس سے آرام آیا۔

چھ بچوں کی ماں کی پنڈلیوں کی وریدیں پھولی ہوتی تھیں۔ پلسٹلا سے تین ماہ میں ٹھیک ہو گئی۔ مریضہ کی ساخت بھی پلسٹلا کی تھی۔

رحم کی Polypi کے لئے میں پندرہ دن تھوجا دیتا ہوں اور پندرہ دن کلکریا کارب۔

نیٹرم میور کا متواتر استعمال Myxedma کو آرام دیتا ہے۔

رحم کے اپریشن کے بعد پیٹ میں اپھارہ رہتا ہو تو کاربو ایتی ختم کر دیتی ہے۔

سرد گرم ہو جانے سے اگر شیاٹیکا ہو جائے تو اکیوٹ حالت کو برائی اونیا سے بھی آرام آ جاتا ہے، کالوسنتھ اور بیلس سے بھی۔ رسٹاکس اور برائی اونیا کا باری باری استعمال بھی آرام دیتا ہے۔

شیاٹیکا کے پرانے مریضوں کو کالوسنتھ سے آرام آیا۔

جسم میں جب سردی گہرائی تک اثر انداز ہوتی ہے تو ہمارے پاس دو دوا ہوتی ہیں اگاری کس اور ہیپر سلفر۔ اگاری کس کا مریض سرد جسم کے ساتھ گا

نکلتا ہے۔ ہیپر سلفر کے مریض کو آگ کا وہم ہوتا ہے۔

ہیپر سلفر کا مریض لوگوں کے درمیان بیٹھا پہچانا جا سکتا ہے کیونکہ اسے سردی زیادہ لگ رہی ہوتی ہے۔

کلاڈیم کے مریض پر مکھیاں بیٹھتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ مکھیاں زیادہ تر گندی جگہوں پر بیٹھتی ہیں اور اب یہ بھی اندازہ کر لیں کہ کلاڈیم کے مریض کی روح کتنی گندی ہوتی ہے۔

جن لوگوں کے پاس نئی نئی دولت آئی ہو ان کا غرور پلاٹینا کا نہیں ہوتا پلاڈیم کا ہوتا ہے۔

ایک لڑکی کو اپنے باپ سے بہت زیادہ محبت تھی۔ اس کا باپ فوت ہو گیا۔ اسے غم سے نیند نہیں آتی تھی۔ ڈاکٹروں نے والیم کھلادی اور وہ اس حالت تک پہنچ گئی کہ والیم کی چھ چھ گولیوں سے بھی اسے نیند نہیں آتی تھی۔ اس کے چڑچڑے پن کو دیکھ کر کیموملا IM دی اور چند دن میں وہ بالکل ٹھیک ہو گئی۔

جس آدمی کو آپ گھر سے بے عزتی کر کے نکال دیں اور وہ پھر بھی آپ کے پاس آجائے تو وہ سٹافی سیگریا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

بچہ سوتے میں ڈر جاتا ہو تو اسے ایکو نائٹ 30 دیں۔

جب ذرا سے کھٹکے سے دل بیٹھ جاتا ہو تو ایکو نائٹ یا جیلسی میم دیں۔

حاملہ کا موت کا خوف ایکو نائٹ ختم کر دیتی ہے۔

ماضی کی تلخ یادوں کو نیٹرم میور مٹا دیتی ہے۔

نیند نہ آرہی ہو تو اگنیشیا سلا دیتی ہے۔ آرہی ہو تو جگا دیتی ہے۔

اکثر خواتین کو خوف پیٹ سے اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اسافوٹیڈا دوا ہوتی ہے۔

اگر آپ کو یہ شک ہو کہ آپ کا دوست آپ کو دھوکہ دے رہا ہے تو ہایو سائمس (2(X کی ایک خوراک کھا لیں۔ دو تین دن میں آپ کو اصل حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔

غصہ بچوں کو زیادہ آتا ہو یا بڑوں کو۔ میں کریوزوٹ، سٹافی سیگریا، کیمولا اور نکس وامیکا کا دو سو کی طاقت میں کمپاؤنڈ بنا کر دیتا ہوں۔

مریض کے ساتھ ساری رات جاگنے سے اگر تیمار دار میں چڑچڑاپن آجائے تو ایسڈ نائٹ اس چڑچڑے پن کو ختم کر دیتی ہے۔

اگر باقی بچے کھیل رہے ہوں اور ایک بچہ الگ کھڑا ہو تو وہ براسٹا کارب ہوتا ہے۔ براسٹا کارب کا بچہ گھر میں آتے ہوتے مہمانوں کے درمیان نہیں بیٹھ سکتا۔

ایک لڑکا گھر کا راستہ بھول جاتا تھا۔ گلونائین 200 سے ٹھیک ہو گیا۔

بوڑھوں میں بلڈ پریشر کی زیادتی عموماً شریانوں کی سختی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ شریانوں کی سختی (Arteriosclerosis) کا علاج براسٹا کارب ہے۔ جن بوڑھوں کا بلڈ پریشر کولیسٹرول کی زیادتی سے ہائی ہوتا ہے انہیں کولیسٹرینم 200 کے مسلسل استعمال سے آرام آجاتا ہے۔ ایسے مریضوں میں چکنائیوں کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔

پھوڑے میں جلن دار درد ہو تو اینتھراکسی اور آرسنک البم کا درجہ ایک جیسا ہے۔

ہیپر سلفر یا سلیشیا کے استعمال سے جب پیپ خشک ہو جائے تو زخم کو صاف کرتے وقت روئی کے ساتھ پیپ کے بجائے کچھ لہو آتا ہے۔ وہ وقت کلکریا سلف دینے کا ہوتا ہے جو زخم کو مکمل طور پر مندمل کر دیتا ہے۔

بچہ نو ماہ کا ہو جائے اور دانت نہ نکل رہے ہوں تو کیمومِلا 30 یا کلکریا فاس 30 ایک دن دی جائے تو تیسرے دن دانت نکلا ہوا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

پاگل مریض میں اگر حسد کی ہسٹری ہو تو لیکس اور ہایو سائمس کا درجہ ایک جیسا ہے۔

جب پاگل مریض بہت زیادہ وحشی ہو تو بلاڈونا ہوتا ہے۔

سلفر کے اکثر مریض مذہبی مے نیا کا شکار ہوتے ہیں اور پانچ وقت کے نمازی ہوتے ہیں۔

جب مریض جنت دوزخ کی باتیں کرے اور اپنی بخشش کی امید نہ رکھتا ہو تو اسے لیکس دیں

پچاس سال کی عمر میں بھی سڈول جسم کی مالک، جس کی کلائیوں پر کنواری لڑکیوں جیسے بال ہوں، انتہائی احساس برتری کا شکار ہوتی ہے۔ پلاٹینا کی ڈکٹیٹر شپ کی تصویر ہوتی ہے۔

ایک 70 سالہ بوڑھی عورت کو زبان کی خشکی، ہاتھ جوڑنے اور معافیاں مانگنے پر پاگل پن کے لئے سٹرامونیم 200 دی۔

مسوڑھوں کے پھوڑے میں مرکیورس پہلی دوا ہے۔ اگر پیپ پڑ گئی ہو تو ہیپر سلفر دیں۔

Scanned with CamScanner

بوڑھے افراد کو فالج عموماً مرطوب موسم میں ہوتا ہے۔ رسٹاکس اور براسٹا کارب میں دیکھا کریں۔

فیل پا میں جو کام ہائیڈرو کوٹائل کرتی ہے وہی کام فاتی ٹولا کا کو کرتے دیکھا ہے۔

شافی سیگیریا اور ارجنٹم نائٹ کا مریض اچھا آفیسر ثابت نہیں ہوتا۔

کلرکوں کی اکثریت نکس وامیکا ہوتی ہے اور لوگوں کے بنتے کام بگاڑ دیتی ہے۔

ایک بچے کے خصیے پیدائشی طور پر نیچے نہیں اترے تھے۔ اسے کبھی کبھی شدید درد ہو جایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ درد کی حالت میں لایا گیا۔ 5-5 منٹ بعد اورم میٹ 30 دینے سے درد بند ہو گیا۔ اسی دوا کے ایک ماہ کے استعمال سے خصیے نیچے اتر آتے۔

ایک پینتیس سالہ کنوارہ جب بھی کسی لڑکی کو دیکھتا اسے تھوڑا سا انتشار ہوتا اور مذی کا اخراج ہو جاتا۔ کونیم 30 سے چند دن میں ٹھیک ہو گیا۔

ایک مریض نے ہم بستری کے فوراً بعد نہا لیا۔ وہ میرے پاس شکایت لے کر آیا کہ اس کا انتشار نامکمل ہوتا ہے۔ رسٹاکس 200 کی ایک خوراک سے ٹھیک ہو گیا۔

جب نوجوان لڑکے مجھ سے قد بڑھانے کی دوا لینے آتے ہیں تو میں انہیں کلکریا فاس 30 کے ساتھ اور ی کینم 30 بھی دیتا ہوں تاکہ وہ مشت زنی سے باز رہیں۔

ایک لڑکے نے بتایا کہ وہ اپنی ایک کزن سے محبت کرتا ہے مگر اظہار کی ہمت نہیں ہوتی۔ وہ تنہائی میں جا کر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہے اور پھر اس کا مشت زنی کا موڈ بن جاتا ہے۔ سٹافی سیگیریا 30 سے ٹھیک ہو گیا۔

خواتین میں جوڑوں کا درد اکثر پلسٹلا میں مل جاتا ہے۔

اٹھرا کا کیس سب سے پہلے سیپیا میں تلاش کریں۔

بانجھ پن میں تناسلی غدد کی اترائی کو ضرور دیکھ لیا کریں۔ چھوٹے ہاتھوں پیروں والی خواتین میں بانجھ پن عموماً براسٹا کارب میں ملتا ہے۔

بعض خواتین کا سارے جسم کا گوشت بالکل ڈھیلا ہوتا ہے کلکریا فلور جسم کو سخت اور سڈول بنا دیتی ہے۔

حمل کے دوران اکثر چٹ پٹی اشیاء کھانے کو جی چاہتا ہے۔ نکس وامیکا اور سیپیا حاملہ کی روز مرہ کی ادویات ہیں۔ مقعد کی جلن میں کیپ سی کم کو بھی ذہن میں رکھا کریں

Scanned with CamScanner

پلسٹلا کی ساخت والی عورت کا رحم کا ٹیومر پلسٹلا 200 سے تین ماہ میں ختم ہو گیا۔

داہنے خصیۃ الرحم پر پلاڈیم اور پلاٹینا کا بہت زیادہ اثر ہے۔ یہ دونوں دوائیں داہنے خصیہ الرحم کے درد کو بھی آرام دیتی ہیں اور ٹیومر کو بھی ختم کرتی ہیں۔

بانجھ خواتین میں جب ماہواری کم یا بند ہو تو لیکسس کو دیکھ لیا کریں کیونکہ ایسی خواتین کے اکثر رانوں پر نیلے داغ پڑتے ہیں۔

رحم سے جریان خون کے لئے میرا کامیاب نسخہ یہ ہے کہ میں سباسنا 30 دن میں چار دفعہ اور اشوکا Q کے دس دس قطرے دن میں چار دفعہ دیتا ہوں۔

تھلاپسی مثانے کی سسٹ میں کینتھرس جیسا کام کرتی ہے اور رحم کے ٹیومر میں سباسنا جیسا۔

لمبے قد والی دبلی خواتین میں عادی ابارشن کا رجحان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ان خواتین میں جنسی خواہش بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ فاسفورس دوا ہے۔

جس بوڑھے کے پیروں کے تلووں پر پھنڈیاں ہوں اس کی علامات انیٹم کروڈ میں تلاش کریں

Scanned with CamScanner

نیٹرم فاس کی بدہضمی سے ٹانگوں میں اس طرح کی فالجی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی کہ مریض کی ٹانگیں فرلانگ دو فرلانگ چلنے کے بعد جواب دے جاتی ہیں اور اسے تھوڑی دیر بیٹھ کر دوبارہ سفر شروع کرنا پڑتا ہے

آج کے دور میں سر درد کی وجہ اکثر تیزابیت ہوتی ہے۔ نیٹرم فاس، انیٹم کروڈ، لائیکو پوڈیم اور دیگر تیزابیت سے بحث کرنے والی ادویہ میں بھی کیس کو تلاش کر لیا کریں۔

دھدر کے کافی کیس بیسی لانم 200 کی ایک خوراک سے ٹھیک ہوتے اور بہت سارے کیس سیپیا 30 نے ٹھیک کئے۔

وضع حمل کے وقت بے صبرے پن کی دوا کیموملا ہے۔ موت کے خوف کی دوا ایکونائٹ ہے اور جب بہت زیادہ مایوسی ہو جائے تو اورم میٹ دوا ہوتی ہے۔

وضع حمل کے وقت کالو فاسٹیلم اور اورم میٹ کا باری باری استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اورم میٹ دل کو حوصلہ دیتی ہے اور کالو فاسٹیلم رحم کا منہ کھولتی ہے۔

سابل سیرولاٹا اور کونیم کی طرح جاٹیفیلا بھی تناسلی غدودوں میں اثر انداز ہوتی ہے یہ دوا چھاتیوں کو بڑا بھی کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے اور چھوٹا کرنے کی بھی۔

ارنڈ کے پتے چھاتیوں پر نیم گرم کر کے باندھنے سے دودھ جاری ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ رسی نس لیکٹوجن ہاموز کو تحریک دیتی ہے۔

اگر دودھ نمکین ہو تو کلکریا فاس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

حمل کے آخری مہینوں میں کالی فاس 30 کا استعمال پیروں پر سوجن نہیں ہونے دیتا۔

بچوں کے نیند نہ آنے میں سائی پری۔ بہت اچھا کام کرتی ہے۔

شوگر کے مریض کے پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہو تو یورنیم نائٹ 30 کی ایک خوراک مریض کو یقین دلا دیتی ہے کہ اسے آرام آ جائے گا۔

اکیوٹ خارش کا۔ بہترین علاج یہ ہے کہ جو موسم اور آب و ہوا کی دوا ہے وہی اس کی دوا ہے۔

غم سے نیند نہ آئے تو اگنشیا سلا دیتی ہے۔ یہی کام کالی فاس بھی کرتی ہے۔

کالی آرس جلد کے کینسر کی۔ بہترین دوا ہے۔ کافی عرصہ استعمال کرانا پڑتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اپی کاک اور ڈراسرا کالی کھانسی کا دورہ روک دیتی ہے۔ اگر ان دواؤں سے مکمل آرام نہ آرہا ہو تو سامبنا دیں۔ زندہ دل بچوں میں بلاڈونا کو دیکھیں۔

سائیکلیمن حاملہ کی ہچکی کی بہترین دوا ہے۔

اری جیرن Placenta Preavia کا بہترین علاج ہے۔

سن بلوغت میں چھاتیاں اصل سائز سے کم ہوں تو کونیم چھاتیوں کو بڑا کرتی ہے۔ کونیم تناسلی غدودوں کی دشمن ہے یہی وجہ ہے کہ یہ بڑھاپے کی دوا ہے۔

سر میں پھنسیوں کے ساتھ اگر سر میں جوئیں بھی ہوں تو ونکا مائنر کھلائیں اور یہی دوا کسی بھی پوٹینسی میں سرسوں کے تیل میں ملا کر سر پر لگوائیں۔

ہسٹریکل لڑکیوں کے بال گرتے ہوں تو ویریانہ 30 دیں۔

ٹائی فائیڈ بخار میں جب Tympanitis کا مسئلہ ہو تو ٹیری بن تھینا دوا ہوتی ہے۔

خونی پیچش کے لئے اگر مریض واضح علامات نہ دے سکے تو میں مرک کار اور نکس وامیکا اکٹھی دے دیتا ہوں۔

ونس حمل کے بعد عورت کا پیشاب رک جائے تو آرنیکا کھول دیتی ہے۔

گر بخار کے ساتھ سارا جسم سرخ ہو جائے تو بلاڈونا اور رسٹاکس دیں۔

اوپر چڑھے ہوئے خصیے زنکم میٹ نے اتار دیئے

بچوں کے منہ کے چھالوں میں بوریکس دیں یا کالی میور دیں۔ ایک ہی بات ہے۔

ارٹیکا یورینس جلد کے امراض اور جوڑوں کے درد میں ڈلکامارا اور رسٹاکس جیسی ہے۔ جوڑوں کے درد کو بھی آرام دیتی ہے اور مرطوب موسم کی چھپاکی کا بھی بہترین علاج ہے۔

آناً فاناً قے اور دستوں سے جسم برف کی مانند سرد ہو جائے تو کیمفر پانچ منٹ میں ہیضہ پر قابو پالیتی ہے۔ جسم کی ایسی سردی کیمفر کا پرائمری ایکشن ہے۔

دائیں طرف کے ٹانسلز پھولے ہوں تو لائیکو پوڈیم، بائیں طرف کے پھولے ہوں تو لیکس اور دائیں بائیں باری باری ہوں تو لیک کین۔ لیکن میں ان علامات کو کبھی نہیں دیکھتا فائی ٹولا کا یا برائسٹا کارب دے دیتا ہوں۔

چاول کھانے سے یا گرم غذا کے اوپر ٹھنڈا پانی پینے سے ٹانسلز میں درد ہونے لگے تو فائی ٹولا کا سے آرام آجاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حادثہ میں آنے والی چوٹوں کا درد تو ہوتا ہی ہے جو عضلاتی بے چینی ہوتی ہے

اسے بھی رسٹاکس ختم کر دیتی ہے۔

خارش کے اسی فیصد کیس سلفر سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

خارش ہو رہی ہو اور کھجلانے کے بجائے اگر سلفر کھالی جائے تو خارش یاد ہی

نہیں رہتی توجہ کہیں اور چلی جاتی ہے۔

حاملہ کی شرم گاہ کی خارش کی یوں تو سیپیا، سلفر، میزیریم، امبرا گریشیا اچھی

دوائیں ہیں لیکن کلاڈیم کی موجودگی میں ان کی ضرورت نہیں پڑتی۔ یہ خیال رکھیں کہ

بعض اوقات ایک آدھ دن کے لئے کلاڈیم سے خارش بڑھ بھی جاتی ہے لیکن

تیسرے دن خارش اچانک ہی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

سکیل کار خشک گنگرین کی کامیاب دوا ہے۔

نفاسی بخار کی علامات بیپ ٹیشیا، اکی نیشیا، پا تروجین، آرنیکا، رسٹاکس، لیکس

اور کالی فاس میں ملتی ہیں۔ کالی فاس بھروسے کی دوا ہے۔

سن بلوغت میں جنسی خواہش کی زیادتی اور زیادتی کو ختم کرنے کے لئے نمک چاٹنا

اکثر لڑکیوں میں فاسفورس کی ٹی بی پیدا کر دیتا ہے۔

لیک کین دودھ خشک کر دیتی ہے۔

ایک لڑکی کی ناک کی ہڈی کھائی جا رہی تھی۔ کالی بائی 200 فی ہفتہ ایک خوراک کھلانے سے تین ماہ میں ٹھیک ہو گئی۔ اور ناک بھی اپنی اصلی شکل میں آ گئی۔

انفلوئنزا کے بعد پھیپھڑوں کی کمزوری کی دوا امونیم کارب ہے اور دل کی کمزوری ابرس سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

Nymphomania میں پلاٹینا، اوری گینم اور گریشی اولا کا درجہ ایک جیسا ہے۔

اشوکا Q زیادہ مقدار میں جنسی خواہش کو بڑھاتی ہے۔

پنسلین کا ری ایکشن ہو جائے تو پنسلین 200 مریض کو بچا لیتی ہے۔

دل گرمی کی زیادتی سے Dilate ہوتا ہے اور کریٹیکس دل کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ مدر ٹنکچر میں پانچ پانچ منٹ بعد دیں۔

ایمرجنسی خالی ڈکاروں کو روکنے کے لئے نکس ماسکاٹا، کاربالک ایسڈ اور اسافوٹیڈا کا تیس کی طاقت میں کمپاؤنڈ آرام دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

بعض لڑکیاں گلہڑ کی شکایت بھی لے کر آتی ہے اور انہیں سائنو سائٹس کا مسئلہ بھی درپیش ہوتا ہے۔ کلکریا آیوڈ میں مریض کی پوری تصویر ہوتی ہے۔

پلسٹلا روتے کو چپ کرا دیتی ہے۔ ایک موٹے مریض کو جسے رونے کی بیماری تھی میڈوتھینیم 200 کی ایک خوراک کھلا کر میں نے اسے کہا "اب رو کر دکھاؤ" اس سے نہ رویا گیا۔

کلینک پر آنے والا ہر دوسرا بچہ کلکریا کارب ہوتا ہے۔ اگر تالو کی ہڈیاں نہیں جڑی ہوئیں تو کسی بھی پرانی تکلیف کے لئے سب سے پہلے کلکریا کارب دیں۔

انا کارڈیم کا مریض یادداشت کی کمزوری اور بے شمار سوچوں کے درمیان گھرا ہوتا ہے اور فیصلہ نہیں کر پاتا لیکن ارجنٹم نائٹ کے مریض میں خوداعتمادی کا فقدان اپنے ضمیر کا مجرم ہونے کی بناء پر ہوتا ہے۔ بچہ سکول کا کام نہیں کرتا اس لئے سکول جانے سے کتراتا ہے اور کلرک کو آفیسر کے دفتر میں جانے سے پہلے پاخانہ کی حاجت بھی اس لئے ہوتی ہے کہ اس نے آفیسر کا دیا ہوا کام نہیں کیا ہوتا۔

ایک بچے کو پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے دورے پڑتے تھے۔ سائنا 1M کی ایک خوراک سے دورہ فوراً رک گیا اور پھر کبھی دورہ نہ ہوا۔

جوتے کا زخم پائی اونیا بڑی جلدی مندمل کر دیتی ہے۔

ایک پچاس سالہ نرم مزاج دبلی پتلی عورت کے جگہ بدلنے والے دردوں کو پلسٹلا 30 سے آرام آیا۔

کسی لمبی بیماری کے بعد چہرے کی رنگت کالی پڑ گئی ہو تو اگنیشیا 30 چہرہ صاف کر دیتی ہے۔

ایک بچے کو گال پر داد بھی تھی اور بستر پر پیشاب بھی کر دیتا تھا۔ جیسی لانم 200 کی ایک خوراک سے داد بھی ختم ہو گئی اور بستر پر پیشاب کرنے کی تکلیف بھی جاتی رہی۔

خواہ کوئی آگ سے جلے یا گرم پانی سے، میں کینتھرس 30، کاسٹی کم 30 اور ارٹیکا یورینس 30 ہی کھانے کو دیتا ہوں اور یہی تینوں دوائیں تیس کی طاقت میں ویزلین میں ملا کر اوپر لگواتا ہوں۔

اعضائے تناسل کی خارش جس پر ہم کلاڈیم دیتے ہیں۔ اس میں تیز مرچ مصالحہ اور ہوٹلوں کے کھانوں کا بہت زیادہ ہاتھ ہوتا ہے۔

ارجنٹم نائٹ تشویش کو ختم کر دیتی ہے۔

ایک 55 سالہ کنواری خاتون کو یہ تکلیف تھی کہ سوچنے سے تکلیف بڑھ جاتی تھی۔ ہیلی بورس 30 کی چند خوراکوں سے ٹھیک ہو گئی

Scanned with CamScanner

جب لڑکے یا لڑکی کا قد بڑھ رہا ہوتا ہے اس دور میں اگر ان میں جنسی رجحان پیدا ہو جائے تو قد رک جاتا ہے اور جنسی اعضاء کی تکمیل ہونے لگتی ہے۔ تیرہ چودہ سال کی عمر میں لڑکے کی مونچھیں نکل آتی ہیں اور دس گیارہ سال کی عمر میں لڑکی کی چھاتیاں بننے لگتی ہیں۔ اوری گینم اور کلکریا فاس کافی حد تک مدد کرتی ہیں۔

ایک تیس سالہ موٹی خوبصورت مگر گندمی عورت کے خارش دار لیکوریا کو سلفر سے آرام آیا۔

.و. ہوشافی سیکیریا کی مریض اٹھارہ سالہ لڑکی کو یہ دیکھنے کے لیے کہ شافی، کریوزوٹ اور مرکیورس کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ مرکیورس دی اور لڑکی کا کئی سالوں کا لیکوریا ایک ہفتہ میں ٹھیک ہو گیا۔

وضع حمل کے وقت اگر مریضہ کو بار بار پیشاب کی حاجت ہو رہی ہو تو اسے لازماً قبض ہوتی ہے۔ نکس وامیکا بڑی جلدی ڈیلیوری کرا دیتی ہے۔

وضع حمل کے وقت اگر عورت ڈاکٹر کو جھاڑنے لگے تو کیمولا ڈیلیوری کو آسان بنا دیتی ہے۔

جو لوگ کھانا مزے دار نہ ہونے کی بناء پر بیویوں سے جھگڑا کرتے ہیں نکس وامیکا ہوتے ہیں

Scanned with CamScanner

پائیلو کارپین اور کاکیولس تھوک کی زیادتی کا بہترین علاج ہیں

سردیوں کی کھانسی میں اکثر کھانسی کے ساتھ پیشاب نکل جاتا ہے۔ فیرم فاس اور کاسٹکم سے آرام آتا ہے۔

فاسفورس دبلے پتلے لوگوں کی دوا ہے لیکن اکثر کلکریا کارب اور پلسٹلا کی موٹی خواتین کا ہنسنے سے پیشاب نکل جاتا ہے اور ان دونوں دواؤں کے علاوہ فاسفورس بھی ایسی خواتین کا علاج ہے۔

یہ دیکھنے کے لئے کہ وضع حمل کے درد سچے ہیں یا جھوٹے اپی کاک دینے سے پتہ چل جاتا ہے۔ جھوٹے درد ناف کے گرد پھیل جاتے ہیں اور یہی اپی کاک کا علاقہ ہے۔

جب وضع حمل کے وقت پیروں پر سوجن ہو تو کالی فاس ضرور دیں

تھوجا 30، ایسی کیولس 30 کالن سونیا 30 اور آرسنک 30 کا کمپاؤنڈ بواسیر کے درد کو کنٹرول کر لیتا ہے۔

تھوجا کسی بھی طاقت میں مسوں پر لگائی جائے۔ مسے گر جاتے ہیں۔

مرتے وقت اگر مریض کے گلے میں بلغم بولنے لگے تو بہت بڑا عذاب ہوتا ہے۔
اینٹم ٹارٹ یا پلسٹلا مریض کو اس عذاب سے نکال کر سکون کی موت فراہم کرتی ہے

کینسر کا مریض جب مرنے لگتا ہے تو عموماً آرسنک کی بے چینی ہوتی ہے۔
اونچی طاقت میں آرسنک دیں۔ یاد رہے کہ نچلی طاقت میں آرسنک قوت حیات کو آہستہ آہستہ اٹھانے لگتی ہے جس سے مریض نہ زندوں میں ہوتا ہے نہ مردوں میں۔

سن یاس میں ڈکاروں کی دوا لیکس ہے۔ ارجنٹم نائٹ ڈکاروں کی عمومی دوا ہے۔

ایک چھ سالہ ذہنی معذور بچی براسٹا کارب 30 سے چھ ماہ میں ٹھیک ہو گئی۔

فاسفورس کا مریض بڑی جلدی ہپناٹائز ہو جاتا ہے۔

سگریٹ اور چائے کی کثرت سے معبوک کم لگنا
Anorexi Nervosa کے لئے کونیم بہترین دوا ہے۔

ایک سولہ سالہ لڑکے کے برص کے لئے انا کارڈیم 30 دی۔ اس کی برص بھی ٹھیک ہو گئی لکنت بھی ٹھیک ہو گئی اور احساس کمتری بھی ختم ہو گیا۔

بچے کو بھوک نہ لگتی ہو تو الفلفا Q دیں۔ اگر الفلفا Q سے بھوک نہ کھلے تو اس کا کیس کلکریا کارب میں تلاش کریں۔

Scanned with CamScanner

بچوں کی بھوک بڑھانے کے لئے میں الفلفا Q میں پانچ پانچ قطرے فیرم فاس 30، کلکریا فاس 30 اور چائنا 30 کے ملا کر کمپاؤنڈ بناتا ہوں۔

بیماری کے دوران اگر مریض .بہت زیادہ کمزور ہو گیا ہو تو کسی بھی دوسری دوا کے ساتھ آرسنک 30 یا کالی فاس 30 دیتے رہیں۔

زچہ کے بال گریں تو کلکریا فاس یا سیپیا دیں۔ تو جوانوں کے بال گریں تو کلکریا فاس دیں کیونکہ ان کے بالوں کے گرنے کی وجہ مشت زنی ہوتی ہے۔ ایسڈ فاس بھی دے سکتے ہیں۔ کسی لمبی بیماری کے بعد بال گریں تو بھی ایسڈ فاس، یا کلکر فاس دیں۔ ٹائی فائیڈ کے بعد بال گریں تو ایسڈ فلور دیں۔ میرا اپنا طریقہ یہ ہے کہ میں کلکریا فاس اور ایسڈ فلورا کٹھی دیا کرتا ہوں

ایک لڑکی کو دو دو منٹ لمبی جمائیاں آتی تھیں۔ محبت میں مایوسی کی ہسٹری تھی اگنشیا 200 سے سارا کیس ٹھیک ہو گیا۔

رسٹاکس نہ صرف جمائیوں کی .بہترین دوا ہے بلکہ جمائی لینے سے جبڑا اکڑ جائے تو بھی یہی دوا ہوتی ہے۔

اکثر شادی شدہ افراد میں جنسی کمزوری آرام دہ زندگی گزارنے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ان کا کیس سب سے پہلے نکس وامیکا میں تلاش کیا کریں

Scanned with CamScanner

جنسی کمزوری کے جو مریض لائیکوپوڈیم کے ہوتے ہیں ان میں ناف سے نیچے ہوا کا تناؤ ہوتا ہے۔

کلکریا فاس اور سمفائیٹم بڑی تیزی سے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑتی ہیں

ہڈی جڑ جانے کے بعد درد اور سوجن کو رسٹاکس ختم کر دیتی ہے۔ IM کی ایک خوراک ہر تیسرے دن دیں۔

گوشت خوروں کا پھوڑا نکس وامیکا سے ٹھیک ہوتا ہے۔

کلکریا فلور بواسیر اور بھگندر کا بہترین علاج ہے۔

اگر کسی سے نیا کے مریض کو Over Excitement کی وجہ سے نیند نہ آرہی ہو تو ہایوسائمس 200 سلا دیتی ہے۔

خوف سے ٹانگیں کانپنے لگیں تو اوپیم آرام دیتی ہے۔

بیلس اور ڈلکامارا مرطوب موسم کے دستوں کی بہترین دوائیں ہیں۔

خراب ناخنوں کے ایک مریض کو تھوجا 30 سے آرام آیا، ایک کو کلکریا فاس

30 سے اور ایک کو گریفائٹس 30 سے۔

کلکریا فاس کی ساخت رکھنے والی ایک لڑکی کی چھاتیوں کی گلٹیوں کو کلکریا فاس 30 سے دو ماہ میں آرام آیا۔

لکنت کی وجہ اکثر احساس کمتری ہوتی ہے۔ انا کارڈیم، ہایوسائمس، سٹرامونیم اور ارجنٹم نائٹ میں دیکھیں۔

ورم رحم میں سیپیا اور اورم میور کا درجہ ایک جیسا ہے۔ میں یہ دونوں دوائیں ورم رحم کے لئے اکٹھی دیا کرتا ہوں۔

اورم میور رحم میں اجتماع خون کا بہترین علاج ہے۔ اجتماع خون سے رحم کے بوجھ کو یہ دوا چند دنوں میں ختم کر دیتی ہے۔

بچے موسم گرما میں دودھ کی قے کریں تو ایتھوزا دوا ہوتی ہے لیکن دودھ کی قے خواہ موسم گرما میں ہو یا سرما میں، کلکریا کارب سے آرام آجاتا ہے۔

جس مریض کی آنکھیں باہر کو نکلی ہوتی ہوں وہ بڑا زندہ دل ہوتا ہے اور بلاڈونا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوزاک کے دب جانے سے نامردی ہو جائے تو میں پہلے میڈوریم کی ایک خوراک دیا کرتا ہوں۔ یا تو سوزاک دوبارہ ہو جاتا ہے جس کا علامات سے علاج کر دیتا ہوں اور اگر سوزاک کی علامات نمودار نہ ہوں تو ایگنس دیتا ہوں۔

ماہواری رک جانے سے اکثر خواتین کے سر میں اجتماع خون ہو جاتا ہے اور وہ ہر وقت سر درد کی شکایت کرتی ہیں۔ ان خواتین میں ایک علامات یہ بھی ہوتی ہے کہ کبھی کبھی انہیں اپنا دماغ سوچوں سے خالی محسوس ہوتا ہے۔ گلو نائین دوا ہوتی ہے۔ دیکھی بھالی گلیوں کا بھول جانا بھی اسی دماغی خالی پن کا نتیجہ ہوتا ہے۔

ایلو پیتھک دواؤں سے دستوں کو روک دیا جائے تو پیٹ میں اپھارہ آ جاتا ہے۔ نکس وامیکا، کاربو ویج اور لائیکو پوڈیم اپھارہ ختم کر دیتی ہیں

دستوں کے رک جانے سے گنٹھیا کی شکایت ابراٹینم ختم کر دیتی ہے

ٹائی فائیڈ سے مرنے والوں کے موت کے بعد گردوں کے مقام نیل پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ ٹائی فائیڈ کی آخری حالتوں میں ٹیری بن تھینا کو دیکھ لیا کریں۔

خارش کی دوا کھانے سے بعض مریضوں کو دست لگ جاتے ہیں۔ پٹرولیم دوا ہوتی ہے۔

خارش دب جانے سے دمہ ہو جائے تو ہیپر سلفر آرام دیتی ہے۔

ناجا اور لیک کین نہ صرف خناق کا بہترین علاج ہیں بلکہ خناق کے مابعد اثرات
کو بھی ختم کرتی ہیں۔

وضع حمل کا پہلا درجہ ختم ہونے کے بعد اگر تھوڑی دیر بعد کالی فاس
دی جائے تو دردوں سے ہونے والی تھکن دور ہو جاتی ہے اور حاملہ دوسرے درجہ کے
دردوں کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔

نفاس بند ہو جائے تو بلاڈونا اور برائی اونیا میں دیکھیں۔ برائی اونیا اکثر رکے ہوئے
نفاس کو جاری کر دیتی ہے۔ برائی اونیا دودھ کا بخار بھی اتار دیتی ہے۔

پلسٹلا، کلکریا کارب اور برائی اونیا دودھ کی زیادتی کو کم بھی کرتی ہیں اور کم دودھ
ہو تو زیادہ کرتی ہیں۔

میٹریا میڈیکا کھول کر تو دو دواؤں کا فرق پتہ چل جاتا ہے لیکن جب ان پڑھ
مریض سامنے بیٹھا ہو تو یہ کام اچھا خاصا مشکل ہوتا ہے۔ پاگل مریضوں کو میں سٹراموینم
، کینابس انڈیکا اور ہایوسائمس کا دوسو کی طاقت میں کمپاؤنڈ بنا کر دیتا ہوں اور کامیابی
ہوتی ہے۔

گو کہ زچہ کے پاگل پن کی مکمل تصویر سمی سی فیوگا میں مل جاتی ہے لیکن سٹر
اموینم، کینابس انڈیکا اور ہایوسائمس کا کمپاؤنڈ بھی آرام دیتا ہے۔

ایک بچے میں بوریکس کی علامات تھیں۔ نیچے دیکھنے سے ڈرتا تھا۔ کلکریا فاس کی ساخت کو سامنے رکھ کر بوریکس کی بجائے کلکریا فاس دی اور ٹھیک ہو گیا۔ دودھ کی خرابی کے حوالے سے بھی دونوں دواؤں میں مماثلت پائی جاتی ہے۔ نمکین دودھ کو بوریکس بھی ٹھیک کرتی ہے اور کلکریا فاس بھی۔

اگر آپ ایپس کا چہرہ دیکھنا چاہتے ہیں تو حسد سے پھولے ہوتے چہرے کا تصور کر لیں۔

خواتین میں آنکھوں کی دکھن، خارش اور جلن اکثر گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔
ایک اونس پانی میں ارجنٹم نائٹ 30 کے 20 قطرے ڈال کر دے دیا کرتا ہوں

گوہانجنی کے لئے پلسٹلا اور سٹافی سیگریا کا درجہ ایک جیسا ہے۔ پرانے کیسوں میں سلیشیا دیں۔

جس طرح دل کی دوا اورم میٹ ہے اسی طرح آنتوں کی دوا بلم بم، عضلات کی دوا کا پر میٹ اور آنکھوں کی دوا زنکم میٹ ہے۔

Rhinitis اور Sinusitis کے لئے میں برائیٹا کارب، کلکریا آیوڈ، مرک سال، ٹیوکریم اور اگرافس کا تیس کی طاقت میں کمپاؤنڈ بنا کر دیتا ہوں۔ مجھے کبھی مایوسی نہیں ہوتی۔ یہی کمپاؤنڈ Adenoids کا بھی بہترین علاج ہے۔

Scanned with CamScanner

چھاتیوں کی گلٹیوں کے ساتھ اگر مریض ترش اشیاء سے بھی باز نہ آتا ہو اور اس کے جسم میں درد بھی ہوں تو فائی ٹولا 200 کا صبح دوپہر شام دیں۔

بچوں کی خارش اکثر گن پوڈر 30 سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

سر کی چوٹ کے مابعد اثرات والے بہت سارے مریضوں کو نیٹرم سلف سے آرام آیا

ایک لڑکے کو کسی زمینی کیڑے نے کاٹ لیا۔ اسے دل میں سخت گھبراہٹ ہو رہی تھی ارٹیکا یورینس ۳۰ سے پہلے گھبراہٹ ختم ہوتی پھر درد کنج ران میں گیا پھر گھٹنے میں، پھر ٹخنے میں اور پھر اصل مقام پر گیا۔ بالکل یہی کچھ میرے ایک دوست کے ساتھ ہوا اور اسے لیڈم 30 سے آرام آیا ان دو تجربات کے بعد مجھے پتہ چلا کہ چھپاکی کے ساتھ دل میں گھبراہٹ کیوں ہوتی ہے اور چھپاکی دب جانے سے گھبراہٹ کیوں ہوتی ہے۔؟

چھپاکی دب جانے سے ہونے والی گھبراہٹ کو ایپس سے بھی آیا، لیڈم سے بھی، ارٹیکا یورینس سے بھی اور نیٹرم میور سے بھی۔

سکتہ سن سٹروک کی شدید حالت کا نام ہے اور وہی دوائیں کام آتی ہیں جو سن سٹروک میں کام آتی ہیں جیسے بلاڈونا، جیلسی میم، فیرم فاس، گلونائین اور نیٹرم میور وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

اکتوبر کے مرطوب موسم میں ایک مریض کی ہتھیلیوں کی خارش کو نیٹرم سلف 30 سے آرام آیا، ایک کو ڈلکامارا 30 سے، ایک کو بیلس 30 سے اور ایک کو رسٹاکس 30 سے۔

ایک آدمی کو رعشہ کی تکلیف اتنی شدید تھی کہ وہ ہر وقت ریچھ کی طرح ناچتا رہتا تھا۔ تکلیف دائیں طرف زیادہ تھی کاسٹی کم 30 سے پہلے ہی دن آرام سے سو گیا۔ اور ایک ماہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

ایک ۲۸ سالہ لڑکی کو ۲۲ سال سے دمہ کی تکلیف تھی اس کے چہرے اور کلائیوں کی موٹی اور کھردری جلد دیکھ کر فاتی ٹولا کا 30 دی۔ ایک ہفتے بعد لڑکی کو کبھی دمہ کا دورہ نہیں پڑا۔

موسم گرما میں پیچش کے ساتھ سر درد بھی ہو تو ایلوز دوا ہوتی ہے۔ اس سر درد کو ٹھنڈے پانی سے آرام آتا ہے۔

ایک 60 سالہ بوڑھے خاوند کی 28 سالہ انتہائی خوبصورت بیوی کے دمہ کو صرف اس علامات پر پلس 30 سے آرام آیا کہ وہ میز پر کھانا لگانے سے پہلے بھی کھانا کھا جاتی تھی اور میز پر بھی کھاتی تھی۔ اس نے کئی دفعہ اس عادت کی وجہ سے خاوند سے مار بھی کھائی لیکن پھر بھی باز نہیں آتی تھی۔ دمہ تر نہیں تھا بلکہ خشک تھا۔

Scanned with CamScanner

بوڑھے خاوندوں کی جوان کرپٹ بیویاں اکثر بہت زیادہ حاسد ہوتی ہیں۔ ان کے گالوں اور ماتھے پر پتلی سی چھائی ہلکے براؤن رنگ میں ہوتی ہے۔ یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ان کے دائیں یا بائیں خصیۃ الرحم میں درد ہوتا ہے ان کے کیس مجھے لیکس اور لیک کینا ئینم میں مل جاتے ہیں۔

ایک پچاس سالہ موٹی سرخ چہرے والی شرمیلی عورت کا کافی دن علاج کیا مگر گھٹنے کے درد کو آرام نہ آیا۔ ایک دن کہنے لگی، "ڈاکٹر صاحب ! میرا پیٹ ہر وقت برف کی طرح ٹھنڈا رہتا ہے۔" امبرا گریشیا 200 سے ٹھیک ہو گئی۔

سانولے رنگ کی موٹی عورت، جب بھی مجھ سے بانجھ پن کا علاج کرانے آتی ہے تو میں اسے سیپیا 200 اور سمی سی فیو گا 200 اکٹھی دن میں چار بار کھانے کو دیتا ہوں ایک ماہ کے اندر اندر حمل ٹھہر جاتا ہے اور لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ مجھے ابھی تک یہ سمجھ نہیں آئی کہ میں بغیر علامات لئے یہ دونوں دوائیں کیوں دیتا ہوں۔

چہرے کی سرخی دیکھ کر پلیوریسی کے لئے فیرم فاس 12X اور نیٹرم فاس 12X Alternate کرائی اور مریض کو آرام آ گیا۔

تل فاسفورس کی ساختوں میں زیادہ تر دیکھنے میں آتے ہیں۔

کاروباری لوگوں میں ہم بستری کی رغبت کم ہوتی ہے اور جنسی خواہش کو دبانے

کی بنا۔ پر ان کی بیویوں کی ٹانگیں ٹھنڈی رہتی ہیں اور درد کرتی ہیں۔ کونیم سے آرام آجاتا ہے۔

ایک مریضہ کو بالوں کی خوبصورتی کے لئے تھوجا CM کی ایک خوراک دی۔ بالوں کا گھنگریالہ پن ختم ہوتا گیا۔

بال کٹوانے سے جو بلاڈونا کا سر درد ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ حجام کے بالوں کو چھیڑنے کی وجہ سے بالوں کی جڑوں میں سوزش پیدا ہوتی ہے اور خون سوزش کو ختم کرنے کے لئے سر کی طرف دوڑتا ہے۔

ایک نوجوان لڑکا اپنے مرشد سے باغی ہو گیا لیکن مرشد کی روحانی طاقت سے خوف زدہ تھا۔ اسے روزانہ رات کو ڈراؤنے خواب آتے۔ ایکونائیٹ 200 کی ایک خوراک سے ہی ٹھیک ہو گیا۔

ایک صاحب اپنی بیوی کو لے آتے۔ کہنے لگے۔ "اس کو چکر آتے ہیں" میں ابھی ہسٹری لینے ہی لگا تھا کہ وہ صاحب بولے "مجھے بھی کوئی دوائی دے دیں مجھے انتشار نہیں ہوتا" میں مسکرا پڑا بیوی کو کونیم 30 تین دن کے لئے دی اور میاں کو سیلیشیا CM کی ایک خوراک دی۔

موٹاپے کو کم کرنے والی ادویات نے ایک بڑی عجیب بات بتائی ہے کہ کوئی دوا

کولہوں سے چربی اتارتی ہے، کوئی رانوں سے، کوئی چھاتیاں گھٹا دیتی ہے اور کوئی رانوں سے چربی کم کر کے سوکھی ہوئی چھاتیوں کو خوبصورت بنا دیتی ہے۔

سیپیا تین ساختوں میں ملتی ہے اور تینوں ساختوں میں بیماری کو برداشت کر سکتی ہے مگر علاج کے لیے رقم نہیں خرچ کر سکتی۔ سیپیا مردانہ ساخت میں بھی ملتی ہے دبلی بھی ہوتی ہے اور موٹی بھی ہوتی ہے۔

آپ نے سنا ہو گا کہ حاملہ اور زچہ اٹھرا والی عورت کو اپنے گھر نہیں آنے دیتیں۔ اٹھرا چھوت کا مرض نہیں ہے استعداد قبولیت کا مرض ہے اور واقعی ایک عورت سے دوسری عورت کو لگ سکتا ہے۔

پلسٹیلا کا ایک روپ یہ بھی ہے کہ سونے کی چوڑیاں پہن کر آتی ہے، آنکھوں سے باتیں کرتی ہے اور دوا کے پیسے نہیں دینا چاہتی۔

شاعر اکثر لیکس ہوتے ہیں۔ جب منزل مل جاتی تو شاعری یاد ہی نہیں رہتی۔

لیکس کے مریض کوئی کہانی، ضرب المثل یا شعر سنا کر اتنے لطیف انداز میں طنز کرتے ہیں کہ آدمی کو تیسرے دن بات کی سمجھ آتی ہے۔ یہ لوگ اپنی انا کو بچانے کے لیے گھر بار داؤ پر لگا دیتے ہیں اور جنگ ڈنڈے سوٹے کے بجائے سیاست سے جیت لیتے ہیں۔

ایک لڑکے کو تین دن سے مسلسل انتشار تھا۔ پکرک ایسڈ 30 سے دو تین گھنٹے کے اندر اندر ٹھیک ہو گیا دوا ہر پندرہ منٹ بعد کھانے کو دی گئی۔

آنکھوں کی پھڑکن کو فائی سو سٹگما، اگاری کس اور سمی سی فیوگا سے آرام آجاتا ہے۔

میڈولا پر جیلسی میم اور فائی سو سٹگما کا اثر ایک ایسا ہے۔ دونوں دوائیں حرکات کو کنٹرول کرتی ہیں۔

جو لوگ خواہ مخواہ پرہیز گاری ظاہر کرنے کے لئے تسبیح کے دانے گنتے رہتے ہیں، فائی سو سٹگما کھلانے سے یہ فریب کاری چھوٹ جاتی ہے۔ میڈولا پر فائی سو سٹگما اور جیلسی میم کا ایک جیسا اثر دیکھتے ہوئے یہی کام میں نے جیلسی میم سے بھی لیا۔ واضح رہے کہ گنتی گننے والوں یا کسی بھی قسم کی حرکت کے عادی افراد کی دماغی اور عضلاتی حرکات Inline رہتی ہیں۔ آپ نے دیکھا ہو گا کہ بچے تقریر کرتے وقت لاشعوری طور پر قمیض سے کھیل رہے ہوتے ہیں۔

ناشتے کے بعد پاخانہ کی حاجت کو ارجنٹم نائٹ سے اکثر آرام آیا ہے۔

بچے کے دستوں پر کیمولا دینا یا میگ کارب دینا ایک ہی بات ہے۔

Scanned with CamScanner

مسوڑھوں سے خون آتا ہو اور مسوڑھوں کی رنگت نیلگوں یا سیاہی مائل ہو تو لیکس دیں۔

ایک آدمی بچہ گود میں لئے سو رہا تھا۔ بچے کی حرکت سے اچانک جاگا اور بائیں بازو کو جھٹکا لگا جس سے بائیں بازو کے گوشت میں شدید درد ہو گیا۔ اس نے بہت سارے ڈاکٹروں سے رجوع کیا مگر آرام نہ آیا۔ میں نے بھی بہت ساری دوائیں آزمائیں۔ ایک دن ڈر کو بنیاد بنا کر ایکونائٹ 1M دی اور پہلی خوراک سے ہی افاقہ شروع ہو گیا۔

فالج میں کونیم کو بھی دیکھ لیا کریں۔ جنسی خواہش کو دبانے سے بھی فالج ہو سکتا ہے۔

جانوروں میں منہ کھر Mouth and Foot Disease کی دوا مرک سال ہے، اپھارہ کی دوا کالچیکم ہے اور گل گھوٹو کے لیے خناق کی ادویات کو دیکھیں۔

پلسٹلا اور امونیم کارب کی ساخت ایک جیسی ہی ہوتی ہے فرق یہ ہوتا ہے کہ پلسٹلا کے اخراجات گاڑھے ہوتے ہیں اور امونیم کارب کے پتلے۔ امونیم میور کی رانیں دبلی ہوتی ہیں۔

سرد مزاج مریضوں کا پتلاز کام امونیم میور کے بجائے امونیم کارب میں زیادہ ملتا ہے۔ ان لوگوں کے چہروں کی رنگت مردے جیسی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

ایک مریض پولیس والوں سے بہت ڈرتا تھا۔ کاپر آرس IM سے ٹھیک ہوا۔

ایک دفعہ ایک امام مسجد اعضائے تناسل کی خارش کی شکایت لے کر آئے۔ میں نے انہیں صاف کہہ دیا "آپ استنجا کئے بغیر نماز پڑھاتے ہیں" اگر مریض صاف ستھرا ہو تو اسے سلفر اور کلاڈیم کی خارش ہی کیوں ہو۔ جن لوگوں کے من ستھرے ہوتے ہیں انہیں چھوت دار خارش بھی نہیں ہوتی۔

تمت بالخیر

نوٹ

اس کتاب میں ڈاکٹر گلزار احمد صاحب کی سحر

ہومیو پیتھی حصہ دوئم پوری کتاب شامل ہے۔